Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۳

پاپ اس طرح سے کرتے ہیں کہ ہو پُن جیسے
دولت اتنی کہ برستا ہو کوئی ہُن جیسے
ساری دنیا کی انہیں رہتی ہے پُن گُن جیسے
ان کی طاقت ہے کہ گنجے کے ہوں ناخن جیسے
جو جہاں بھی ہے سِوا اس سے سوا ہیں گویا
بات کرتے ہیں تو ایسے کہ خُدا ہیں گویا

۴۴

زَعمِ طاقت جو ہے پھر وقت کے شیطانوں میں
ظلم ہی ظلم تو ہے ظلم کے ایوانوں میں
کچھ درندے بھی ہیں موجود جو انسانوں میں
یہی قانون ہے جنگل میں بیابانوں میں
زور جنگل کا مکیں اس طرح دکھلاتا ہے
جو قوی ہوتا ہے کمزور کو کھاجاتا ہے

۴۵

آپ انسان ہیں دنیا کو بتاتے چلیے
اپنے افکار کی شمعوں کو جلاتے چلیے
آنے والوں کے لیے راہ بناتے چلیے
راہ میں آئے جو دیوار گراتے چلیے
ہم پہ کیوں شام و سحر کُفر کی یلغاریں ہیں
جس طرف دیکھئے اُٹھتی ہوئی تلواریں ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۶

صاحبِ طنطنہ و طاقتِ بسیار غلط
رہنِ شاہی روشِ جُبہ و دستار غلط
رُعبِ طَبل و علم و مسند و دربار غلط
قافلے ٹھیک ، مگر قافلہ سالار غلط
سارے کمزور ممالک میں یہ بیماری ہے
جس طرف دیکھئے شاہوں کی عمل داری ہے

۴۷

دل اسی تیرِ محبت سے ہے گھائل اپنا
خود ہی ہم اپنے ہیں کوئی نہیں قاتل اپنا
آپ ہی مثل ہیں ہم ، کون مماثل اپنا
کون ہے شاہ پرستی میں مقابل اپنا
کتنے اخبار لکھے کتنے جریدے لکھے
ہم نے شاہوں کی حکومت کے قصیدے لکھے

۴۸

سر سے عمامے دیئے بر سے قبائیں دی ہیں
غیر مشروط زمانے کی وفائیں دی ہیں
کتنی ماں بیٹیوں بہنوں کی ردائیں دی ہیں
پھر بھی شاہوں کی حکومت کو دُعائیں دی ہیں
خوب یہ اہلِ ستم مشقِ جفا کرتے رہے
اور ہم شومئی قسمت کا گلہ کرتے رہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۹

فوجی آمر تھا تو جمہور کا راہی لکھا
بادشاہت تھی تو جمہور کی شاہی لکھا
بادشاہوں کے مصاحب کو سپاہی لکھا
ان کو ہر حال میں بس ظلِ الٰہی لکھا
یہ اولوالامر ہیں ہر حال میں وافی گویا
صرف قرآن ہے ان کے لیے کافی گویا

۵۰

سائلِ مسند و دربار ہی رکھنا ان کو
بادشاہت کا طرف دار ہی رکھنا ان کو
اس مصیبت میں گرفتار ہی رکھنا ان کو
یعنی بے یار و مددگار ہی رکھنا ان کو
آمریت کو سَروں سے نہ اُترنے دینا
دین کا اصل تشخص نہ اُبھرنے دینا

۵۱

ان کے افکار پہ شاہی کو مسلط رکھو
دستِ حاکم کی تباہی کو مسلط رکھو
ان جبینوں پہ سیاہی کو مسلط رکھو
وردیاں دے کے سپاہی کو مسلط رکھو
فکر کے دامنِ صد چاک کو سینے بھی نہ دے
وہ تسلط ہو کہ کمزور کو جینے بھی نہ دے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۲

طاقتِ جبر ہوئی جاتی ہے سب پر غالب
حکمرانی ہے عجم پر تو عرب پر غالب
بے سبب ہو گئی ہر ایک سبب پر غالب
بد نسب ہونے لگے نیک نسب پر غالب
ورنہ قرآن میں کچھ اور ہی افسانہ ہے
اکثریت ہے کہ جو عقل سے بیگانہ ہے

۵۳

جن کے اسلاف میں مروان ہوا کرتے ہیں
وہ تو ایسے ہی مسلمان ہوا کرتے ہیں
اُن کے پھر ویسے ہی اوسان ہوا کرتے ہیں
اور ہی زیست کے عنوان ہوا کرتے ہیں
سوچ کے مسئلے آسان کرادیتا ہے
نام خود ذات کی پہچان کرادیتا ہے

۵۴

عہدِ اسلام میں وہ شام کی پہلی شاہی
یعنی آغاز میں انجام کی پہلی شاہی
دین میں طاقتِ اصنام کی پہلی شاہی
ابوسفیان کے اسلام کی پہلی شاہی
نام اسلام کا لیتی ہے یہودی طاقت
یہ فریب آج بھی دیتی ہے سعودی طاقت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۵

اِسی شاہی سے ہیں وابستہ پناہیں ان کی
زعمِ کثرت نے بدل دی ہیں نگاہیں ان کی
سب کی راہوں سے جدا ہوتی ہیں راہیں ان کی
طاقت زر نے بنائی ہیں سپاہیں ان کی
ایک خاموش سی بیعت نظر آتی ہے یہاں
پھر وہی شام کی صورت نظر آتی ہے یہاں

۵۶

ناروا کو جو زمانے نے روا رکھا ہے
دستِ ناحق ہی میں ہر عہدِ وفا رکھا ہے
آج ہی پر نہیں موقوف سدا رکھا ہے
تم نے بیعت کو بھی اک کھیل بنا رکھا ہے
ہم حسینی ہیں یہاں ساتھ نہیں دے سکتے
ہر کسی ہاتھ میں ہم ہاتھ نہیں دے سکتے

۵۷

روزِ اوّل ہی سے انکار ہے بیعت سے ہمیں
آپ کے ذہن کی خود ساختہ جنّت سے ہمیں
سطوتِ شاہ سے ، جابر کی حکومت سے ہمیں
پیرِ فرتوت کی دم توڑتی طاقت سے ہمیں
قصرِ طاغوت کی بنیاد ہلائی ہم نے
دشت میں خون کی دیوار اُٹھائی ہم نے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۸

ضُعف جیسا ہو ، جہاں ہو ، وہ بُرا ہوتا ہے
جو بھی در بند ہو ، طاقت ہی سے وا ہوتا ہے
کوئی تنہا ہو زمانے میں تو کیا ہوتا ہے
جس کا کوئی نہیں ہوتا ہے ، خدا ہوتا ہے
دِل کو حاصل تھی جو مظلوم حُسینی طاقت
بن گئے وقت کی آقائے خُمینی طاقت

۵۹

پانچواں حصّہ ہیں دنیا کی جو آبادی کا
اُن پہ ہر ڈھنگ روا ہے ستم ایجادی کا
ہر گھڑی ایک نیا نقشہ ہے بربادی کا
انتظار اس لیے رہتا ہے ہمیں ہادی کا
ایسے بدلے گا زمانے کا قرینہ جیسے
ساری دُنیا ہو محمدؐ کا مدینہ جیسے

۶۰

خوش خبر ، خوش نظر و خوش روش و خوش اقدام
تو سَنِ وقت کی ہر وقت ہے ہاتھوں میں لگام
نصب ہیں انفس و آفاق میں طاقت کے خیام
اس کے ہے زیرِ اثر جو ہے زمانے کا امام
اُس کی مُٹھی میں ہے سب ارض وسما کی طاقت
جس کی طاقت میں جھلکتی ہے خُدا کی طاقت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۱

نفرتیں ڈوبیں گی ، اُبھرے گی محبت اک دن
افقِ وقت سے چھٹ جائے گی ظلمت اک دن
وقت خود دے گا صداقت کی شہادت اک دن
ختم ہوجائے گی خود ظلم کی طاقت اک دن
زلزلے آئیں گے یوں ظلم کے ایوانوں میں
گر کے بُت ٹوٹیں گے طاقت کے صنم خانوں میں

۶۲

بدرِ کامل کی ہے اک ، اک مہِ نَو کی طاقت
باد و باراں میں کہیں برق کی رَو کی طاقت
کُرہِ آتشِ خورشید کی ضَو کی طاقت
دَرِ خیبر کو اُٹھالیتی ہے جَو کی طاقت
کچھ عجب جود و سخا کی ہیں روایات یہاں
روٹیاں عرش پہ قرآن کی آیات یہاں

۶۳

مطلعِ نظمِ سخن ، حُسنِ عقیدت ہیں بتولؑ
مسلک وَ مَعدنِ ایمان و شریعت ہیں بتولؑ
مُصحفِ عصمت و قرآنِ طہارت ہیں بتولؑ
مرکزِ دائرہِ اجرِ رسالت ہیں بتولؑ
نور ہیں ختمِ رُسُل ، نور کی تنویر ہیں یہ
سانس لیتی ہوئی قرآن کی تفسیر ہیں یہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۴

دین اللہ کا ہے دین کی زینت ہیں بتولؑ
عورتوں کے لیے قندیلِ ہدایت ہیں بتولؑ
بہرِ تمثیلِ عمل دیں کی ضرورت ہیں بتولؑ
کوئی حجت نہیں ، بس ایک ہی حجت ہیں بتولؑ
سیّدہ ہیں یہی کونین کی مختار بتولؑ
سارے عالم کی خواتین کی سردار بتولؑ

۶۵

اپنی یکتائی میں اک مظہر وحدت ہیں بتولؑ
جس سے میزان ہے قائم وہ عدالت ہیں بتولؑ
نصِ معصوم سے اک جزوِ نبوت ہیں بتولؑ
خود امامت کی قسم نفسِ امامت ہیں بتولؑ
دین کی اصل ہیں ، قدرت کی مشیّت زہراؑ
عرصۂ حشر میں خاتونِ قیامت زہراؑ

۶۶

کون ہے ان کا پدر کس کی ہیں دختر دیکھو
کیسے ہیں ان کے پسر ، کون ہے شوہر دیکھو
خاص ان پر کرمِ خالقِ اکبر دیکھو
جس گھرانے میں یہ پیدا ہوئیں ، وہ گھر دیکھو
بات سچّی ہے تو کہنے میں کوئی باک نہیں
یہ نہ ہوں خلق میں تو پنج تنِ پاک نہیں

—اصولِ دین

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۷

خود بھی معصومہ ہیں، شوہر بھی ہیں ان کے معصوم
باپ ہیں ختم رُسُل، خلق کے پہلے معصوم
صرف بیٹے ہی نہیں بیٹوں کے بیٹے معصوم
چشم اِفلاک نے دیکھے نہیں ایسے معصوم
جن کے خادم ہیں فرشتے، یہ وہ مخدومہ ہیں
گیارہ معصوموں کی ماں ہیں یہ وہ معصومہ ہیں

۶۸

ماں یہ ایسی ہیں کہ آغوش میں پلتے ہیں امام
بیٹی ایسی کہ پیمبر حصّہ جسے کرتے ہیں سلام
ہیں بہو اس کی، جو ہے مُحسنِ دینِ اسلام
ان کے شوہر کی ولایت پہ ہوا دین تمام
نَسَب و اوجِ سعادت کا نشاں ہیں زہراؑ
بیٹے سردار ہیں، خاتونِ جناں ہیں زہراؑ

۶۹

جن سے باقی ہے صداقت، وہ صداقت یہ ہیں
جن سے پائی ہے فضیلت نے فضیلت یہ ہیں
جن سے اسلام ہے زندہ، وہ شہادت یہ ہیں
ہر کڑے وقت میں نُصرت کی ضمانت یہ ہیں
جو سخن ان کی فضیلت میں ادا ہوتے ہیں
پوچھ لو آیۂ تطہیر سے کیا ہوتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۰

ان کی تسبیح پہ ہوتی ہیں عبادات تمام
ان کے گھر اُتری ہیں قرآن کی آیات تمام
ان کی نسبت ہی سے ممتاز ہیں سادات تمام
ختم انہیں پر ہوئیں خالق کی عنایات تمام
نفسِ معصوم نے سب نفسوں سے اولیٰ کہہ کے
ان کے والی کو ، ولی کردیا مولا کہہ کے

۷۱

اپنے بابا کی طرح رطل گراں ہیں زہراؑ
زندہ اسلام ہے ، اسلام کی جاں ہیں زہراؑ
منزلِ عصمت و عفّت کا نشاں ہیں زہراؑ
بیٹیاں زینبؑ و کلثومؑ ہیں ، ماں ہیں زہراؑ
راہِ معبود میں عبّاسؑ کو اپنا کہہ کر
حق وفادار کا سمجھا دیا بیٹا کہہ کر

۷۲

سب ہی کا راحتِ جاں ، سب کا سہارا عبّاسؑ
جوئے خوں بار میں ایثار کا دھارا عبّاسؑ
زورِ طوفان و تلاطم میں کنارا عبّاسؑ
بنی ہاشم کا قمر ، آنکھ کا تارا عبّاسؑ
کوئی ایمان میں اس طرح مکمل تو نہیں
غیرِ معصوم میں ، عبّاسؑ سے افضل تو نہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۳

مہرِ افلاکِ وفا ہے بنی ہاشم کا قمر
ہوگا طاقت میں بھلا کیا کوئی اس کا ہم سَر
دودھ کس ماں کا پیا ، کس کو نہیں اس کی خبر
فاطمہ زہراؑ نے خود جس کو کہا اپنا پسر
جو تمنائے دلِ غالبِ ہر غالب ہے
یہ وہ دل بند علیؑ ابن ابی طالبؑ ہے

۷۴

کیا لڑے گا کوئی اس پیاسے سپاہی کی طرح
ٹوٹ پڑتا ہے یہ دشمن پہ تباہی کی طرح
شیرِ شبیرؑ ہے ، یہ شیرِ الٰہی کی طرح
اس کے دادا سے بڑی دین پناہی کی طرح
ہر زمانے میں اسی نسل کے نام آتے ہیں
جب بھی ہوتی ہے ضرورت یہی کام آتے ہیں

۷۵

اک سپاہی بھی ہے اور لشکرِ جرّار بھی ہے
یہ کبھی ڈھال بھی ہے اور کبھی تلوار بھی ہے
وارثِ دارِ عَلَم ، حیدرؑ کرّار بھی ہے
یہی شبیرؑ کے لشکر کا عَلَم دار بھی ہے
ایسا منصب کہیں دیکھا ہے کسی نام کے ساتھ
زیب دیتا ہے "عَلَم دار" اسی نام کے ساتھ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۶

کوئی عباسؑ سے بڑھ کر نہیں دنیا میں دلیر
اس کی ہیبت سے زبردست بھی ہوجاتے ہیں زیر
ہیں علیؑ شیرِ خدا کے تو علیؑ کا ہے یہ شیر
شاہ سے رن کی اجازت اسے ملنے کی ہے دیر
مشک کے پیچھے چھپی اپنی گذارش لے کر
مطمئن ہے وہ سکینہ کی سفارش لے کر

۷۷

لوحِ پیشانی پہ تحریر ہے عباسؑ کا حال
جوڑنا ہاتھوں کا کہتا ہے کہ جینا ہے وبال
دیدۂ نم کی فغاں ، اذن کا ملنا ہے محال
دل کا اصرار کہ شبیرؑ سے کیجے تو سوال
ہاتھ سے لختِ دلِ شاہِؑ مدینہ کے ملے
اذن عباسؑ کو صدقے میں سکینہؑ کے ملے

۷۸

مجھ پہ خالق کی ہوئی خاص عنایت آقا
کس کو ہوتی ہے نصیب ایسی سعادت آقا
میری خلقت کا سبب آپ کی نُصرت آقا
اب تو مجھ کو بھی ملے رن کی اجازت آقا
اپنی نظروں میں سبک آپ ہوں ، شرمندہ ہوں
سب مرے سامنے مارے گئے ، میں زندہ ہوں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۹

آپ اگر چاہیں تو مشکل مِری حل ہو مولا
کب سے بے چین ہوں، کچھ تو مجھے کل ہو مولا
کچھ تو اس جنگ میں میرا بھی عَمل ہو مولا
میں بھی جی جاؤں میسّر جو اجل ہو مولا
آپ سے رن کی اجازت نہ اگر پاؤں گا
کس طرح حشر میں منہ بابا کو دکھلاؤں گا

۸۰

بولے شہؑ اذنِ وغا دیتے ہیں، کچھ غم نہ کرو
تم کو مرنے کی رضا دیتے ہیں، کچھ غم نہ کرو
حل بھی مشکل کا بتادیتے ہیں، کچھ غم نہ کرو
ہم بھی بابا کو صدا دیتے ہیں، کچھ غم نہ کرو
جب کبھی تم سے بچھڑنے کا سوال آتا ہے
ہم کو بابا کی ریاضت کا خیال آتا ہے

۸۱

کس ریاضت کا صلہ ہو، یہ تمھیں کیا معلوم
کن نمازوں کی جزا ہو، یہ تمھیں کیا معلوم
کتنے سجدوں کی عطا ہو، یہ تمھیں کیا معلوم
کتنی راتوں کی دُعا ہو، یہ تمھیں کیا معلوم
ہم تو خود بیٹھے ہیں دُنیا سے گذرنے کے لیے
کس طرح بھیج دیں بھائی، تمھیں مرنے کے لیے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۸۲

یہی مرضی ہے تمہاری تو یہ نیزہ لے جاؤ
بچے پیاسے ہیں ، بہت نہر سے پانی لے آؤ
پسرِ ساقیِ کوثر ہو زمانے کو بتاؤ
جام بھربھر کے کئی روز کے پیاسوں کو پلاؤ
اے مِرے قوتِ بازو ، مِرے بھائی ، عبّاسؑ!
چھین لو جاکے لعینوں سے ترائی عبّاسؑ!

۸۳

دستِ شبیرؑ سے تلوار جو پائی ہوتی
اور ہی کچھ مِرے غازی کی لڑائی ہوتی
اپنے بابا کی طرح تیغ چلائی ہوتی
لشکرِ شام میں ہر سَمت دُھائی ہوتی
اَسَدُ اللہ کی طاقت کا قرینہ ہوتا
ساحلِ مرگ پہ باطل کا سفینہ ہوتا

۸۴

گرچہ بے تیغ تھا شبیرؑ کا بھائی رن میں
پھر بھی طاقت کی وہ تصویر دکھائی رن میں
فوج پسپا ہوئی ، دی سب نے دہائی رن میں
سب کو یاد آگئی حیدر کی لڑائی رن میں
خوف سے رنگ اُڑے جاتے تھے بدکاروں کے
قبضے ہاتھوں سے چُھٹے جاتے تھے تلواروں کے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۸۵

آج بھی مشک و علم دونوں بہم ہوتے ہیں
نذر سقّے کی یہی مشک و علم ہوتے ہیں
نام تاریخ میں ان کے ہی رقم ہوتے ہیں
ایسے کردار زمانے کا بھرم ہوتے ہیں
سالِک مَسلَکِ تسلیم و رضا ہیں عبّاسؑ
حشر تک خسروِ اقلیمِ وفا ہیں عبّاسؑ

۸۶

کوئی منصب ہو نہ جاگیر، نہ دربار ملے
سرفروشی کے لیے جذبہ انصار ملے
جو کبھی کم نہ ہو، وہ دولتِ ایثار ملے
سایۂ پرچمِ عبّاسؑ عَلَمدار ملے
اس کے پرچم تلے جو نسل جواں ہوتی ہے
جُرأت و ہمت و طاقت کا نشاں ہوتی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

سلام

دل نے درِ حسینؑ کا سائل بنا دیا
اِس زندگی کو فخر کے قابل بنا دیا

بے مدحِ اہلِ بیتؑ مکمل نہیں تھا میں
اِس مدحِ اہلِ بیتؑ نے کامل بنا دیا

اس طرح اختیار کیا حق حسینؑ نے
باطل کے اختیار کو باطل بنا دیا

رُکتے تھے ایک ساتھ ، دھڑکتے تھے ایک ساتھ
ہر دل کو شہؑ نے اپنا سا اک دل بنا دیا

یہ صبر صِرف آلِ محمدؐ کا ظرف تھا
اپنی مصیبتوں کو فضائل بنا دیا

تقلیدِ اہلِ بیتؑ میں آساں تھی زندگی
یاروں نے جان بوجھ کے مشکل بنا دیا

باقرؔ کے بھی سلام کو مولا قبول کر
منظورؔ کو تو بانیٔ محفل بنا دیا

Presented by: Rana Jabir Abbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چھٹا مرثیہ عنوان اُردو

مطلع : جب ضیا بار ہوا مِہرِ جہانِ اُردو

بند: ۸۸

تصنیف: ۱۹۹٦ء

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ مطلعِ دیں ہیں ، حسینؑ مقطعِ دیں
ادب نے بھی تو ادب سے کہا حسینؑ حسینؑ
ہر ایک صنفِ سخن میں ہے کربلا موجود
سلام ، نوحہ ، غزل ، مرثیہ حسینؑ حسینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

۱

جب ضیا بار ہوا مہرِ جہانِ اردو
ہر طرف پھیل گیا نام و نشانِ اردو
زمزمہ سنج ہوئے مرتبہ دانِ اردو
پھول برسانے لگے نطق و بیانِ اردو
حُسنِ اوصاف زمانے پہ عیاں کرنے لگے
حق ریاضت کا ادا اہلِ زباں کرنے لگے

۲

اس ریاضت سے کُھلے اور بھی جوہر اس کے
نظم کی بحروں میں بہتے ہیں سمندر اس کے
ہر سمندر کے شناور ہیں سخن ور اس کے
ہر جگہ اب تو زمانے میں بنے گھر اس کے
سب سے کم عمر ہے لیکن یہ جواں سال بھی ہے
دولتِ لفظ و معانی سے خوش اقبال بھی ہے

۳

فعل بھاشا سے لیے ، نام لیا تُرکی سے
فارسی سے لیں تراکیب ، مثل ہندی سے
اصطلاحات لیں سائینس کی انگریزی سے
کہیں سندھی سے لیا ، کچھ کہیں پنجابی سے
کام سب ہی سے ضرورت کے لیے ہیں اس نے
جام ہر دیس کی صہبا کے پیے ہیں اس نے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

۴

اس کے حلقہ میں عرب اور عجم شامل ہیں
دیر والے ہی نہیں اہلِ حرم شامل ہیں
اہلِ فن ، اہلِ نظر ، اہلِ قلم شامل ہیں
اور سب ایک طرف ، دیکھیے ہم شامل ہیں
یہ جو کچھ سلسلۂ شعر و سخن رکھا ہے
کچھ تو ہم نے بھی بزرگوں کا چلن رکھا ہے

۵

شاعری حضرتِ خسرو کے زمانے سے چلی
پہلی تصنیف نے اردو کی اشاعت پائی
مرثیہ گوئی کی بنیاد دکن ہی میں پڑی
گولکنڈہ کا وہ باذوق جو حاکم تھا قُلی
مرثیہ پہلا کہا جس نے ، وہ شاعر تھا وُہی
شعر اک لاکھ لکھے جس نے وہ ماہر تھا وہی

٦

ابتدا مرثیہ گوئی کی دکن میں جو ہوئی
تھی جو مظلوم کی ہمدرد وہ آواز اُٹھی
ابتدائی تھا جو یہ دور ، تو مشکل تھی کڑی
اس زمانے کی غزل بھی کوئی ایسی تو نہ تھی
شعر معیار نہ تھا ، رسمِ عزا ہوتی تھی
مجلسوں میں پڑھے جاتے تھے ، بُکا ہوتی تھی

Presented by: Rana Jabir Abbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۶

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۷

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۸

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۰

مرثیہ اپنے تعارف کا نہیں تھا محتاج
لے نہ سکتا تھا مگر سارے زمانے سے خراج
اپنی مسموع صفت صنف کی رکھنی تھی جو لاج
رہا سرگشتۂ موضوع کہ پائے معراج
ظلم کے مدِ مقابل تھا جو اقدامِ حسینؑ
مرثیہ لے کے چلا دوش پہ پیغامِ حسینؑ

۱۱

جیسی مطلوب تھی ، مل ہی گئی ویسی سرکار
ساری دنیا میں کہاں تھی کوئی ایسی سرکار
کیسے ممدوح ملے ، پائی ہے کیسی سرکار
مرثیہ خود بھی تو ویسا ہو کہ جیسی سرکار
کربلا کے جو شہیدوں کا بیاں ہونے لگا
مرثیہ مقصدِ اعلیٰ پہ عیاں ہونے لگا

۱۲

آبرو ، عاصمی ، مسکین و گدا نے کیا کام
نصب دلی میں کیے مرثیہ گوئی کے خیام
فضلِ مولا سے ہوا فضلی کو حاصل وہ مقام
لکھی کربل کی کتھا جس سے کہ باقی رہا نام
مَرثیہ ایک سکندر نے مُقدّس لکھا
شش جہت میں ہوا مقبول مُسدّس لکھا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۳

میر و سوداؔ ہوئے راغب وہ تھا اندازِ کلام
اک امانیؔ کہ ہوئے مرثیہ گوئی کے امام
تھی ضرورت کہ ہو معیار کا کوئی اقدام
نیک نیّت سے جو باندھے کوئی شاعر احرام
سرِ تہذیبِ سخن اور کوئی کیا ٹھہرے
مجتہد مرثیے کے حضرت سوداؔ ٹھہرے

۱۴

ہاشمؔ و باقرؔ و آگاہؔ و غلاؔ و افضلؔ
سب کے افکارِ جمیلہ سے بڑھا حُسنِ عمل
مرثیے کی جو دکھن نے رکھی خشتِ اوّل
لکھنؤ والوں نے تعمیر کیا تاج محل
تنگ راہوں سے نکل رَہ روِ منہاج ہوا
رفرفِ فکرِ رسا ، عازمِ معراج ہوا

۱۵

سندھ و پنجاب کی آغوش میں چلنا سیکھا
دکھنیوں میں یہ رہی خیر سے بچپن گذرا
تربیت دلی میں پائی تو لڑکپن نکھرا
لکھنؤ پہنچی تو تہذیب ، سلیقہ آیا
اور بھی نکھری نئی رُت جو سُہانی آئی
چشمِ بددور کہ اب اس پہ جوانی آئی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۶

اس جوانی کو ملا چاہنے والوں کا ہجوم
اتنے دل نذر ہوئے مچ گئی آفاق میں دھوم
اس سے آ آ کے لپٹنے لگے دنیا کے علوم
بزمِ اردو تھی کہ افلاک پہ جس طرح نجوم
ختم ہوتی نہ نبوّت تو صحیفہ آتا
وحی اردو میں لیے کوئی فرشتہ آتا

۱۷

دیکھتے دیکھتے ذی شان بنی ہے اردو
کھیت وہ بوئے کہ کھلیان بنی ہے اردو
کتنے افراد کی پہچان بنی ہے اردو
صرف پہچان نہیں ، جان بنی ہے اردو
سب زبانوں سے ملی حرف و بیاں میں پہنچی
ایک لشکر سے اٹھی ، سارے جہاں میں پہنچی

۱۸

سب ہی اِس کے ہیں ، تو یہ بھی تو کسی کی ہوگی
پھول کی گر نہیں ہوگی ، تو کلی کی ہوگی
غم کے احساس میں ساعت میں خوشی کی ہوگی
سب ہی تو چاہنے والے ہیں ، سبھی کی ہوگی
اس کا حلقہ ہے جہاں جھومتے قوّال بھی ہیں
اس کے ناموس میں حالی بھی ہیں ، اقبال بھی ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۲

خطِ تحریر کو دیکھو تو بڑا نستعلیق
دائرے حرفوں کے صورت گرِ افکارِ عمیق
ہر قلم کار کی تخلیق ہے حسبِ توفیق
شوشے الفاظ میں ہیں جیسے تراشیدہ عقیق
حرف پینتیس[۳۵] ہیں کُل جن سے یہ گُل کاری ہے
صادقین آج نہیں پھر بھی عمل داری ہے

۲۳

الف اردو میں ہے اللہ کا ایماں کی طرح
ب سے بارش ہے کسی رحمتِ باراں کی طرح
پ سے ہیں پنج تنِ پاک ، رگِ جاں کی طرح
ت سے تقدیس ہے تسبیح شماراں کی طرح
ٹ سے ٹوٹے ہوئے الفاظ بھی نازاں اس کے
ث سے ثابت ہے کہ سب ہی ہیں ثنا خواں اس کے

۲۴

ج سے جامۂ ہستی جسَدِ جاں کی طرح
چ سے ہے چاہ کسی چاہِ زنخداں کی طرح
ح سے حوّا ، بنی آدم کے لیے ماں کی طرح
خ سے خط ہائے عبارت خطِ ریحاں کی طرح
د سے درک ہو خود لوگ دبستاں بن جائیں
ڈ سے ڈرتے نہ ہوں، ڈھنگ کے انساں بن جائیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۵

ذ سے ذہن و ذکا ، قوتِ پنہاں کی طرح
ر سے رشحاتِ قلم ، نظمِ بہاراں کی طرح
ڑ تو بس ڑ ہے کسی بے سر و ساماں کی طرح
ز سے ہیں زیر و زبر ، پیشِ زباں داں کی طرح
ژاژ خا ژ سے کہ ژولیدہ بیاں ہوتا ہے
س سے سانجھ سویرے کا سماں ہوتا ہے

۲۶

ش شبّیر کا ہے شاہِ شہیداں کی طرح
ص سے صاد ہے اک سورے کے عنواں کی طرح
ض سے ضیق میں دم ضعفِ ضعیفاں کی طرح
ط ہے طُرّۂ دستار فقیہاں کی طرح
ظ سے ظلم ہے ظاہر ، ابوسفیاں کی قسم
ع سے عشقِ علیؑ ، بوذرؓ و سلماںؑ کی قسم

۲۷

غ سے غیبتِ کُبریٰ ، شبِ ہجراں کی طرح
ف سے ہے فارسی سعدی کی گلستاں کی طرح
ق سے چاروں ہیں قُل ، قالبِ قرآں کی طرح
ک سے کافِ کرم ، کارِ کریماں کی طرح
گافِ گُستاخ کو گفتارِ گریزاں کہیے
ل ، لَاحول وَلَا برسرِ شیطاں کہیے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۸

م سے ماہِ دو ہفتہ مہِ شعباں کی طرح
ن سے نعتِ نبیؐ نظمِ نفیساں کی طرح
و ، واسوخت میں ہے سوختہ ساماں کی طرح
ہ سے ہجرت ہے ، کسی صورتِ امکاں کی طرح
ی سے یوسفؑ ہیں جنہیں یوسفِ کنعاں کہیے
یائے مجہول کو اک کلبۂ احزاں کہیے

۲۹

خوب سے خوب ہے ، ہر عیب سے عاری اردو
صورتِ حُسنِ بیاں ، رحمتِ باری اردو
ساری دنیا میں زبانوں پہ ہے جاری اردو
ہم ہیں اردو کے تو بے شک ہے ہماری اردو
ہے خبر سب کو کہ ہیں اور ہی خوبو والے
فخر ہے ہم کو کہ کہلاتے ہیں اردو والے

۳۰

سب سماجوں سے سماج اپنا الگ ہوتا ہے
کل الگ ہوتا ہے ، آج اپنا الگ ہوتا ہے
ہر زمانے میں رواج اپنا الگ ہوتا ہے
اہلِ اردو ہیں مزاج اپنا الگ ہوتا ہے
قد و قامت سے کہیں کم نہیں ہونے پاتے
منفرد رہتے ہیں ہم ، ضم نہیں ہونے پاتے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۱

ایمن و اشرف و ایجاد و اثر ، افسردہ
افسر و اوج و امانی و ادیب و اعلیٰ
اُنس و اشک و اسد و اختر و ابنِ انشا
اَبد و اَطہر و اقبال و ارم ، آلِ رضا
آصف و آتش و آشفتہ اسیر اس کے ہیں
آرزو ، احسن و آزردہ ، امیر اس کے ہیں

۳۲

باقر و بیخود و بیدار و بقا بزم و بصیر
بیدل و برہمن و بیدم و باقی و بشیر
تقی و تابش و تنہا و تعشق ، تاثیر
درد و داغ و دل و دیوانہ و دلگیر و دبیر
شاہد و شیفتہ و شوخ و شباب اس کے ہیں
شورش و شوکت و شاداں و شہاب اس کے ہیں

۳۳

ذکی و ذوق و ظفر ، ضاحک و ذوقی و ضمیر
زاہد و ذاکر و زیدی و ذکا ، زہرہ ، ظہیر
قلی و قدرت و قائم ، قلق و قدر و قدیر
وحشت و وجد و وفا واقف و وحشی و وزیر
جرأت و جان و جلال و جگر و جوش اس کے
ہادی و ہجر و ہلال و ہوس و ہوش اس کے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

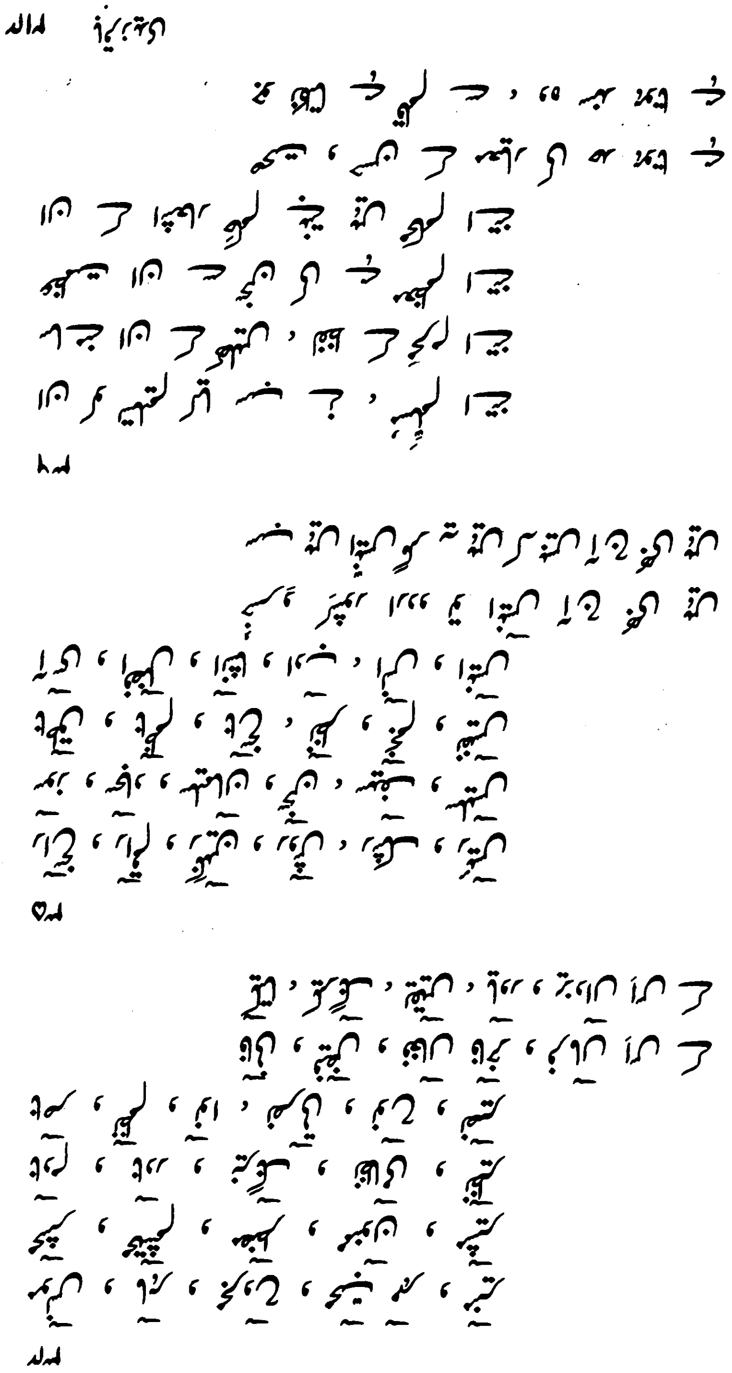

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۷

آب لفظوں کی تو مصرعوں کی روانی دیکھو
اک روانی ہی نہیں ، سیلِ معانی دیکھو
نفسِ مضموں پہ بھی اس کی ہمہ دانی دیکھو
ذکرِ شبیرؑ میں اعجاز بیانی دیکھو
بوترابی تھا ، ملی خاک سے رفعت اس کو
صاحبِ قولِ سلونی سے تھی نسبت اس کو

۳۸

قندِ شیریں دہناں جس کی سلاست ، وہ سلیس
سخنِ عرش مکاں جس کی ریاست ، وہ رئیسؔ
مطلعِ لطف زباں جس کی نفاست ، وہ نفیسؔ
مقطعِ حُسنِ بیاں جس کی بلاغت ، وہ انیسؔ
جس کے ہر حرف میں حکمت ہے، حکیم ایسا ہے
حاجتِ طور نہیں جس کو ، کلیم ایسا ہے

۳۹

گوہرِ نطق برستا ہوا آبِ نسیاں
وہ سلاست ، وہ روانی کہ ہو دریا کا گماں
آبِ کوثر سے وہ دھوئی ہوئی پاکیزہ زباں
دین ہے اس کی فصاحت ، تو بلاغت ایماں
ادب و شعر میں قرآن کی صورت ہے انیسؔ
مذہبِ مرثیہ گوئی کی شریعت ہے انیسؔ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۰

بات اب طول کی ہے جو ذرا طولانی ہے
رزمیہ نظموں میں شعروں کی فراوانی ہے
توسنِ وقت کی رفتار تو طوفانی ہے
تنگیٔ وقت کے احساس میں آسانی ہے
کاوشِ طول تو بےسود ہوا کرتی ہے
فرصتِ وقت تو محدود ہوا کرتی ہے

۴۱

طول نظموں میں ہے ایسا کہ کوئی حد، نہ شمار
رام چَندر کی کتھا دیکھو ہیں کتنے اشعار
ضرب دو، چار سو اُسّی کو جو دس سے دس بار
ایلیڈ میں بھی ہیں اشعار کوئی سولہ ہزار
طول اس درجہ سرا سر ہو، یہ اچھا کب ہے
لمحہ ہفتہ کے برابر ہو، یہ اچّھا تب ہے

۴۲

اس لیے مرثیہ گویوں نے نکالی یہ سبیل
مرثیہ میں رہے جتنی بھی ہو ممکن تفصیل
وقت مجلس کا مناسب ہو بہ امر تسہیل
سر بسر حُسنِ سماعت ہو سماعت کی دلیل
کیفیت بزم کی بے چینی میں تبدیل نہ ہو
مرثیہ ہو، کسی عیّار کی زنبیل نہ ہو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۳

طول رکھنا تھا مناسب تو ہیں محدود اشعار
پھر بھی ہر مرثیہ ایپک (EPIC) کا ہے اعلیٰ شہہ کار
کربلا پوری کوئی نظم جو کرتا فن کار
شعر اس کے لیے کافی تھے فقط چند ہزار
مرثیہ گویوں نے لکھے ہیں ہزاروں اشعار
ایسے شاعر بھی تھے جو کہہ گئے لاکھوں اشعار

۴۴

ایک ہی نظم میں ہوتے جو مسلسل اشعار
بیسیوں عشروں میں ہوتا انہیں پڑھنا دشوار
آج تک مرثیہ خوانی کا جو باقی ہے وقار
ہے فقط حُسنِ توازن کی بدولت یہ بہار
ہو جو مطلوبِ سماعت ، وہ سخن اچھا ہے
سب سے جو دادِ ہُنر لے ، وہی فن اچھا ہے

۴۵

سنتے ہیں مرثیہ لکھا گیا ایسا بھی طویل
ایک ہزار آٹھ سو بندوں میں تھی جس کی تکمیل
سب شہیدوں کے کمالات کی اعلیٰ تمثیل
لیکن افسوس نہیں اب کہیں ممکن تحصیل
ہیں ضمیرؔ آج نہ اُن کی یہ ریاضت باقی
رہ گئی ہے تو فقط ایک حکایت باقی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۶

مرثیہ گوئی کا اعزازِ تحیّر تھے ضمیر
وہ مفکّر تھے کہ پندارِ تفکّر تھے ضمیر
مرثیہ خوانی میں ایجادِ تغیّر تھے ضمیر
تحت میں پڑھنے کا آہنگِ تدبّر تھے ضمیر
مرثیے کو دیے وہ حسن و جمالِ تمثیل
مرثیہ ہو گیا ہم دوشِ کمالِ تمثیل

۴۷

اک نئی طرزِ ادا مرثیہ خوانوں کو ملی
اک وہی عہد نہیں ، سارے زمانوں کو ملی
ایک مرغوب صدا درد بیانوں کو ملی
گویا اک تازہ ہوا بند مکانوں کو ملی
نطق نے ایک نئی طرح کی کی قرأت پائی
مرثیہ خوانی کے آہنگ نے وسعت پائی

۴۸

وہی تاریخ کے کردار ، کہانی ہے وہی
عمر گزری ہے مگر اس پہ جوانی ہے وہی
مرثیہ خواں کی روش اب بھی پرانی ہے وہی
اک صدی بیت چکی ، مرثیہ خوانی ہے وہی
عجب انداز کا اک طرزِ بیاں ہے گویا
یعنی محرابِ سخن کی یہ اذاں ہے گویا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۹

داستاں ہی نہیں ہوتی ، تو بیاں کیا ہوتی
مسجدیں ہی نہیں ہوتیں تو اذاں کیا ہوتی
جسم تعمیر نہ ہوتے ، تو یہ جاں کیا ہوتی
اردو والے ہی نہ ہوتے تو زُباں کیا ہوتی
دم قدم ہے یہ ہمارا ہی کہ دم اِس کا ہے
ساری دنیا کی زبانوں میں بھرم اس کا ہے

۵۰

ہے انگوٹھی میں تمدّن کی زَبر جَد کی طرح
پس خیال اس کا رکھو دَیر میں معبد کی طرح
بعد ایمان کے کافِر نہ ہو مُرتد کی طرح
یاد ابجد بھی رکھو اپنے اب و جد کی طرح
مستقل غیر کی بو باس میں بس جاؤ گے
اس کو چھوڑا تو تشخّص کو ترس جاؤ گے

۵۱

اہل غیرت کی زباں ہے ، تو ہے غیرت اس میں
شرم اس میں ہے ، لحاظ اس میں ، مروّت اس میں
بُردباری ہے ، شرافت ہے ، متانت اس میں
شدتِ مہر و محبت کی حرارت اس میں
ترکِ واجب کی طرح اس کا بھی کفّارہ ہے
یہ زُباں ہی نہیں ، تہذیب کا گھوارہ ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۲

اپنی محفل میں اسی شمع کو روشن رکھو
خوش نصیبی ہے سدا اس کو سُہاگن رکھو
ٹیکہ ماتھے پہ رکھو ، ہاتھ میں کنگن رکھو
لالی ہونٹوں پہ رکھو ، پنڈے پہ ابٹن رکھو
چاہنے والوں کی تقدیر بنادیتی ہے
مومن و مصحفی و میر بنادیتی ہے

۵۳

روح کا ہے ، نہ کہیں روح کے قالب کا جواب
حُسنِ الفاظ کا ہے اور نہ مطالب کا جواب
نہ تو مطلوب کا ہے اور نہ طالب کا جواب
میر کا ہے ، نہ کہیں اور ، نہ غالب کا جواب
میر تو میر ہیں ، ارباب ادب پر غالب
یہ اسد سے ہوئے غالب تو ہیں سب پر غالب

۵۴

سیلِ اردوئے مُعلّٰی ہے کہ غالب کے خطوط
ڈیڑھ سو سال سے ویسے ہی ہیں ایسے مضبوط
گفتگو جیسے مُخاطب سے ہو ، اتنے مربوط
ان کے ہونے سے ہُوا ، طرزِ تکلّف کا سُقوط
یہ تصنّع کو محاکات بنا دیتے ہیں
خط کو یہ نصف ملاقات بنا دیتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۵

حمد کرتی ہے یہ رب کی کہ ہے یکتا و اَحَد
جس کی تفہیم سے عاجز ہے زمانے کی خِرد
نعمتیں جس کی ہیں اتنی کہ شمار اور نہ حد
جس کا کوئی نہ ازل ہے ، نہ کوئی جس کا اَبَد
خالقِ دہر ہے وہ سارا نمود اُس کا ہے
جو عدم سے نہیں آیا ، وہ وجود اُس کا ہے

۵۶

کی مسلماں کی طرح خدمت اسلام اس نے
اسی میخانے سے بھر بھر کے پیے جام اس نے
نعت بس مدحِ پیمبر کو دیا نام اس نے
اور ممتاز ہوئی جب یہ کیا کام اس نے
کم جہاں سلسلۂ مدح و ثنا پاتی ہے
نعتیہ شعر یہ غزلوں میں بھی لکھواتی ہے

۵۷

کہیں عاجز نہیں تحریروں ، نہ تقریروں میں
ترجموں میں ، نہ صحیفوں کے ، نہ تفسیروں میں
اصطلاحات ، نہ قانون کی تعزیروں میں
کہیں بے بس نہیں خوابوں میں ، نہ تعبیروں میں
نعت گوئی کا مگر جب بھی سوال آتا ہے
اپنی کم مائیگی کا اِس کو خیال آتا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۸

مدح کیا اس کی ہو جو آپ ہو ممدوحِ خُدا
جس کی مدحت کے لیے عرش سے قرآں اُترا
جس کی تخلیق سے پہلے تھا وہ عالم ہو کا
جو ہوا خلق وہ بس اس کے ہی ہونے سے ہوا
جب مکیں ہی نہیں ہوتا ، تو مکاں کیا ہوتا
جب وہ ہستی ہی نہ ہوتی ، تو جہاں کیا ہوتا

۵۹

بحرِ رحمت ، کرم و جود کے دریا یہ ہیں
ساری دنیا ہے غلام ان کی ، وہ آقا یہ ہیں
جن کا ہمتا نہیں موجود ، وہ یکتا یہ ہیں
شاہِ لولاک ہیں ، تخلیق کا منشا یہ ہیں
کسی انسان نے پایہ تو یہ پایا بھی نہیں
ان کا ثانی ہو کہاں ، ان کا تو سایا بھی نہیں

۶۰

علم کا شہر محمدؐ ہیں تو ، پھر در ہیں علیؑ
وہ پیمبر ہیں تو پھر نفسِ پیمبر ہیں علیؑ
دین و دنیا میں محمدؐ کے برادر ہیں علیؑ
اور اُنہیں کے تو کمالات کے مظہر ہیں علیؑ
کس نے تعلیم کیے علم کے باب ایک ہزار
کس پہ ہر باب کھُلے ،علم کے باب ایک ہزار

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۱

وہ اگر حق کے ولی ہیں ، تو ولی یہ بھی ہیں
وہ پیمبر ، تو پیمبر کے وصی یہ بھی ہیں
عالمِ نور میں جو وہ ہیں ، وہی یہ بھی ہیں
وہ گُلِ گلشنِ ہاشمؑ ، تو کلی یہ بھی ہیں
ایک ہی ذات کی آغوش کے پالے دونوں
ابوطالبؑ کی نگاہوں کے اُجالے دونوں

۶۲

جب سے قرآن پڑھا ، تب سے ولی کہتے ہیں
ذُوالعَشیرہ سے پیمبر کا وصی کہتے ہیں
حُکمِ خالق سے بہ تائیدِ نبیؐ کہتے ہیں
جو بھی جو ہوتا ہے ، ہم اس کو وہی کہتے ہیں
کہا معصوم نے جس روز سے اولیٰ ان کو
ہم بھی کہنے لگے اُس روز سے مولا ان کو

۶۳

ع ہے عینِ علی ، عینِ عبادت دیکھو
ابتدا کعبہ سے ، مسجد میں شہادت دیکھو
علم کے شہر کا در ہے ، درِ دولت دیکھو
قاضیِ باز و کبوتر ہے عدالت دیکھو
ایسی اک ضرب بھی وقتِ گزراں ٹھہری ہے
جو دو عالم کی عبادت سے گراں ٹھہری ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

۶۴

ایسا عالم تو کوئی عالمِ امکاں لائے
جس سے خود علم بھی دستارِ فضیلت پائے
دولتِ حُسنِ یقیں اتنی میسّر آئے
لو کُشف کہہ کے جو پردوں کو اُلٹتا جائے
منبرِ مسجدِ کوفہ پہ نظر جاتی ہے
اسی منبر سے سلونی کی صدا آتی ہے

۶۵

سارے عالم میں ہے مشہور انہیں کی سرکار
روٹیاں لینے مَلک آئے ہیں در پر کئی بار
اک زمانہ پہ ہُویدا ہے یہ اس گھر کا شعار
ایک روٹی کی جگہ بخش دیں اونٹوں کی قطار
جام قاتل کو دم تشنہ دہانی دے دیں
پیاسا لشکر بھی ہو دشمن کا ، تو پانی دے دیں

۶۶

بُت شکن ہاتھ جنہیں حق نے کہا ، دستِ خدا
کَرمَ اللہ کا ، نظروں کی عبادت چہرہ
وہ زباں جس سے تھا معراج میں خالق گویا
جس کا اللہ کے گھر میں ہوا جینا،مرنا
ایسے بندے کو بھلا دَہر میں کیا کہتے ہیں
ہنس کے بولے یہ نُصیری کہ خدا کہتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۷

جیسا دنیا میں کوئی بھی نہیں ، ویسے ہیں علیؑ
چھینک بکری کی تھی دنیا جنہیں ، ایسے ہیں علیؑ
ایک بھی ویسا دکھاؤ ہمیں ، جیسے ہیں علیؑ
بزمِ اصحاب پیمبر ہو تو ، کیسے ہیں علیؑ
جیسے پتّوں میں کوئی پھول ہوا کرتا ہے
جیسے ''محسوس میں معقول''☆ ہوا کرتا ہے

۶۸

کوئی منزل ہو الگ سب سے انہیں کا ہے مقام
ہے وہی نہجِ بلاغت جو علیؑ کا ہے کلام
وصیِ ختم رُسل ، ہادیِ دیں ، پہلے امام
سب کمالات پہ یہ فخر محمدؐ کے غلام
ان کے اوصاف لکھے سوچ کے کچھ چھوڑ دیا
اور پھر کاتبِ قدرت نے قلم توڑ دیا

۶۹

چشمِ احساس کی قدرت کا مزہ آئے گا
کس قدر حُسنِ عقیدت کا مزہ آئے گا
نام لوگے تو محبّت کا مزہ آئے گا
دل سے لوگے تو قیامت کا مزہ آئے گا
جو کہا کرتے ہو ، پھر آج وہی کہہ ڈالو
شدتِ جوش سے اِک بار علیؑ کہہ ڈالو

☆بوعلی سینا کا قول

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

۷۰

جب زباں تذکرۂ آلِ عبَا تک پہنچی
منقبت نام رکھا ، اہلِ خدا تک پہنچی
تھی وفا کیش ، تو اربابِ وفا تک پہنچی
مرثیہ پڑھتی ہوئی کرب و بلا تک پہنچی
ذکرِ مظلوم نے کیا عُمرِ سعادت دے دی
کربلا نے سدا جینے کی بشارت دے دی

۷۱

اس نے دم‌سازیٔ مظلوم سے پایا ہے فراز
ذکرِ مظلوم نے پیدا کیے کیا سوز و گداز
ساری دنیا کی زبانوں میں ہے سب سے ممتاز
کربلا نے اسے اِک اور بھی بخشا اعزاز
اتنا سرمایۂ دیں اور کسی میں بھی نہیں
سخن اسلام پہ اتنا عربی میں بھی نہیں

۷۲

مجلسوں میں گئی اردو ، کُھلی قسمت اس کی
ذکر شبّیر سے بڑھنے لگی وقعت اس کی
رات دن ایسے بدلنے لگی حالت اس کی
ہوگئی کچھ تو دلوں پربھی حکومت اس کی
ساتھ ذاکر کے معزز ہوئی ، منبر پہ گئی
ایک ہی در تھا سخی کا ، یہ اُسی در پہ گئی

Presented by: Rana Jabir Abbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۳

وہ ہماری ہی مجالس کا تھا اعلیٰ معیار
پاک و پاکیزہ فِضا ، بزم نَفاست آثار
سامعیں ایسے کہ سب حُسنِ سماعت کا وقار
خوش سیر، نیک قدم، نیک مَنِش ، خوش اَطوار
نکتہ ہائے سخن و حُسنِ بیاں کو سمجھیں
چشم و ابرو کے اشاروں کی زباں کو سمجھیں

۷۴

جال افکار کے رشتوں سے وہ بُننے والے
وقت گُل گشت سخن پھولوں کو چُننے والے
ایک اِک لفظ پہ سر اپنا وہ دھُننے والے
اب نہ موجود وہ ذاکر ہیں ، نہ سننے والے
وہ سخن فہم زمانے میں کہاں باقی ہیں
آج بھی جن کی سماعت کے بیاں باقی ہیں

۷۵

شعر لوگوں کی توجہ کا ہدف رہتا تھا
بیت بازی ہی سے دن رات شغف رہتا تھا
شوقِ اردو تھا کہ دیوان بکف رہتا تھا
اِک ادب تھا کہ جو معیارِ شرف رہتا تھا
دیتے تھے دادِ ہنر شکرگزاروں کی طرح
مرثیے حفظ تھے قرآن کے پاروں کی طرح

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

٧٦

واقفِ رسمِ عزاء کارِ محرّم میں شریک
بن کے نوحے کی صدا ہے صفِ ماتم میں شریک
ہے ہر اِک حال میں ہر دیدۂ پُرنم میں شریک
سب زبانوں سے زیادہ ہے یہ اس غم میں شریک
نہ تو غزلوں کی طرح اور نہ قصیدوں کی طرح
کارِ تبلیغ کیا تجّم کے نوحوں کی طرح

٧٧

ایک مجلس ہوئی معصوم کے گھر میں برپا
جس میں دعبل نے پڑھا مرثیہ آلِ عَبا
بی بیاں گھر کی پسِ پردہ تھیں مصروفِ بُکا
کہتے تھے سیّد سجّادؑ کہ ہَے ہے بابا
مرثیہ گو سَرِ منبر تھا ، بیاں عرش پہ تھا
اور امام اپنے زمانے کا اُسی فرش پہ تھا

٧٨

محو ہوگی نہ زمانے سے یہ رودادِ اَلَم
حشر تک ہوتا رہے گا یونہی شبیرؑ کا غم
مرثیے لکھتے رہیں گے یونہی اربابِ قلم
یہ تو وہ غم ہے جو ہے دل کے صحیفوں پہ رقم
اس کی تدریج میں دستورِ وفا شامل ہے
اس کی ترویج میں زہراؑ کی دُعا شامل ہے

Presented by: Rana Jabir Abbas
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۹

کربلا میں جو بپا ہے ، وہ قیامت دیکھو
سب سے کم عُمر مجاہد کی ، وہ نصرت دیکھو
باپ کے ہاتھوں پہ بچے کی شہادت دیکھو
ارضِ مقتل پہ وہ اک ننھی سی تربت دیکھو
صبر و ایثار کی اک آخری منزل ہے یہ قبر
جسمِ گیتی میں دھڑکتا ہوا اک دل ہے یہ قبر

۸۰

گلشنِ فاطمہؑ زہرا کی وہ نوخیز کلی
جنگِ عاشور کا فاتح ، وہ سعیدِ اَزلی
مصحفِ ناطقِ معصوم کا اک حرفِ جلی
سب سے چھوٹا ہی سہی ، ہے تو اِسی گھر کا علیؑ
آج تک چشمِ تصور کو بھی حیرانی ہے
کربلا یہ تری سب سے بڑی قربانی ہے

۸۱

دین کا کام سرانجام کیا ہے اس نے
اوج پہ پرچمِ اسلام کیا ہے اس نے
عام شبیرؑ کا پیغام کیا ہے اس نے
باپ دادا کا بڑا نام کیا ہے اس نے
اور اِک فضل ہے ، اَفضالِ ابوطالبؑ میں
فخرِ اسلاف ہے یہ آلِ ابوطالبؑ میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۸۲

اس نے جب راہِ شہادت میں شہادت پائی
گھر میں شبیرؑ ، کے اک اور قیامت آئی
ماں کو تقدیر نے ہر منزلِ غم دکھلائی
گود ویراں ہوئی ، جھولے میں اُداسی چھائی
اپنے سینے سے تصوّر میں لگاتی ہے کبھی
اور خیالوں میں اُسے جھولا جھلاتی ہے کبھی

۸۳

کبھی جھولے میں نظر کی ، کبھی دیکھی آغوش
کبھی چلّائی ، کبھی ہوگئی گُم سُم ، خاموش
روتے روتے کبھی اصغرؑ کو ، ہوئی ہے بےہوش
جاں‌ستاں بارِ غمِ اصغرِؑ ناداں بردوش
غش میں رہتی ہے کبھی ہوش میں آجاتی تھی
چین دن کو نہ اسے رات کو نیند آتی تھی

۸۴

وہ تھی اور زندگی بھر اصغرِؑ معصوم کی یاد
آہ کی دل نے ، کبھی آئی لبوں پر فریاد
گھر بھی آباد تھا اور گود بھی جس سے آباد
ہائے وہ بچھڑا تو سب کچھ ہی ہوا ہے برباد
اپنے پہلو میں جو اصغرؑ کو نہیں پاتی ہے
ماتا بےبس و بےآس تڑپ جاتی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۸۵

دشت کی دھوپ میں واں سوتا ہے اصغرؑ معصوم
مستقل قید ہے زنداں میں سکینہؑ مظلوم
کتنی مدت رہی ماں دھوپ میں کیا ہو مرقوم
زندگی بھر رہی ان دونوں کے غم میں مغموم
جان بچوں کے لیے شام و سحر کھوتی تھی
کبھی اِس کے، تو کبھی اُس کے لیے روتی تھی

۸۶

جب کوئی کہتا کہ کچھ دیر تو سائے میں رہو
سختیاں دھوپ کی اس جانِ حزیں پر نہ سہو
سیلِ اشکِ غمِ جاں کاہ میں اتنا نہ بہو
کب سے چپ بیٹھی ہو، لب کھولو ذرا، کچھ تو کہو
وہ یہ کہتی تھی کہ اصغرؑ بھی مِرا دھوپ میں ہے
اور سکینہؑ کی بھی تربت بخدا دھوپ میں ہے

۸۷

جہاں سوتی ہے سکینہؑ، مِرے گھر کی زینت
دھوپ سر پر ہے، نہیں شام کے زنداں پہ چھت
دشت کی دھوپ میں اصغرؑ کی مِرے ہے تربت
یوں مِرے دل کو میسّر نہیں ہوتی راحت
دھوپ میں وہ ہیں، تو مَیں چین کہاں پاؤں گی
مَیں بھی اب دھوپ سے سائے میں نہیں جاؤں گی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۸۸

اپنے معصوموں کو دل سے نہ بھلایا اک دن
راس سایہ تو کبھی ماں کو نہ آیا اک دن
ہائے تقدیر نے یہ وقت دکھایا اک دن
دھوپ سے ماں کو جو اصغرؑ کی اٹھایا اک دن
ایک بیمار یہ لے کر غمِ تازہ اٹھا
ماں نہیں اٹھی مگر ماں کا جنازہ اٹھا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ساتواں مرثیہ عنوان گھر

مطلع : لایقِ شُکر ہے ہر حال میں نعمَت گھر کی

بند: ۸۳

تصنیف: ۱۹۹۷ء

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ظُلمَت سے جو آثار سَحَر میں آئے
اک حلقۂ اَربابِ نَظَر میں آئے
مانوس تھی یوں منبر و مجلس کی فضا
بیٹھے تو لگا کہ اپنے گھر میں آئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱

لایقِ شکر ہے ہر حال میں نعمت گھر کی
ساعتِ راحت و آرام ہے ساعت گھر کی
گھر کے لوگوں سے بڑھا کرتی ہے وقعت گھر کی
ناز بن جاتی ہے تاریخ کا حُرمت گھر کی
گھر کے افراد ہی جب وجہِ شرف بنتے ہیں
تب کہیں یثرب و بطحا و نجف بنتے ہیں

۲

گھر میسّر ہو تو لازم ہے تشکّر گھر کا
خوب ہے گھر سے بھی اچھا ہو تاثّر گھر کا
حدِ اخلاق میں جائز ہے تفاخر گھر کا
مگر اچھا نہیں ہوتا ہے تکبّر گھر کا
اہلِ دنیا ذرا اِس بات کو کم جانتے ہیں
خاک ساری میں جو رفعت ہے، وہ ہم جانتے ہیں

۳

چین پاتا ہے جہاں دل اُسے گھر کہتے ہیں
جہاں مشکل نہ ہو مشکل، اُسے گھر کہتے ہیں
ہو جو اِقدار کا حامل، اُسے گھر کہتے ہیں
ہو جہاں عشرتِ منزل، اُسے گھر کہتے ہیں
گھر میں ہوتا ہے سدا شام و سحر کا آرام
حدِ راحت ہے جسے کہتے ہیں ''گھر کا آرام''

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴

جس میں بنتی ہے قرابت ، وہی گھر ہوتا ہے
جس میں ملتی ہے وراثت ، وہی گھر ہوتا ہے
جس میں رہنا ہے سعادت ، وہی گھر ہوتا ہے
جس میں بڑھتی ہے محبّت ، وہی گھر ہوتا ہے
جس میں اخلاص ہو واجب ، اُسے گھر کہتے ہیں
جس میں ہو حفظِ مراتب ، اُسے گھر کہتے ہیں

۵

ہر اک انسان کو ہوتی ہے ضرورت گھر کی
گھر کے افراد پہ واجب ہے حفاظت گھر کی
گھر میں رہنے سے جو ہوجاتی ہے عادت گھر کی
اسی عادت سے پنپتی ہے محبت گھر کی
گھر کی اُلفت سَببِ حُبِّ وطن ہوتی ہے
عندلیبوں ہی سے تزئینِ چمن ہوتی ہے

۶

جس میں دیوار ہو ، در ہو ، اُسے گھر کہتے ہیں
شام ہو جس میں ، سحر ہو ، اُسے گھر کہتے ہیں
جس میں اُلفت کا شجر ہو ، اُسے گھر کہتے ہیں
جس کی شاخوں پہ ثمر ہو ، اُسے گھر کہتے ہیں
جانتے بھی ہیں کہ گھر ماں کا ہے یا باپ کا ہے
پھر بھی مہمان سے کہتے ہیں کہ گھر آپ کا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷

راہِ تاثیر و اثر ہے ، جسے گھر کہتے ہیں
اک گذر گاہِ خبر ہے ، جسے گھر کہتے ہیں
ایک اندازِ نظر ہے ، جسے گھر کہتے ہیں
تربیت گاہِ بشر ہے ، جسے گھر کہتے ہیں
گھر ہے اقدار کا سانچہ ، جہاں ڈھلتے ہیں مزاج
گھر بدلتا ہے تو لوگوں کے بدلتے ہیں مزاج

۸

وہی جنّت تھی جو انسان کا پہلا گھر تھا
کوئی تکلیف نہیں تھی ، بہت اعلیٰ گھر تھا
جس سے اچھا نہیں ممکن ہے وہ اچھا گھر تھا
مثل جس کی نہیں دنیا میں وہ ایسا گھر تھا
وہ جو فردوس کے پائے تھے ، قبا لے بھی گئے
پھر ہوا یوں کہ اُسی گھر سے نکالے بھی گئے

۹

ذہنِ تاریخ میں ہے گھر کا تصوّر کب سے
جب سے خلقت ہوئی آدم کی یقیناً تب سے
گھر جو جنّت میں ملا رہنے کو اپنے رب سے
وار دشمن نے بھی کاری کیا ایسے ڈھب سے
زندگی کو یہ نیا درد کا احساس ملا
ہجر حوّا کا ہوا ، رہنے کو بن باس ملا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۰

یوں ہوئی خُلد سے انسان کی پہلی ہجرت
دیر کچھ بھی نہ لگی ، ہوگئی فوری ہجرت
اختیاری تو نہ تھی ، صاف تھی جبری ہجرت
اچّھی کب حضرتِ آدمؑ کو لگی تھی ہجرت
سُننے والا ہی نہ تھا ، سلب تھی گویائی بھی
گھر میں گھر والی نہ تھی ، مونسِ تنہائی بھی

۱۱

کچھ ضرورت سے بھی ہو کم کہ زیادہ گھر ہو
تنگ مفلس کی طرح ہو کہ کُشادہ گھر ہو
بیچ جنگل میں ہو یا برسَرِ جادہ گھر ہو
سنگِ مَرمَر سے منقّش ہو کہ سادہ گھر ہو
بزمِ ہستی میں ہے ہر اک کو ضرورت گھر کی
بستیاں بستی ہیں دُنیا میں بدولت گھر کی

۱۲

گھر ہیں پربت پہ کہیں زیرِ زمیں ہوتے ہیں
ہیں انگوٹھی میں بھی گھر جن میں نگیں ہوتے ہیں
نہیں ہوتے ہیں کہیں اور کہیں ہوتے ہیں
وہ بھی ہیں جن کے کہ گھر بار نہیں ہوتے ہیں
موت آجائے انہیں یہ تو مقدّر بھی نہیں
لوگ زندہ بھی ہیں ، رہنے کو کوئی گھر بھی نہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۳

مہرباں کا ، ستم ایجاد کا گھر ہوتا ہے
صید کا ہوتا ہے ، صیاد کا گھر ہوتا ہے
کفر کا ہوتا ہے ، الحاد کا گھر ہوتا ہے
گھر ہے مقتول کا ، جلّاد کا گھر ہوتا ہے
سببِ صورتِ امکاں بھی ہے گھر کی صورت
جوشِ وحشت میں بیاباں بھی ہے گھر کی صورت

۱۴

گھر بدی کے بھی ہیں ، نیکی کے بھی گھر ہوتے ہیں
گھر ہیں خشکی کے بھی ، پانی کے بھی گھر ہوتے ہیں
شیشے کے ، سنگ کے ، لکڑی کے بھی گھر ہوتے ہیں
کپڑے کے ، پھوس کے ، مٹّی کے بھی گھر ہوتے ہیں
کتنا محفوظ ہے ، مضبوط ، نرالا گھر ہے
تارِ ریشم سے بنا ، مکڑی کا جالا گھر ہے

۱۵

گھر کا آنگن ہو جہاں دھوپ بھی آئے جائے
ہوں جہاں دولتِ دنیا پہ بھی دیں کے سائے
دل کسی کا نہ کہیں گھر سے بگڑنے پائے
گھر کا بھیدی ہی تو ہوتا ہے جو لنکا ڈھائے
جس میں کچھ بس نہیں چلتا ہے وہ گھر جبر کا ہے
آخری گھر ہے جو دنیا میں وہ گھر قبر کا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

۱۶

بزمِ افلاک میں ہے شمس و قمر کی زینت
نظمِ اوقات میں ہے شام و سحر کی زینت
رِشتے ناتوں سے ہوا کرتی ہے گھر کی زینت
ماں ، بہن ، بھائی ، پسر اور پدر کی زینت
بات تو یہ ہے مکینوں سے مکاں بنتا ہے
بستیوں ، شہروں ، محلّوں سے جہاں بنتا ہے

۱۷

چاند کے گِرد جو ہے نور کا ہالہ گھر ہے
آبِ باراں کو تو برسات کا نالہ گھر ہے
کوئی نیچا تو کوئی سیڑھیوں والا گھر ہے
نسلِ آدم میں تو ہر اک کا حوالہ گھر ہے
ضبطِ تحریر میں کچھ حد سے سِوا گھر کا ہے
نام کے ساتھ بھی دیکھو تو پتا گھر کا ہے

۱۸

گھر ہے عینک کا بھی ، تلوار کا گھر ہوتا ہے
گھر ہے اپنوں کا بھی ، اغیار کا گھر ہوتا ہے
گھر ہے غافل کا بھی ، ہُشیار کا گھر ہوتا ہے
گھر ہے محکوم کا ، سردار کا گھر ہوتا ہے
اور منعم کا ہے گھر ، اور ہے مزدور کا گھر
جلوۂ نور کی منزل ہو تو ہے طور کا گھر

Presented by: Rana Jabir Abbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۹

راہ میں راہ نما ، راہ گزر کی باتیں
اچھّی لگتی ہیں مسافر کو سفر کی باتیں
ہوتی رہتی ہیں ادھر اور اُدھر کی باتیں
دل میں گھر کرتی ہیں ، ہوتی ہیں جو گھر کی باتیں
خستہ تن راحت و آرام کو گھر آتا ہے
صُبح کا بھولا ہوا ، شام کو گھر آتا ہے

۲۰

دل میں شاگرد کے اُستاد کا گھر ہوتا ہے
ساتھ رہتا ہے تو ہم زاد کا گھر ہوتا ہے
داد کا ہوتا ہے ، بے داد کا گھر ہوتا ہے
شہرِ امکاں میں تو اُفتاد کا گھر ہوتا ہے
گھر ہو ویران تو جنّات کا مسکن بن جائے
بھری آبادی میں موجود ہو اور بَن بن جائے

۲۱

گھر پہ قبضہ کبھی جنّات کا سنتے ہیں کہیں
سلسلہ لُطف و عنایات کا سُنتے ہیں کہیں
دردِ سَر اک ہمہ اوقات کا سنتے ہیں کہیں
کبھی دستورِ مواخات کا سنتے ہیں کہیں
کہیں افلاس کی راہیں نہیں رہنے پاتیں
کہیں لوگوں کی پناہیں نہیں رہنے پاتیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

۲۲

اثر آسیب و طلسمات کا ہوجاتا ہے
رہتے بستے گُزر آفات کا ہوجاتا ہے
فرق ماحول میں دن رات کا ہوجاتا ہے
کچھ بتنگڑ بھی کبھی بات کا ہوجاتا ہے
پھر تحیّر کے کمالات دکھانے کے لیے
پیر آتے ہیں کرامات دکھانے کے لیے

۲۳

کشتِ اُلفت کا شجر ہے ، جسے گھر کہتے ہیں
رامشِ قلب و نظر ہے ، جسے گھر کہتے ہیں
بہتر از لعل و گُہر ہے ، جسے گھر کہتے ہیں
رہنے والوں کا اثر ہے ، جسے گھر کہتے ہیں
بات ہر گھر کی ، محلّے کی جدا ہوتی ہے
جیسے ہوتے ہیں مکیں ، ویسی فضا ہوتی ہے

۲۴

فرض کے ساتھ ہی تعقیب کے گھر ہوتے تھے
کُفر و الحاد کی ، تکذیب کے گھر ہوتے تھے
حُسنِ اخلاق کی ترغیب کے گھر ہوتے تھے
وہ ہمارے تھے ، جو تہذیب کے گھر ہوتے تھے
گھر کے لوگوں میں محبّت تھی تو گھر جنّت تھے
اسی دنیا میں تھے موجود مگر جنّت تھے

Presented by: Rana Jabir Abbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۵

کب نظر آتے ہیں جو تھے جدواب کے آداب
اب نہیں ملتے حسب اور نسب کے آداب
بدلے سب ، مہر و وفا ، غیظ و غضب کے آداب
اور ہی ہوتے تھے اربابِ ادب کے آداب
کیوں اُن اِقدار کا مظہر نہیں رہنے دیتے
جس میں رہتے ہیں ، اُسے گھر نہیں رہنے دیتے

۲۶

ساکھ ہوتی ہے گھروں کی بھی ، بھرم ہوتا ہے
ایک اِک حرف محبّت کا رقم ہوتا ہے
عیش و عشرت بھی بہم ، غم بھی بہم ہوتا ہے
جتنا اِظہارِ محبت ہو ، وہ کم ہوتا ہے
پاس رشتوں کا ہو ، گھر کا ہو ، تو گھر بنتا ہے
ساتھ رہنے کا سلیقہ ہو ، تو گھر بنتا ہے

۲۷

گھر کی تہذیب ہے گھر والوں کے کردار کا نام
زندگی ساتھ بسر کرنے کے اطوار کا نام
جو زمانے سے مروّج ہیں ان اقدار کا نام
گھر نہیں ہوتا ہے خالی در و دیوار کا نام
گھر پہ گھر والوں کی طینت کا اثر ہوتا ہے
جس میں خوبو ہو مکینوں کی وہ گھر ہوتا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۸

جس میں ایثار کی دولت نہ ہو ، وہ گھر کیسا
جس میں ہر فرد کی عزت نہ ہو ، وہ گھر کیسا
جہاں آپس میں مروّت نہ ہو ، وہ گھر کیسا
پھول سے بچّوں پہ شفقت نہ ہو ، وہ گھر کیسا
کشتیِ زیست کا لنگر نہیں کہتے اُس کو
جہاں اخلاص نہ ہو ، گھر نہیں کہتے اُس کو

۲۹

گھر کے لوگوں کی رَوِش گھر کا چلن بنتی ہے
پُختہ ہوجائے تو اک رَسمِ کُہن بنتی ہے
اچّھی ہوتی ہے تو ناموسِ وطن بنتی ہے
ورنہ تاریخ کے ماتھے کی شِکن بنتی ہے
وقت کے ساتھ حکایات جنم لیتی ہیں
اِس روش ہی سے روایات جنم لیتی ہیں

۳۰

ہر قبیلے کے جدا ، نام و نسب کے آداب
کوئی رکھتا ہے عجم ، کوئی عرب کے آداب
دن کے آداب الگ ، اور ہیں شب کے آداب
لائقِ فکر و نظر ہوتے ہیں سب کے آداب
قلبِ باطل میں نظر آتا ہے شیطان کا گھر
دل میں ایماں ہو تو دل ہوتا ہے رحمان کا گھر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۱

قصرِ باطل میں ہمارا ہی لہو شامل ہے
شہ رگِ حق سے بہا، خونِ گلو شامل ہے
روشِ ظلم میں اک نسل کی خو شامل ہے
وہ عداوت ہے کہ اولادِ عدو شامل ہے
سولیاں ہم کو ہی دی جاتی تھیں بازاروں میں
ہم ہی تو زندہ چُنے جاتے تھے دیواروں میں

۳۲

ہم مگر حق و صداقت کے عَلَم دار رہے
جو بھی مظلوم ہوا، اُس کے طرف دار رہے
گو بہت سب کی نگاہوں میں گنہ گار رہے
اُلفتِ آلِ محمدؐ میں گرفتار رہے
بادِ صرصر نے بہت گُل کیے اِس گھر کے چراغ
بجھ نہیں پائے مگر اُلفتِ حیدر کے چراغ

۳۳

دل میں جو آلِ محمدؐ کی وِلا رہتی ہے
گھر وہی گھر ہیں، جہاں بوئے وفا رہتی ہے
شرم باتوں میں تو آنکھوں میں حیا رہتی ہے
اُس کو دیکھو جو یہاں خلقِ خدا رہتی ہے
جو تصوّر ہے بزرگوں کی ودیعت لینا
گھر کا مغرب میں تصوّر جو ہے، وہ مَت لینا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۴

اب بھی اچھّے ہیں اگر کچھ تو تمہارے گھر ہیں
پیار ہی پیار ہے جن میں ، یہ وہ پیارے گھر ہیں
روشنی دیتے ہیں یہ ایسے منارے گھر ہیں
صرف گھر ہی نہیں ، مکتب ہیں ، ادارے گھر ہیں
جس کے حق دار ہیں وہ حُرمت و عزت رکھے
اِن گھروں کو سدا اللہ سلامت رکھے

۳۵

یہ جو کچھ آلِ محمدؐ سے ہے نسبت باقی
اِسی نسبت سے تو ہے نفسِ طہارت باقی
ہے تمہارے ہی گھروں میں وہ متانت باقی
جس متانت سے ہے نسلوں کی شرافت باقی
سب اِسی گھر کا ہے یہ فیض جو ملتا ہے تمہیں
فخر جتنا کرو اِس بات پہ ، زیبا ہے تمہیں

۳۶

آپ مجلس میں جہاں بیٹھے ہیں☆ ، یہ بھی گھر ہے
اہلِ دنیا کا ہے اور خیر سے دینی گھر ہے
ہے درِ علم سے نسبت ، تو یہ علمی گھر ہے
ارضِ باطل پہ ہے ، لیکن یہ حُسینی گھر ہے
حق کی راہوں پہ یہاں بیٹھ کے چلنا سیکھو
خود تو بدلے ہو ، زمانے کو بدلنا سیکھو

☆ ادارۂ جعفریہ، میری لینڈ، امریکا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۷

غار کے لوگوں کی تاریخ میں قطمیر کا گھر
جورِ حاکم سے بچے ، ڈھونڈھا جو تدبیر کا گھر
عام سا غار ، نہیں ہے فنِ تعمیر کا گھر
خوش نصیبی سے وُہی بن گیا تقدیر کا گھر
کتنی صدیوں سے اِسی غار میں وہ خفتہ ہیں
سورۂ کہف بھی شاہد ہے کہ وہ زندہ ہیں

۳۸

ڈھب ہر اک گھر کا الگ ، ڈھنگ جُدا ہوتا ہے
مٹّی ہوتی ہے جُدا ، سنگ جُدا ہوتا ہے
آہن و زنگ جُدا ، رنگ جُدا ہوتا ہے
نوحے کا ، نغمے کا آہنگ جُدا ہوتا ہے
شعر کے باب میں ہم بات اٹل کہتے ہیں
شعرِ تر ہو ، تو اُسے بیتِ غزل کہتے ہیں

۳۹

مجھ کو گھر بیٹھے ملی ، دولتِ افکارِ سخن
میرے شعروں سے بڑھی ، گرمیٔ بازارِ سخن
نظر آنے لگے ہر سمت خریدارِ سخن
ذکرِ مولا سے بڑھا اور بھی معیارِ سخن
علم کے در سے جو لپٹی ہے جماعت ، دیکھو
آؤ مجلس کا مِری حُسنِ سماعت دیکھو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۰

ہیں جو ناواقفِ آدابِ عزائے مظلوم
وہ ہیں بیگانۂ غم ، اُن کو بھلا کیا معلوم
دشمنِ آلِ محمدؐ ہیں سدا کے محروم
میں نے دیکھی ہے کتابوں میں حدیثِ معصوم
دَرِ سخی کا ہے ، تو ہر اِک کا بھلا ہوتا ہے
بیت پر بیت کا انعام عطا ہوتا ہے

۴۱

خوب ہیں آب و ہوائے گُل و گلزارِ سخن
سامنے میرے کُھلے رہتے ہیں اَسرارِ سخن
سَر پہ سجنے لگا اب طُرّۂ دستارِ سخن
زیب دیتا نہیں لیکن کوئی پندارِ سخن
سَہل جو قدرتِ قرطاس و قلم ہے مجھ پر
شکر کرتا ہوں کہ مولا کا کرم ہے مجھ پر

۴۲

میرے حالات میں مشکل تھا بہت کارِ سخن
پھر بھی دیکھو تو مری "لذتِ گفتارِ سخن"☆
ہاتھ آئی ہے مرے دولتِ بیدارِ سخن
مجھ کو مفلس نہ سمجھنا کہ ہوں زردارِ سخن
مدحِ مولاؐ میں مرے شعروں کے دفتر ہیں بہت
مجھ کو کیا فکر ہے ، جنت میں مرے گھر ہیں بہت

☆ شاعر کے مجموعۂ غزل کا نام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۳

گھر ہیں فولاد کے ، تنکوں کے بھی گھر ہوتے ہیں
گھر بُروں کے بھی ہیں، اچھّوں کے بھی گھر ہوتے ہیں
گھر ہیں جھوٹوں کے بھی، سچّوں کے بھی گھر ہوتے ہیں
حد یہ ہے خانہ بدوشوں کے بھی گھر ہوتے ہیں
خیمے کاندھوں پہ رکھے دن کو سفر کرتے ہیں
گھر وہ ہوتا ہے ، جہاں رات بسر کرتے ہیں

۴۴

گھر کی اپنی تو کوئی خو ، نہ سلیقہ ، نہ مزاج
خود بدلتا ہی نہیں یہ تو جو کل تھا ، وہی آج
اپنی تبدیلی کو رہتا ہے کسی کا محتاج
شکل اس کی بھی بدل جاتی ہے ، بدلے جو سماج
شاہراہوں پہ رواں شام و سحر دیکھے ہیں
ہم نے اس عہد میں چلتے ہوئے گھر دیکھے ہیں

۴۵

دید و نادید میں پنہاں ہے نظر کی حُرمت
وصفِ اخلاق ہے دیوار کی ، در کی حُرمت
جس طرح اہلِ ہُنر میں ہے ہُنر کی حُرمت
اہلِ خانہ بھی رکھا کرتے ہیں گھر کی حُرمت
راحت و زیست کا سامان بھی دے دیتے ہیں
گھر کی حُرمت کی لیے جان بھی دے دیتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۶

اہلِ خانہ سے ہوا کرتی ہے عزّت گھر کی
اہلِ خانہ ہی بدل دیتے ہیں حالت گھر کی
مشکل آساں ہے جو حاصل ہو سہولت گھر کی
قیدخانہ سے تو بہتر ہے حراست گھر کی
کبھی اس طرح بھی در بند کیے جاتے ہیں
گھر میں انسان نظر بند کیے جاتے ہیں

۴۷

بگڑے ماحول میں اِک اِک کو سنبھلنا ہوگا
نئی راہوں پہ بہت دیکھ کے چلنا ہوگا
ڈھالنا ہوگا کہ اِقدار میں ڈھلنا ہوگا
یہ جو مشکل ہے ، تو مشکل سے نکلنا ہوگا
ذمّہ داری یہ ہماری ہے کہ دیں گھر کا شعور
گھر کے اندر ہی بنا کرتا ہے باہر کا شعور

۴۸

کرم اللہ کا ، ماں باپ کی شفقت گھر میں
پاسِ اخلاص و وفا ، مہر و محبّت گھر میں
نسل در نسل بزرگوں کی ریاضت گھر میں
جو کہیں سے نہیں ملتی ہے ، وہ دولت گھر میں
گھر میں جو ملتی ہے نعمت ، وہ کہاں ملتی ہے
جس کے پیروں تلے جنت ہے ، وہ ماں ملتی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۹

یہ جو ہے گھر کی بہو ، اس کا بھی کچھ احساس
اور ہے کون جو ہو اس کا یہاں قدر شناس
اس کے میکے کا یہاں پر نہ کوئی آس ، نہ پاس
باپ کوئی تو سُسر ، ماں جو کوئی ہے تو ہے ساس
اپنی دنیا نئی اِک اِس نے بسائی ہے یہاں
اپنے ماں باپ کا گھر چھوڑ کے آئی ہے یہاں

۵۰

اہلِ خانہ ہوں اگر خیر سے سب رُتبہ شناس
گفتگو نرم بھی ہو اور ہو لہجہ میں مٹھاس
ہو جو ہر ایک کو ، ہر ایک کے جذبات کا پاس
بھائی ہوں عونؑ و محمدؑ ، تو چچا ہوں عباسؑ
سب ہی رشتے ہیں یہاں سب کی تاٰسّی کرلیں
ماں ، پھوپھی ، حضرت زینبؑ کی تاٰسّی کرلیں

۵۱

جس کی تعمیر کی آدمؑ نے ، وہ پہلا گھر تھا
مٹّی پانی سے بنایا ہوا کچّا گھر تھا
صرف کچّا ہی نہیں تھا بڑا چھوٹا گھر تھا
مِثل کوئی نہ تھی موجود ، اکیلا گھر تھا
اک پیمبرؑ نے بنائی جو عمارت گھر کی
لامکاں سے ہوئی نسبت ، یہ ہے عظمت گھر کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۲

عالمِ قُدس میں اک بیت ہے بیت المعمور
قریۂ نور میں جس گھر کی فضا نور ہی نور
ہر گھڑی جس کے طوافوں پہ فرشتے مامور
یہی اِس گھر کا تقدس ، یہی اِس کا دستور
کیا خبر ہے رکھا بنیاد کا پتھر کس نے
کیا خبر ہے کہ یہ تعمیر کیا گھر کس نے

۵۳

کوئی اس گھر کا مکیں ہے کہ نہیں ، کیا معلوم
یہاں کس کس نے جھکائی ہے جبیں ، کیا معلوم
بیٹھے ہوں حضرتِ عیسیٰؑ بھی وہیں ، کیا معلوم
مثلِ کعبہ ہو سرِ عرشِ بریں ، کیا معلوم
اک عبادت کا حوالہ ہو فرشتوں کے لیے
قبلۂ عالمِ بالا ہو ، فرشتوں کے لیے

۵۴

چشمِ تخئیل کا اعجازِ نظر ہو جیسے
اگلی منزل کی گذرگاہ کا دَر ہو جیسے
بدنِ نافِ زمیں پر کوئی سر ہو جیسے
فرش سے عرش تلک ایک ہی گھر ہو جیسے
ایک ہی سیدھ میں دونوں ہیں تو اب ، کیا کہیے
اسی کعبہ کی اُسے منزلِ بالا کہیے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۵

اِسی کعبہ کو تو اللہ کا گھر کہتے ہیں
لا مَکاں ہے مِرا معبود ، مگر کہتے ہیں
اہلِ دیں ، اہلِ نظر ، اہلِ خبر کہتے ہیں
ایک دو بار نہیں ، شام و سحر کہتے ہیں
پہلے بندے سے خدا نے اِسے بنوایا ہے
اِسی گھر سے تو نصیری نے خدا پایا ہے

۵٦

بنی ہاشمؑ کا وہ گھر سارے گھروں میں ممتاز
سرفروشوں کا قبیلہ تھا ، رہا سر افراز
زائروں کی وہ پذیرائی کا اعلیٰ انداز
ابوطالبؑ کو یہ اللہ نے بخشا اعزاز
شاہِ کونین پَلا خاک نشیں کے گھر میں
رَب نے محبوب کو بھیجا تو اِنہیں کے گھر میں

۵۷

معرضِ بحث میں ایمان ابوطالبؑ کا
رہتی دنیا پہ ہے احسان ابوطالبؑ کا
اپنے معبود سے پیمان ابوطالبؑ کا
ذوالعشیرہ کا وہ اعلان ابوطالبؑ کا
جس کی نسلوں کا لہو شہ رگِ اسلام میں ہے
ساری تکلیف مسلماں کو اُسی نام میں ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۸

وہ بھی اک گھر ہے مقابل پہ زرا قابلِ دید
جس کے اَسلاف کے اخلاف میں اک فرد یزید
دشمنِ عترتِ اطہار ، نجس اور پلید
اِس حقیقت کی جو ممکن ہو تو کیجے تردید
اپنے گھر ہی کا اثر اُس نے دکھایا ہوگا
جس نے حمزہؑ کے کلیجے کو چبایا ہوگا

۵۹

جد ہیں اک گھر کے محمدؐ ، تو نواسے حسنینؑ
باپ مولائے جہاں ، فاتحِ صفّین و حنُین
ماں بھی زہراؑ سی کہاں ارض و سما کے مابین
گھر کا گھر حاملِ مصداقِ حدیثِ ثقلَینَ
تھے مکیں ایسے مؤثر کہ اثر بول اٹھا
بودوباش ایسی کہ مٹی کا بھی گھر بول اٹھا

۶۰

یہ وہی گھر ہے جہاں شافعِ محشرؐ آئے
یہ وہی گھر ہے جہاں ساقیِ کوثرؑ آئے
نوکری کرنے کو جبریل برابر آئے
چرخ سے تارا اِسی گھر میں اتر کر آئے
یہ وہی گھر تو ہے قرآن جہاں اُترا ہے
کُلّ ِ ایمان کا ایمان جہاں اُترا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۱

جس کے ہونے سے ہوئی خِلقتِ اَفلاک ، وہ گھر
جس کا سردار ہوا سَیّدِ لَولَاک ، وہ گھر
جس کو خود آیۂ تطہیر کہے پاک ، وہ گھر
سامنے جس کے ہے دنیا ، خس و خاشاک وہ گھر
اس گھرانے سے وفا ہو ، تو وفا راضی ہے
ہو جو اِس گھر سے تعلق ، تو خدا راضی ہے

۶۲

جس سے ممکن ہوا ایمان کا ادراک ، وہ گھر
آئی بچّوں کی جہاں خُلد سے پوشاک ، وہ گھر
جس کے جوتوں کی گئی عرش تلک خاک ، وہ گھر
جس کی مٹّی بھی تھی مسجد کی طرح پاک ، وہ گھر
ساری دنیا کے گھروں سے یہ جُدا رہتا ہے
دَر اِسی گھر کا تو مسجد میں کھُلا رہتا ہے

۶۳

نہ کوئی ایسا مکاں اور نہ مکیں اِن جیسا
ڈھونڈھنے سے بھی نہ پاؤ گے کہیں اِن جیسا
سارے عالم میں کوئی اور نہیں اِن جیسا
عرش والوں میں نہیں خاک نشیں اِن جیسا
بوترابؑ اس کا مکیں ہے ، یہ شرف خاک کا ہے
قابلِ رشک یہ گھر پنج تنِؑ پاک کا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۴

نہ کوئی سچّا ہے اِن سا ، نہ امیں اِن جیسا
دیں کی قسمت کہ ملے حاملِ دیں اِن جیسا
کسی محفل میں نہیں صَدر نشیں اِن جیسا
حُسنِ عالم میں نہیں کوئی حسیں اِن جیسا
نہ وہ یوسف کا ، نہ یوسف کے خریدار کا حُسن
یہ مدینہ کا ہے ، وہ مصر کے بازار کا حُسن

۶۵

سارے عالم میں ہیں مشہور فسانے اِن کے
فخر سے لکھتی ہے تاریخ زمانے اِن کے
گھر میں بھیجا ہے فرشتوں کو ، خدا نے اِن کے
سب گھرانوں سے معزّز ہیں گھرانے اِن کے
نہیں یہ لفظ کسی گھر کے مکینوں کے لیے
"اہلِ بیتؑ" آیا اسی گھر کے مکینوں کے لیے

۶۶

بی بی مریمؑ سے سِوا ، آپ ہیں عیسیٰؑ سے سِوا
اہلِ ایماں سے جو پوچھو تو کہیں گے ، مولا
نام سُن لے گا نُصیری ، تو پکارے گا خُدا
خود جو پوچھو گے علیؑ سے ، تو خدا کا بندہ
گھر ولادت کا بھی کعبہ ہے ، کلیسا تو نہیں
ابوطالبؑ کا ہے ، اللہ کا بیٹا تو نہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۷

دین کامِل ہوا ، اور نعمتیں سب اِن پہ تمام
ہے اسی گھر کے وسیلہ سے جہاں میں اسلام
ہے اسی گھر کا خلف میرے زمانے کا امامؑ
یہ وہی گھر ہے پیمبرؐ جہاں کرتے تھے سلام
کس نے اس گھر کے سِوا ایسے شرف پائے ہیں
بے اجازت تو فرشتے بھی نہیں آئے ہیں

۶۸

اِذن پاتے ہیں تو آتے ہیں فرشتے گھر میں
پیرہَن عید کے لاتے ہیں فرشتے گھر میں
جھولا بچّوں کو جُھلاتے ہیں فرشتے گھر میں
لوریاں آکے سناتے ہیں فرشتے گھر میں
گھر کے صاحِب کو تو مولائے جہاں کہتے ہیں
گھر کی خاتون کو خاتونِ جناں کہتے ہیں

۶۹

اِسی گھر سے تو بلاؤں کی بھی رَد رہتی تھی
اسی گھر پر تو فرشتوں کی رَسَد رہتی تھی
شاملِ حال جو خالق کی مَدَد رہتی تھی
جو یہ کرتے تھے ، وہی حق کی سَنَد رہتی تھی
بھیڑ مخلوق کی پھر شام و سَحَر لگتی ہے
ایسا گھر ہو تو زمانے کی نَظَر لگتی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۰

ساری دنیا میں اسی گھر سے عقیدت ہے مجھے
اس کی دہلیز پہ سر رکھنے کی عادت ہے مجھے
شکر خالق کا کہ اس گھر سے ہی نسبت ہے مجھے
یہ نسب کی جو سیادت ہے، سعادت ہے مجھے
سب اسی گھر کے ہیں شامل جو عبادات میں ہیں
ذکر ان کے ہی تو قرآن کی آیات میں ہیں

۷۱

میری آنکھوں نے بھی اِک گھر کی زیارت کی ہے
جس میں رہ کر مِرے مولا نے ہدایت کی ہے
عام مفہوم میں دنیا کے، خلافت کی ہے
چار اماموں نے اسی گھر میں عبادتِ کی ہے
عَلَوی عہد کی عَظَمت کا نشاں آج بھی ہے
شہرِ کوفہ میں وہ مٹی کا مکاں آج بھی ہے

۷۲

ایک گھر ہے جہاں رہتے ہیں امامِ دوراں
گھر تو موجود ہے لیکن نہیں معلوم کہاں
منتظر بیٹھے ہیں دیدار کے اہلِ ایماں
نظر آجائے ملاقات کا کوئی امکاں
کام آنا ہی تو کام اُن کا ہے، کام آتے ہیں
بے پتا لکھے، عریضے بھی پہنچ جاتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۳

میں تو جاتا نہیں بھولے سے کسی یار کے گھر
اپنے گھر اتنے ہیں، کیوں جاؤں میں اغیار کے گھر
جاؤں مقدادؓ کے، سلمانؓ کے، عمارؓ کے گھر
جا کے قنبرؓ سے ملوں حیدرِ کرارؓ کے گھر
یہ وہی گھر ہے جہاں اہلِ کساء رہتے ہیں
اہلِ جمہور میں خاصانِ خدا رہتے ہیں

۷۴

کربلا سلسلۂ اہلِ وفا کا گھر ہے
نرغۂ کفر میں، اربابِ خدا کا گھر ہے
وادیٔ ظلم میں مظلومِ جفا کا گھر ہے
راہ کہتی ہے یہی راہ نما کا گھر ہے
سب ہی اعلیٰ ہیں یہاں، ایسا یہ عالی گھر ہے
یہ بھی اک عالمِ امکاں کا مثالی گھر ہے

۷۵

اپنا گھر چھوڑ کے جنگل کو بسانے والے
دشتِ بے آب کو گلزار بنانے والے
گھر کا گھر مرضیٔ مولا میں لٹانے والے
تجھ کو سمجھے نہیں اب تک یہ زمانے والے
قبر ننھی سی جو مقتل میں بنا دی تو نے
طاقتِ صبر زمانے کو دکھا دی تو نے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۶

تجھ سا صابر نہ زمانے میں کوئی آیا ہے
صبرِ ایوبؑ ترے صبر سے شرمایا ہے
زخم پر زخم سرِ دشتِ بلا کھایا ہے
تو نے پردیس میں ہر داغِ جگر پایا ہے
کم سِن و پیر و جواں دین پہ قربان کیے
کتنے گھر خانۂ معبود پہ ویران کیے

۷۷

گھر حبیبِ شہِ صفدر کا ہوا ہے ویراں
گھر وفادار برادر کا ہوا ہے ویراں
گھر تو انصار کا ، یاور کا ہوا ہے ویراں
گھر رہِ حق میں بہتّر کا ہوا ہے ویراں
راہِ اسلام میں یوں حاملِ بےداد ہوئے
ان کے گھر پھر نہ جہاں میں کبھی آباد ہوئے

۷۸

خانۂ آلِ محمدؐ پہ تو آئی اُفتاد
گلشنِ دینِ الٰہی ہوا پھر سے آباد
ہائے کیا آلِ محمدؐ پہ ہوئی ہے بےداد
"کربلا ہوگئی آباد ، مدینہ برباد"
کربلا میں جو بھرے گھر کی یہ قربانی ہے
گھر میں یثرب کے بھی ویرانی سی ویرانی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۹

کبھی صغرؑا نے تصوّر میں جُھلایا جھولا
کبھی معصوم سکینہؑ کو بہت یاد کیا
کبھی عبّاسؑ کی شفقت کا خیال آنے لگا
کبھی اکبرؑ کے خیالوں میں لگایا سہرا
گھر کی ویرانی میں کیا کیا نہیں سوچا دل میں
نیگ اکبرؑ سے ہے لینے کی تمنّا دل میں

۸۰

اب تو گھر کے در و دیوار اسے ڈستے ہیں
گھر کے افراد خبر کیا ہے ، کہاں بستے ہیں
قافلے والے خدا جانے کہ کس رستے ہیں
جب ستم گار سکینہؑ کا گلا کستے ہیں
اس کی گردن میں بھی تکلیف بہت ہوتی ہے
یاد آتی ہے بہن کی تو بہن روتی ہے

۸۱

گھر میں موجود پیمبرؐ کی نہیں ہے تصویر
جُھولا رکھا ہے تو جُھولے میں نہیں ہے بےشیر
کس سے کھیلے کہ نہیں ہے وہ سکینہؑ ہمشیر
دَر پہ عبّاسؑ چچا اب ہیں ، نہ بابا شبّیرؑ
جب مکیں گھر کے سدھارے ، تو قیامت دیکھی
بس برستی در و دیوار سے وحشت دیکھی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۸۲

دل نہیں لگتا کسی طور بھی گھر میں اُس کا
وہ ہے بیمار ، مسیحا ہے سفر میں اُس کا
گھر کا گھر لٹ گیا ، اک راہ گزر میں اُس کا
گھر ہے ویران بہت اپنی نظر میں اُس کا
در و دیوار پہ جب اُس کی نظر جاتی ہے
اک قیامت دلِ صغراؑ پہ گزر جاتی ہے

۸۳

ایسا گھر کوئی بھی دنیا میں نہ ہوگا برباد
جیسا باقرؔ ہوا گھر ، آلِ نبیؐ کا برباد
مانگ اُجڑی ہوئی ، آغوشِ تمنّا برباد
جادۂ حق پہ یہ گھر ہو گیا کیسا برباد
راہِ اسلام میں اب تک وہ اَثر باقی ہیں
اِس لُٹے گھر سے مسلمانوں کے گھر باقی ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آٹھواں مرثیہ عنوان آیاتِ سُخَن

مَطلع : پھر کوئی تازہ سُخَن اے مِرے پندارِ سُخَن

بند: ۷۷

تصنیف: ۱۹۹۸ء

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے دستِ دُعا بابِ قبول آتا ہے
اس شاخِ تمنا پہ بھی پھول آتا ہے
منبَر کی طرف بڑھا تو آواز آئی
وہ بلبلِ بُستانِ رسول آتا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱

پھر کوئی تازہ سخن ، اے مرے پندارِ سخن
اک نئے ڈھب سے سجا ، پھر در و دیوارِ سخن
آج پھر غیرتِ فردوس ہو گُلزارِ سخن
کوئی تو ہو جو رکھے شوکتِ اقدارِ سخن
خدمتِ شعر کو بے دام و درم حاضر ہیں
پاسِ اقدارِ سخن کے لیے ہم حاضر ہیں

۲

پھر سجا سر پہ مرے طرۂ دستارِ سخن
پھر برس بعد کُھلا ہے دَرِ دربارِ سخن
جوہریوں میں رکھوں سِلکِ جلادارِ سخن
جو کسوٹی ہیں وہ پرکھیں گے یہ معیارِ سخن
بزم میں قدر شناسانِ سخن بیٹھے ہیں
قدر دانوں میں کئی ماہرِ فن بیٹھے ہیں

۳

خدمتِ شعر و سخن کر گئے ساداتِ سخن
زیب بس اُن کو ہی دیتی تھی مباہاتِ سخن
مرثیوں میں کیے ظاہر وہ کمالاتِ سخن
اُن کے بستے ہیں کہ ہیں مصحفِ آیاتِ سخن
لہلہاتے ہوئے شعروں کے چمن باقی ہیں
آج بھی اُن کی کراماتِ سخن باقی ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴

پھر مجھے نامِ خدا ، کارِ خُدا کرنا ہے
حَمد لکھنا ہے ، پیمبرؐ کی ثنا کرنا ہے
ساتھ ہی تذکرۂ آلِ عبؑا کرنا ہے
خوب معلوم ہے مجھ کو ، مجھے کیا کرنا ہے
اس ریاضت سے جو اظہار مودّت ہوگا
انہیں شعروں سے ادا اجرِ رسالت ہوگا

۵

نعت ہے مَدحِ نبیؐ ، حَمد ہے خالِق کی ثنا
حَق سے ہے بندۂ عاجز کی مُناجات دُعا
مَنقبَت آلِ محمدؐ کے مَراتِب کی ضِیا
خاص اَصناف میں ہوتی ہے شہیدوں کی رِثا
نوحہ و مرثیہ و سوز و سَلام آتے ہیں
غم کے اظہارِ عقیدت میں یہ نام آتے ہیں

۶

نام اللہ کا لکھتا ہے قلم ، بسم اللہ
آج پھر ہوتا ہے مولا کا کرم بسم اللہ
رزق افکار کا ہوتا ہے بہم بسم اللہ
دور منزل ہے بہت ، وقت ہے کم بسم اللہ
تنگیِ وقت میں باقی مِری اوقات رہے
مزرَعِ شعر و سخن پر مِرے برسات رہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷

حسبِ توفیق لکھوں ، حسبِ ضرورت لکھوں
وقت کا پھر ہے تقاضا کہ بسُرعت لکھوں
جس کا لکھنا ہو عبادت ، وہ عِبارت لکھوں
گویا جو کچھ بھی لکھوں حرفِ صداقت لکھوں
آج پھر فکرِ سخن میں مجھے آسانی ہو
لفظ مرغوب ہوں ، مضموں کی فراوانی ہو

۸

ہوں وہ افکار جو ذہنوں کی طہارت بن جائیں
مصرعے ایسے ہوں کہ لفظوں کی متانت بن جائیں
بزم معبد بنے ، اشعار عبادت بن جائیں
اور قیامت میں یہی وجہِ شفاعت بن جائیں
نعمتوں کا مرے معبود کی شکرانہ ہو
پھر تو یہ مرثیہ بھی خُلد کا پروانہ ہو

۹

شکر اللہ کا کرنے سے زباں قاصر ہے
پیر عاجز ہے یہاں اور جواں قاصر ہے
سب کا یاں زورِ قلم ، زورِ بیاں قاصر ہے
نہیں کچھ ہیچ مداں پر ہمہ داں قاصر ہے
جو بھی سانس آتی ہے ، اِک نعمتِ رَب ہوتی ہے
اور نعمت ہی ہے جو شکرِ طَلَب ہوتی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۰

حمد اُس کی ہے جو ہے خالقِ امکانِ وجود
جس کی تخلیق سے قائم ہے دبستانِ وجود
جس کی مخلوق سے روشن ہے شبستانِ وجود
جس کے ہونے سے ہیں، سارے سر و سامانِ وجود
حیّ و قیّوم ہے ، رکھتا ہے نمودِ واجب
ساری مخلوق ہے ممکن ، وہ وجودِ واجب

۱۱

کُفر والے بھی اُسی کے تو بھجن گاتے ہیں
جن کو بھگوان سے ہوتی ہے لگن ، گاتے ہیں
سب ہی اظہارِ عقیدت کے سخن گاتے ہیں
یہ تو انسان ہیں ، مرغانِ چمن گاتے ہیں
حق جو خالق کی عنایت کا ادا کرتی ہے
ساری مخلوق اُسی رَب کی ثنا کرتی ہے

۱۲

ہے ہر اِک شے کو فنا ، ایک اُسی کو ہے ثبات
اُس کے ہی قبضۂ قدرت میں حیات اور ممات
اس کی مخلوق ہیں انسان ، فرشتے ، جِنّات
یہ پرندے ، یہ چرندے ، یہ جمادات و نبات
وہ حواسوں کا ہے خالق ، دل و جاں کا خالق
خالقِ ارض و سما ہے ، وہ جہاں کا خالق

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۳

ایک آواز سے قدرت کا یہ اعجاز ہوا
طائرِ مُلکِ عَدَم مائلِ پرواز ہوا
یعنی امکان کے اظہار کا دَر باز ہوا
کُن سے اس دفترِ تخلیق کا آغاز ہوا

ہر طرف نور تھا ، دنیا نے بھی مانا ہے اسے
آج سائنس نے بِگ بینگ☆ سے جانا ہے اسے

۱۴

کائنات اُس نے بنائی کسی زحمت کے بغیر
خلق کرتا ہے کسی ہاتھ کی حرکت کے بغیر
کوئی تخلیق نہیں اُس کی ضرورت کے بغیر
کام ہوتا نہیں اُس کا کوئی حکمت کے بغیر

وہ مسبّب تھا تو سارا یَم اسبَاب بنا
"کُنتُ کنزاً" کے سَبَب عالَمِ اَسبَاب بنا

۱۵

نہ تفکّر کی ضرورت تھی ، نہ منصوبے کی
مشورے کی ، نہ نمونے ، نہ کسی نقشے کی
تجربے کی ، نہ تردّد ، نہ کسی خدشے کی
کوئی صورت کہاں ممکن تھی نہ ہو سکنے کی

اُمرِ معروف کے اظہارِ شعوری میں ہوئی
ساری مخلوق معاً اُس کی حضوری میں ہوئی

☆ Big Bang

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۶

سب کی شکلیں ہیں جُدا ، نام الگ ، کام الگ
خصلتیں سب کی جُدا ، سب کی ہیں اقسام الگ
سب کا آغاز جُدا ، سب کا ہے انجام الگ
سب جمادات و نباتات کے اجسام الگ
ساری مخلوق سے واقف تھا وہ خلقت سے بھی قبل
علم رکھتا ہے وہ معلول کا ، علّت سے بھی قبل

۱۷

عالمِ ہو تھا ، ہر اِک شے تھی عدم میں معدوم
ذاتِ واجب تھی فقط ، کب تھے مَہ و مہر و نجوم
نہ کوئی فاعل و مفعول ، نہ لازم ملزوم
وہ تو اُس وقت بھی عالِم تھا ، نہ تھا جب معلوم
ابھی مقدور بنے بھی نہ تھے قادِر جب تھا
پلنے والے ابھی موجود نہ تھے ، وہ رَب تھا

۱۸

لامکاں خود ہے ، مگر کون و مکاں کا خالق
وقت و لا وقت کے ہر عہد و زماں کا خالق
خلقِ ظاہر کا بھی اور خلقِ نہاں کا خالق
ہر رگِ جاں سے قریں ، ہر رگِ جاں کا خالق
کوئی نزدیک نہیں جتنا خُدا ہے سب سے
صاحبِ جسم نہیں ہے ، وہ جُدا ہے سب سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۹

خالقِ حُسن ہے ہر چیز میں زیبائی ہے
ظرف کے ساتھ ہر اک شے میں توانائی ہے
یہ جو اضداد کی آفاق میں یکجائی ہے
اس تنوّع میں بھی اک جلوۂ یکتائی ہے
خار و گُل ، شمس و قمر ، شام و سَحَر دیکھتے ہیں
اُس کی قدرت نظر آتی ہے ، جِدھر دیکھتے ہیں

۲۰

خالقِ کُل ہے تو اُس کی ہیں حکایات الگ
دوئی ظاہر ہو اگر ہوں صفت و ذات الگ
وہ جو یکتا ہے تو اُس کی ہے ہر اک بات الگ
اُس کے ناموں کی ہیں بندوں سے روایات الگ
'ذوالجلال' ایسے ہیں کچھ نام جلالی اُس کے
کچھ 'شہید' ایسے ہیں اَسمائے جَمالی اُس کے

۲۱

وہ مُمیت اور وہ مانع وہ مُجیب اور شَکُور
وہ مُوَخِّر وہ مُصَوِّر وہ مہیمن ، وہ صَبُور
وہ مُقدّم وہی نافع ، وہی سَتّار و غفور
پاس رہتا ہے سبھی کے ، وہ کسی سے نہیں دور
صِفتیں ذات ہیں اور ذاتِ صِفات اُس کی ہیں
نہ کوئی رُخ ہے ، نہ سمتیں ، نہ جہات اس کی ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۲

اَحَد و واجِد و ماجِد ، صَمَد و نور و مَجید
واحِد و اَوّل و تَوّاب و مُعِز ، عَدل و مُعید
باعِث و وارِث و فَتّاح ، مَتِین اور رَشید
قادِر و آخِر و وَہّاب و حَکَم ، عَفو و حَمید
ضار و جبّار و مُقیت و مُتکبّر باطِن
خافِض و قابِض و قُدّوس و مُذِل و مومِن

۲۳

وہ خَبیر اور کَبیر اور بَصیر اور حَکیم
وہ رَقیب اور حَسیب اور لَطیف اور حَلیم
وہ وَکیل اور حَفیظ اور جَلیل اور عَظیم
وہ بَدیع اور عَزیز اور سَمیع اور عَلیم
مَلِک و مُنتَقِم و مالِک و غَفّار و کَریم
مُتَعالی و مُحی ، واسِع و رَحمان و رَحیم

۲۴

باسِط و مُقسِط و رزّاق و رؤف و باری
ظاہِر و مقتدِر و خالِق و مُحصی باقی
جامِع و رافِع و قَیّوم و سَلاَم و ہادی
غَنی و مُغنی و قَہّار و وَدود و وَالی
مُبدی و حَیّ و قوی ، بَرّ و ولی ہے اللہ
ایک ہی نام بچا ہے ، سو علی ہے اللہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

۲۵

ہے وہی اوّل و آخر ، وہی یکتا و اَحد
نہ اَزل کی کوئی حد ہے ، نہ اَبد کی کوئی حَد
لا سے ہوُ تک جو جُمل سے ہے حسابِ ابجد
سو وہی ایک سو دس" اسم علی کے ہیں عدد
اسمِ اَعظم ہے "علی" یوں بھی سَنَد ہوتی ہے
مشکلوں کی بھی اسی نام سے رَد ہوتی ہے

۲٦

اُس کا ہم سر نہیں کوئی، نہ کوئی اُس کی مثال
نہ کوئی گھر ، نہ قرابت ، نہ کوئی اہل ، نہ آل
اُس کی رحمت کو فنا اور نہ نعمت کو زوال
رِزق دیتا ہے وہاں بھی ، جہاں پہنچے نہ خیال
فاطمہؑ بنت اَسَد کو یہ حرم میں پہنچا
رزق یونسؑ کو بھی مچھلی کے شکم میں پہنچا

۲۷

رزق دیتا ہے وہ نمرود کو ، شدّاد کو بھی
روزی دیتا ہے وہی صید کو ، صیّاد کو بھی
پالتا ہے وُہی اَجداَد کو ، اولاد کو بھی
کارِ ہستی میں گرفتار کو ، آزاد کو بھی
در ہے رحمت کا اُسی کی ، جو کھُلا رہتا ہے
وہ تو جس حال میں ہے، اس میں سدا رہتا ہے

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۸

ہے بھی ہر شے میں، کسی شے میں سماتا بھی نہیں
ہر جگہ ہے، کہیں آتا، کہیں جاتا بھی نہیں
سامنے آنکھوں کے ہے اور نظر آتا بھی نہیں
کوئی تمثیل، اشارہ اُسے پاتا بھی نہیں
اُس کے ہونے کا پتا خلقِ خدا دیتی ہے
عقل کی آنکھ سے دیکھو، تو دکھا دیتی ہے

۲۹

کس سے مانوس ہو ساتھی نہیں اُس کا کوئی
زوج کیوں کر ہو کہ اُس کا نہیں ہمتا کوئی
باپ اُس کا ہے کوئی اور نہ بیٹا کوئی
ایسا تنہا ہے کہ ایسا نہیں تنہا کوئی
کوئی تاویلِ عدد اُس کے لیے نیک نہیں
وہ جو دو نصف سے بنتا ہے، یہ وہ ایک نہیں

۳۰

ہے مکاں اس کا کوئی اور نہ محل ہے اُس کا
کوئی ثانی، نہ مماثل، نہ بدل ہے اُس کا
نہ زمانہ، نہ کوئی آج، نہ کل ہے اُس کا
ابتدا جس کی نہیں ہے، وہ ازل ہے اُس کا
فکر میں سوچنے والوں کی سمائی کب ہے
مدح تک بولنے والوں کی رسائی کب ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۱

بس اُسی کے لیے زیبا ہیں سبھی نام و نمود
اصل ہے سب کی عدم اور وہ وجودِ موجود
اُس نے مخلوق کی فطرت ہی میں رکھی ہیں قیود
سب ہیں محدود ، اکیلا ہے وہی لا محدود
حد کہیں جس کی نہیں ہے کوئی ، بے حد ایسا
جس نے پیدا کیا انسان محمدؐ ایسا

۳۲

نام ایسا ہے کہ ہونٹوں پہ درود آیا ہے
صاحبِ جسم بھی ہوتے ہوئے بے سایا ہے
اپنا محبوب خدا نے اسے فرمایا ہے
خلوتِ خاص میں معراج پہ بلوایا ہے
اِس بلندی پہ کہاں اور نبی پہنچے ہیں
قابَ قوسَین کی منزل پہ یہی پہنچے ہیں

۳۳

وہ جو یکتا ہے ، تو ملتی نہیں اِن کی بھی نظیر
ہیں یہی رحمتِ کونین ، یہی خیرِ کثیر
تابعِ وَحیِ الٰہی ہے انہیں کی تقریر
اِن کا ہر قول ہے قرآن کی گویا تفسیر
دشمنِ جاں جسے صادق کہے ، سچّے ایسے
جس سے اچھا کوئی ممکن نہیں ، اچھّے ایسے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۴

وہ کہ جو اوّل و آخر میں ہے اک ذاتِ اَحَد
اُسی معبود کی گنتی کا ہیں یہ پہلا عَدَد
ان کو عِرفانِ اَزل ہے ، انہیں عِرفان اَبَد
نور ہی نور ہیں ہر چند کہ خاکی ہے جَسَد
جتنے افلاک ہیں سب ان کے لیے فَرش ہوئے
اِن کے نعلین تھے جو زیب دہِ عَرش ہوئے

۳۵

شاہِ لولاک ہیں ، افلاک کا عنواں یہ ہیں
مرکزِ دائرۂ ہستیِ امکاں یہ ہیں
نازشِ آدمؑ و داوٗدؑ و سلیماںؑ یہ ہیں
ہر زمانے کے لیے صاحبِ دوراں یہ ہیں
اِن کی نظروں میں ہیں اعمال کے دفتر سب کے
ہیں یہی پیشِ خدا ، شافعِ محشر سب کے

۳۶

انبیاء نے کیا میثاقِ رِسالت اِن کا
ساعتِ سَعد بنا یُمنِ وِلادت اِن کا
سعیِٔ مشکور ہوا کارِ ہدایت ان کا
دیکھنا جاہ ، حَشَم روزِ قیامت ان کا
شافعِ حشر ہیں یہ ، دونوں جہاں ان کے ہیں
بچے سردارِ جوانانِ جناں اِن کے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۷

ان کی بعثت پہ نبوّت اُسے کرنا تھی تمام
راہِ پیغام و ہدایت اُسے کرنا تھی تمام
حدِّ احکام و شریعت اُسے کرنا تھی تمام
دیں کی تکمیل پہ نعمت اُسے کرنا تھی تمام
اپنی مخلوق کا ہر عہد دکھانا تھا اُسے
اوّلِ خلق کو آخر میں بُلانا تھا اُسے

۳۸

پہلی تخلیق جو خالق کی تھی ، نور اِن کا تھا
ذاتِ واجب تھی فقط اور ظہور اِن کا تھا
غیب ہے جو بھی ہمارا ، وہ حضور اِن کا تھا
جلوۂ نورِ سرِ وادیِٔ طور اِن کا تھا
نور خالق کا ہو ، محصورِ نظر کیا معنی
اُس کا جلوہ ہو کسی ایک نگر ، کیا معنی

۳۹

آپ کی ذات پہ رحمت اُسے کرنا تھی تمام
دین و دنیا کی سعادت اُسے کرنا تھی تمام
اس گھرانے پہ امامت اُسے کرنا تھی تمام
آخری عہد کی حجّت اُسے کرنا تھی تمام
اقتدار اِن کا کہاں تک ہے ، دکھانا تھا اُسے
حشر تک اِن کی حکومت ہے ، بتانا تھا اُسے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۰

دشت میں پھر کوئی پھیلی نہیں ایسی تنویر
پھر قلم نے کوئی لکھی نہیں ایسی تحریر
خوابِ امکاں نے بھی پائی نہیں ایسی تعبیر
پھر مصوّر نے بنائی نہیں ایسی تصویر
یوں لگا مشغلۂ لوح و قلم چھوڑ دیا
ایسا شہکار بنایا کہ قلم توڑ دیا

۴۱

کوئی ہادی ہے، نہ رہ بَر، نہ ولی اِن جیسا
کوئی اَوتار، رُشی اور نہ مُنی اِن جیسا
کوئی مُصلح، نہ مُعلّم، نہ نَبی اِن جیسا
ساری دنیا میں نہیں اور کوئی اِن جیسا
کب انہیں اِن کی فضیلت سے سِوا سمجھے ہیں
اِن کا نائب ہے جسے لوگ خدا سمجھے ہیں

۴۲

ان کے نائب ہی کے بابا نے تو پالا ہے انہیں
بنی ہاشم کی روایات میں ڈھالا ہے انہیں
ایک طوفان و تلاطم سے نکالا ہے انہیں
کہیں گرنے نہ دیا، ایسا سنبھالا ہے انہیں
گھر بھتیجے کا بسایا ہے ابوطالبؑ نے
عقد بھی ان کا پڑھایا ہے ابوطالبؑ نے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۳

آؤ یہ بھی تو زرا اَمرِ حقیقت دیکھو
ابوطالبؑ کی بھتیجے سے محبّت دیکھو
کس طرح راتوں میں کی ان کی حفاظت، دیکھو
اپنے بیٹوں سے بدل دینے کی ہمّت دیکھو
اسی ایثار سے پایا ہے مقدّر ایسا
پال کر دے دیا دنیا کو پیمبر ایسا

۴۴

کیوں مُخالف ہے مسلمان ابوطالبؑ کا
مانتا کیوں نہیں احسان ابوطالبؑ کا
گھر تھا اِسلام کا، ایوان ابوطالبؑ کا
درد اِسلام کا، درمان ابوطالبؑ کا
بدلہ احسان کا کیا یوں ہی دیا جاتا ہے؟
محسنِ دیں کو بھی کافر ہی کہا جاتا ہے؟

۴۵

کیا کہیں کُفر کیا کرتا ہے ایسے اِقدام
جن کی ہیبت سے ہوں کُفّار کے حَربے ناکام
کھینچ کر تیغ کھڑا ہو کرے کارِ اسلام
کُفر اگر یہ ہے، تو اِس کفر کو ایماں کا سلام
کفر پر ان کی جلالت ہی تو نسلوں میں گئی
اس جلالت کی عداوت ہی تو نسلوں میں گئی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۶

ساتھ دینا علی اَلاِعلان ابوطالبؑ کا
کام ایسا نہ تھا آسان ابوطالبؑ کا
رہتی دنیا پہ ہے احسان ابوطالبؑ کا
سابقُ اَلاَمر ہے ایمان ابوطالبؑ کا
شوق سے آپ یہ کہیے کہ خُدا نے کی ہے
پرورش☆ اپنے بھتیجے کی چچا نے کی ہے

۴۷

ذوالعشیرہ میں جو اُٹھ جاتے تھے کھا کھا کے طعام
اور بھڑک اُٹھتے تھے سُنتے تھے جو اللہ کا نام
غیض میں پھر ابوطالبؑ نے نکالی جو حسام
پھر یہ ہمّت تھی کسی میں نہ سُنے حق کا پیام
کام ان کا تھا ہر عُنوان سے اچھّا کہ نہیں
کُفر یہ ہے، تو ہے ایمان سے اچھّا کہ نہیں

۴۸

تھا پیمبرؑ کو بہت ان کی جدائی کا ملال
سالِ رحلت تھا انہیں کا جو بنا حزن کا سال
کوئی مونس تھا، نہ یاور کہ جو ہو شاملِ حال
ہر کڑے وقت میں آیا ابوطالبؑ کا خیال
سختیاں بڑھ گئیں جب ساتھ چچا کا چھوٹا
اتنے مجبور ہوئے آپ سے مکّہ چھوٹا

☆ اَلَم یَجِدکَ یَتیماً فَآوٰی (سورۂ والضحیٰ)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۹

جان پہچان کے انجان ہوئے جاتے ہو
دانا ہوتے ہوئے نادان ہوئے جاتے ہو
نفع کی راہ لو ، نقصان ہوئے جاتے ہو
نام سُن کر ہی پریشان ہوئے جاتے ہو
یہ جو کچھ قوّتِ ایماں میں کمی باقی ہے
کیا کہیں کُفر سے کچھ ربط ابھی باقی ہے

۵۰

بات اتنی ، ارے احسان فراموش نہ بھول!
یہ محمدؐ ، یہ علیؑ ہیں تو اِسی باغ کے پھول
ایک مولائے جہاں ، ایک رسولِ مقبول
ابوطالبؑ کی ریاضت کے ہیں پھل آلؑ و رسولؐ
چھوڑ کے اِن کو جہاں جاؤ گے ، پچھتاؤ گے
جنت اِس گھر ہی سے پاؤ گے اگر پاؤ گے

۵۱

دیر لگتی نہیں بگڑا ہوا منظر بنتے
خاکِ بے مایہ کے ذرّات کو جوہر بنتے
قطرۂ آب کو وُسعت میں سمندر بنتے
سب کی بگڑی ہوئی دیکھی ہے اِسی گھر بنتے
بگڑا ہو حُرؑ کی طرح بھی ، تو مقدّر بن جائے
کوئی بے زر یہاں آئے تو ابوذرؓ بن جائے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۲

علم و حکمت کا مدینہ ہیں نبیؐ ، دَر حیدرؑ
وہ پیمبر ہیں تو ہیں نفسِ پیمبر حیدرؑ
ہو مہم کوئی ، ہمیشہ ہیں مظفّر حیدرؑ
رَہ بَری ناز کرے جن پہ ، وہ رَہ بَر حیدرؑ
جادۂ مرضیِ معبود کے راہی ہیں یہی
تیغ لیتے ہیں خدا سے ، وہ سپاہی ہیں یہی

۵۳

جب بھی تلوار کہیں حق کے سپاہی کی چلی
موت کا سیل بڑھا ، لہر تباہی کی چلی
ان کے بابا سے رَوِش دین پناہی کی چلی
یہ جہاں پہنچے ، وہاں بات خُدا ہی کی چلی
صرف انسان نہیں ، جِن بھی اُنہیں جانتے ہیں
اِن کی تلوار کا لوہا تو سبھی مانتے ہیں

۵۴

ہے سبھی دولتِ دارین اِنہیں کی جاگیر
اور غذا ان کی فقط ہے نمک و نانِ شعیر
اِن کے آگے ہیں زمانے کے شہنشاہ فقیر
ان کا جو ہو گیا ، اللہ رے اُس کی تقدیر
اہلِ حق اِن کو پیمبر کا وصی کہتے ہیں
نام میں بھی وہ علو ہے کہ علیؑ کہتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۵

وہ علیؑ جس نے رسالت کی شہادت دی ہے
جس کو پیغمبرِ اکرمؐ نے نیابت دی ہے
جس کے بچّوں نے شہادت کی ضمانت دی ہے
حشر تک نسل میں خالق نے امامت دی ہے
خاص ایک اپنی صِفَت سے اُسے نسبت بخشی
آخری فرد کو اللہ نے غیبت بخشی

۵۶

جس کی کعبہ میں ولادت ہو، کوئی ہو تو کہو
جس کی مسجد میں شہادت ہو، کوئی ہو تو کہو
جس کا دیدار عبادت ہو، کوئی ہو تو کہو
جس کی طینت میں طہارت ہو، کوئی ہو تو کہو
ان کا انداز زمانے سے جُدا رہتا ہے
دَر انہیں کا ہے جو مسجد میں کُھلا رہتا ہے

۵۷

کبھی محراب میں ہیں اور کبھی منبر پہ علیؑ
دیکھیے بت شکنی دوشِ پیمبر پہ علیؑ
جنگِ خندق میں علیؑ، قلعۂ خیبر پہ علیؑ
ایک ہجرت ہی کی شب سوئے ہیں بستر پہ علیؑ
جان جوکھوں کی گھڑی ہو، بڑی بھاتی ہے انہیں
نیند تلواروں کے سائے ہی میں آتی ہے انہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۸

کُلِ ایماں ہیں تو ایمان کی میزاں ہیں علیؑ
نقطۂ با ہیں علیؑ ، معنیٔ قرآں ہیں علیؑ
غلبۂ کفر میں اک فتح کا عنواں ہیں علیؑ
جس جگہ دیکھو نمودار و نمایاں ہیں علیؑ
دشمنِ دینِ خُدا خوب اِنہیں جانتے ہیں
زورِ بازو کو شجاعان عرب مانتے ہیں

۵۹

سامنے کفر کے تنہا ہوں تو لشکر ہیں علیؑ
فاتحِ بدر و اُحد فاتحِ خیبر ہیں علیؑ
قاتلِ ابنِ وَدو مَرحَب و عَنتر ہیں علیؑ
حق شناسی کا یہی حق ہے کہ حق پر ہیں علیؑ
مرتبہ ان کو ولایت کا ملا ہے رب سے
بعد اللہ و محمدؐ کے ، ہیں افضل سب سے

۶۰

ہے جو مولائے جہاں ، باغ کا مزدور بھی ہے
عمر فاقوں میں بسر ہو اسے منظور بھی ہے
سب کو مشکل سے چُھڑا دینے پہ مامور بھی ہے
ڈھلتے سورج کو پلٹ دینے کا مقدور بھی ہے
عاجز ادراک سے یاں سب کی خرد ہوتی ہے
ختم اِسی پر تو کمالات کی حد ہوتی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۱

مونسِ روزِ جزا ، ساقیِ کوثر حیدرؑ
جس پہ ٹھہری ہوئی گیتی ہے ، وہ لنگر حیدرؑ
جو مہم دینِ خدا کی ہو کرے سَر حیدرؑ
تم بھی مشکل میں پکارا کرو ، حیدرؑ حیدرؑ
زحمتیں جو بھی ہیں ، راحت سے بدل جاتی ہیں
نام لینے ہی سے سب مُشکلیں ٹل جاتی ہیں

۶۲

وہ بہادر کہ شجاعت نے کیا ناز اِن پر
ایسے عادل کہ عدالت نے کیا ناز ان پر
ایسے سچّے کہ صداقت نے کیا ناز ان پر
وہ کریمی کہ سخاوت نے کیا ناز ان پر
روٹیاں اپنی یہ سائل کو اُٹھا ، دیتے ہیں
بھوکے سوجاتے ہیں اوروں کو کھلادیتے ہیں

۶۳

صُلح کے وقت علیؑ ، جنگ کے میداں میں علیؑ
شب ہجرت میں علیؑ ، چشمِ حریفاں میں علیؑ
ذوالعشیرہ میں علیؑ ، دعوتِ ایماں میں علیؑ
حجِّ آخر میں علیؑ ، خُم کے بیاباں میں علیؑ
صرف ہنگامۂ تجویزِ خلیفہ میں نہیں
چھوڑ کر لاش پیمبر کی ، سقیفہ میں نہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۴

اِن کا گھر ہے جِسے اللہ نے عزّت بخشی
جو تصوّر سے بھی اعلیٰ ہے ، وہ رفعت بخشی
سب اسی گھر کے مکینوں کو سعادت بخشی
نسل اسی گھر سے چلی جس کو سیادت بخشی
شُرف اس در سے سبھی نامی گرامی چاہیں
ان کے بچّوں سے بڑے خطِّ غلامی چاہیں

۶۵

بزمِ ہستی کے اندھیروں میں چراغاں ان سے
رزق پاتی ہے عقیدت کی رگِ جاں ان سے
شجرِ علم کی ہر شاخِ گلستاں ان سے
آیتیں پوچھتی ہیں معنیٔ قرآں ان سے
یہ وہ ہیں جن سے فضیلت بھی شرف پاتی ہے
ان کے ہونٹوں سے سلونی کی صدا آتی ہے

۶۶

ہیں قصیدوں میں علیؑ ، شعر کے دیواں میں علیؑ
مثلِ گُل حسنِ عقیدت کے گُلستاں میں علیؑ
اہلِ عرفاں میں علیؑ ، بزمِ فقیہاں میں علیؑ
رہتے ہیں اہلِ مودّت کے دل و جاں میں علیؑ
اہلِ ایماں کا زمانے میں وقار اِن سے ہے
سچ ہے سب گلشنِ ایماں کی بہار اِن سے ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

۶۷

اسی گلشن کی بہار آلِ پیمبرؐ کو سلام
چھ مہینے کے مجاہد ، علی اصغرؑ کو سلام
قاسمؑ و عونؑ و محمدؑ ، علی اکبرؑ کو سلام
حُرِ ذی جاہ کو عباسؑ دلاور کو سلام
پیش ہوتا ہے شہیدوں کو تو ہم سب کا سلام
لو حبیبؑ ابنِ مظاہر تمہیں زینبؑ کا سلام

۶۸

اُمِ کلثومؑ کو اور زینبؑ مضطر کو سلام
بے بس و بےکس و بےمقنع و چادر کو سلام
جس نے قرآن پڑھا نیزے پہ ، اس سر کو سلام
کربلا میں لٹے سادات کے ، اس گھر کو سلام
یہ پیمبر کا لُٹا گھر جو رہِ شام میں ہے
سب اسی گھر کا لہو شہ رگِ اسلام میں ہے

۶۹

حمزہؑ و جعفرِ طیّار کا ، حیدرؑ کا لہو
خون شبیرؑ کا اور حضرت شبرؑ کا لہو
دونوں فرزندوں کا اور مُسلمِؑ بے پر کا لہو
کربلا میں جو بہا ہے ، وہ بہترؑ کا لہو
چودہ صدیوں سے گزر کر جو یہ نام آیا ہے
وہ یہی خوں ہے ، جو اسلام کے کام آیا ہے

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۰

صاحبِؑ مہر و وفا ، ثانیِ حیدرؑ ، عبّاسؑ
اپنے اَسلاف کے اخلاق کا پیکر ، عبّاسؑ
جس سے ڈھارس تھی حرم کو ، وہ غضنفر عبّاسؑ
حاملِ مشک و علم شیرِ دلاور عبّاسؑ
پیاس میں فوجِ ستم گار پہ غلبہ کر کے
جس نے پانی نہ پیا نہر پہ قبضہ کر کے

۷۱

اس کی ماں نے بڑے ارمان سے پالا تھا اسے
بڑی چاہت سے ، بڑے دھیان سے پالا تھا اسے
بڑی شوکت سے ، بڑی شان سے پالا تھا اسے
خاص غایت سے ، بڑے مان سے پالا تھا اسے
اس کی خلقت کا تو مقصد ہی تھا نصرت شہؑ کی
ماں نے گھٹی میں پلائی تھی اطاعت شہؑ کی

۷۲

نام عبّاسؑ ہے اور شیرِ الٰہی کا ہے شیر
ہو زبردست کوئی اس کے مقابل تو ہے زیر
نصرتِ شاہؑ میں دل آج ہے جینے سے جو سیر
اک ذرا رن کی اجازت اسے ملنے کی ہے دیر
دل میں ٹھانی ہے کہ فوجوں کا صفایا کر دے
مشک پانی سے بھرے ، خون سے دریا بھر دے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۳

مگر اس شیر کو لڑنے کی اجازت نہ ملی
حسرتِ جنگ و جدل دل میں جو تھی، دل میں رہی
آبِ دریا سے جو تھی مشکِ سکینہؑ بھرنی
گھاٹ پر چیر کے پہنچا صفِ اعدا کو جری
تشنہ لب تھا نہ مگر منہ کو لگایا پانی
بھر کے چلو میں حقارت سے گرایا پانی

۷۴

یاد آئی جو سکینہؑ کی علَم دار کو پیاس
کر کے مہمیز فرس کو وہ چلا نیک اساس
مشک لے کر وہ بڑھا جاتا تھا بےخوف و ہراس
جب قلم ہو گئے بازو تو بصد حسرت و یاس
فاصلہ دیکھا کبھی مشکِ سکینہؑ دیکھی
دور سے صورتِ سلطانِؑ مدینہ دیکھی

۷۵

دفعتاً تیرِ ستم مشک میں پیوست ہوا
ریت پر پانی اُدھر مشکِ سکینہؑ سے بہا
ساتھ اک گرز بھی جرّار کے ماتھے پہ لگا
خونِ عباسِؑ جری مشک کے پانی پہ گرا
خواہشِ آب پہ پانی جو پھرا ریتی پر
ساتھ پرچم کے علَم دار گرا ریتی پر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

۷۶

تشنہ لب بچوں کی قسمت کو بگڑتے دیکھا
بھائی نے ایڑیاں بھائی کو رگڑتے دیکھا
دشت میں گلشنِ ہستی کو اجڑتے دیکھا
پنجۂ موت سے بےدست کو لڑتے دیکھا
چھو کے عباسؑ کے بازو جو ہوا آتی تھی
بنتِ زہراؑ کی ردا سر سے گری جاتی تھی

۷۷

لائے جب مشک و علم خیمہ میں شاہِ کونین
گرد پرچم کے سبھی کرنے لگے شیون و شین
تھا کہیں ہائے چچا اور کہیں ہائے حسینؑ
کہیں نوحہ، کہیں گریہ، کہیں ماتم، کہیں بین
یوں علَم دار کی مجلس جو بپا ہوتی تھی
کوئی بی بی بھی پسِ خیمہ کھڑی روتی تھی

Presented by: Rana Jabir Abbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نواں مَرثیہ عنوان علیؑ اور اِسلام

مطلَع : حرفِ سُخَن متاعِ ہُنر کر رہا ہوں مَیں

بند: ۷۵

تصنیف: ۱۹۹۹ء

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تھوڑے دن رہ اُجّا ہم پہنچے ہے لوٹنا
ٹھہرا ہے جہاں سے ہم پہنچ کر اُتر کے ہیں؟
تھوڑے دن رہ اُجّا ہم پہنچے ہے چاند
تھوڑے دن رہ اُجّا ہے اُترا ہم پہنچا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱

حرفِ سخن متاعِ ہُنر کر رہا ہوں میں
مانوس راستوں سے گزر کر رہا ہوں میں
ماضی کے گرد و پیش سفر کر رہا ہوں میں
آج اپنی زندگی پہ نظر کر رہا ہوں میں
لکھنے ہیں واقعات جو ، ماضی کے حال میں
جگنو چمک رہے ہیں فضائے خیال میں

۲

میری نظر میں ہیں مِرے ماضی کے صبح و شام
لیتا نہیں عدو سے بھی اپنے میں انتقام
میری سرشت میں ہے بزرگوں کا احترام
کرتا رہا ہوں جھک کے ہمیشہ انہیں سلام
نام و نمود کی ہے ، نہ شہرت کی فکر ہے
کچھ ہے تو آبرو کی ہے ، عزّت کی فکر ہے

۳

احسان ہے خدا کا کہ پیدا کیا وہاں
ہر آن ذکر آلِ محمدؐ کا تھا جہاں
فرشِ عزا ہمیشہ بچھا جس میں ، وہ مکاں
اک کام تھا یہی کہ تھا سب کا قرارِ جاں
نامِ حسینؑ لیتے تھے کس اہتمام سے
مشہور تھی حویلی اسی ایک کام سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴

پیدا ہوا تو خیر سے اعلیٰ نَسَب ملا
وہ نسبتیں ملیں کہ شَرَف کا سبب ملا
ماحول میں بسا ہوا ذوقِ اَدَب ملا
عالی مَنِش گھروں سے جو ملتا ہے سَب ملا
اَسلاف رَہ روانِ رَہِ مُستَقیم تھے
رہتا خَموش کیوں مِرے دادا کَلیم تھے

۵

دادا کی طرح باپ بھی ذاکر فلک مقام
کہتے تھے مرثیے بھی جو ہر سال لا کلام
پڑھتے تھے مجلسوں میں بصد شان و احتشام
میرا بھی خیر سے ہے اُسی قصر میں قیام
اولاد پر بھی سایۂ شاہِ نَجَف رہے
میرے خلف میں بھی یونہی باقی شَرَف رہے

۶

یا رب مِرا شجیع بھی اہلِ قلم بنے
عالِم بنے ، امیر بنے ، محترم بنے
فائز کمال پر ہو اگر کم سے کم بنے
تائید سے علیؑ کی بنے ، جو بھرم بنے
قدریں جو اپنے گھر کی ہیں اُن کا امین ہو
دادا کی طرح آپ بھی منبر نشین ہو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷

جس گھر میں آنکھ کھولی وہ گھر سیّدوں کا تھا
جس شاخ کا ثمر ہوں ، شجر سیّدوں کا تھا
ہر آن مجھ پہ فیضِ نظر سیّدوں کا تھا
گویا سرشت ہی میں اثر سیّدوں کا تھا
ماحول میں جو دھوم خدا کے ولیؑ کی تھی
گھٹّی میں جو ملی ، وہ محبّت علیؑ کی تھی

۸

کیا چاہیے ہے اور جو حُبِّ علیؑ ملے
کچھ اور بھی ملے ، تو ہمیں بس یہی ملے
غم اِن کے لال کا ملے ، اِن کی خوشی ملے
اِن کی رضا کی موت ملے ، زندگی ملے
اوروں سے مشورت نہ تاسّی کِسی کی ہو
جو بات ہو نبیؐ کی ہو ، آلِ نبیؐ کی ہو

۹

بابا کو بھی اُنہیں کی غلامی قبول تھی
ماں وہ تھی جو کنیزِ بتولؑ تھی
فرشِ عزا پہ باغِ مَودّت کا پھول تھی
جو کچھ ملا وہ ان کے ہی قدموں کی دھول تھی
ماں باپ کا ہے فیض کہ منبر نشین ہوں
بہتر نہیں ، خدا کی قسم بہترین ہوں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۰

فصلِ عزا سے قبل محرّم کے کام کاج
وہ جھاڑ پونچھ اور صفائی کی احتیاج
چھریاں علَم کی نہر سے دھونے کا وہ رواج
فرشِ عزا بچھانے کا سو سال کا مزاج
روشن چراغ ہوتے تھے پہلے جو شام سے
کچھ لوگ دن ڈھلے ہی سے لگتے تھے کام سے

۱۱

وہ فاطمہؑ کے لال کی مجلس بصد وقار
سب سامعین حُسنِ سماعت کا اعتبار
ہر ایک کی نشست معیّن بہ افتخار
خالی جگہ کے پُر ہوئے جانے کا انتظار
یہ وضع کچھ شنید نہیں ، چشم دید تھی
اپنی جگہ پہ سب تھے تو آنکھوں کی عید تھی

۱۲

تھا حاضرین کا بھی برابر کا احترام
عالِم کا احترام سخن وَر کا احترام
منبر کے ساتھ صاحبِ منبر کا احترام
فرشِ عزا جہاں بچھے اس گھر کا احترام
کم رہ گئی ہے جو وہی تہذیب ملتی تھی
بچوں کو پیش خوانی کی ترغیب ملتی تھی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۳

اخلاق سے بلند شرافت کے بام و در
نظریں بلندیوں پہ تھیں سجدے زمین پر
تھا حُبّ اہلِ بیت سے معمور سارا گھر
بچوں کی تربیت میں تھا سادات کا اثر
کس کم‌سِنی میں صورت رُکن رکین تھا
میں چار سال کا تھا، تو منبر نشین تھا

۱۴

مجلس کے رکھ رکھاؤ میں منبر کا وہ وقار
منبر سے مرثیے کا ترنّم بھی ناگوار
منبر نشین ہوتے تھے اربابِ اعتبار
خوش خلق و نیک نام و سخن سنج و بردبار
یہ وقت وہ تھا دین میں گھاتیں حرام تھیں
منبر سے کاروبار کی باتیں حرام تھیں

۱۵

گھر میں تھا روز فصلِ عزا کا وہ اہتمام
دن رات مجلسوں ہی کا ہوتا تھا صرف کام
وہ پانچویں سے خاص تبرک کا انتظام
سب سے بڑی وہ شہر کی مجلس بوقتِ شام
زینبؑ کے لاڈلوں کا بپا چھٹے کو غم ہوا
غازیؑ کا آٹھویں کو برآمد عَلَم ہوا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۶

سب کام بند ہوتے تھے ، کارِ امام تھا
اس گھر میں ایک شغل یہی صبح و شام تھا
ہر دل میں ، ہر زبان پہ مولا کا نام تھا
نزدیک ہو کہ دور ہو ، مجلس سے کام تھا
جانا جو صبح دَم کبھی ہوتا تھا گاؤں میں
تڑکے ہی اُٹھ کے جاتے تھے تاروں کی چھاؤں میں

۱۷

گھر سے نکل کے دور گئے یا قریں گئے
فرشِ عزا . جہاں نظر آیا وہیں گئے
دنیا کے کام چھوڑ کے بس بھرِ دیں گئے
ہم اِن دنوں میں اور کہیں بھی نہیں گئے
سمجھو کہ روشنی سے اُٹھے ، روشنی میں تھے
مجلس جو ایک ختم ہوئی ، دوسری میں تھے

۱۸

زخمِ اَلَم کو چارۂ مرہم سے کام تھا
قلبِ حزیں کو دیدۂ پُرنم سے کام تھا
کچھ اور غم نہیں تھا ، اسی غم سے کام تھا
دس دن تو صرف مجلس و ماتم سے کام تھا
بزمِ عزا سے ہم کبھی اُٹھے نہ چین سے
سیری کبھی ہوئی نہیں ذکرِ حسینؑ سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۹

وہ نصفِ شب کی "گھیر[۱]" کی مجلس بھی خوب تھی
ویسی ، نہ شرق و غرب و شمال و جنوب تھی
کب درمیانِ وقتِ طلوع و غروب تھی
کیا دولتِ قرار برائے قلوب تھی
چائے کا اہتمام تھا ، پانوں کے ساتھ ساتھ
حقّے کے دور چلتے تھے باتوں کے ساتھ ساتھ

۲۰

سرگرمیٔ مباحثِ شعر و اَدَب کے بعد
باتیں جہاں کی ، ذکرِ عجم اور عرب کے بعد
مجلس شروع ہوتی تھی وہ نصف شب کے بعد
جتنی بھی مجلسیں وہاں ہوتی تھیں سب کے بعد
مارے تھکن کے نیند میں ہم ڈوب جاتے تھے
دو دو سو بند سننے اَجِنّا بھی آتے تھے

۲۱

عاشور کو جلوس جو جاتا تھا کربلا[۲]
بازار سے گذرتا تھا بستی کے جا بجا
اہلِ جلوس کرتے ہوئے ماتم و بُکا
ہندی کلام پڑھتے تھے رستے میں نجم[۳] کا
دل جو گداز ہوتے تھے بولوں پہ نجم کے
ہندو بھی گریہ کرتے تھے نوحوں پہ نجم کے

۱۔ بھرت پور کے ایک محلّہ کا نام
۲۔ بستی سے دور وہ مقام جہاں تعزیے دفن کیے جاتے تھے۔
۳۔ علامہ نجم آفندی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۲

تاثیر اور ہوتی تھی ہندی کی نظم کی
دیں کی، نہ کچھ دھرم کی کوئی اس میں قید تھی
"اسلام پوتھی" نجم کی جب بھی پڑھی گئی
روتے تھے پھوٹ پھوٹ کے اربابِ دل سبھی
غم کی یہ داستان دلوں تک جو جاتی تھی
گِریہ میں ہچکیوں کی صدا صاف آتی تھی

۲۳

پھر یوں ہوا کہ ملک میں آیا وہ انقلاب
تاریخ نے لہو سے لکھا جس کا باب باب
پہلے تو یوں لکھی نہ گئی تھی کوئی کتاب
بہتا تھا خون سڑکوں پہ گویا مثالِ آب
اس سیلِ قتل و خوں میں جو گھر چھوڑ آئے تھے
ہم اور کچھ نہ لائے، عَلَم ساتھ لائے تھے

۲۴

اللہ رے حسینؑ کی مجلس کا اہتمام
ہجرت کی سختیوں میں بھی جاری رہا یہ کام
رہنے کو بھی جگہ نہ میسّر تھی لا کلام
پر دل کو تھی لگی تو ہوئی نصرتِ امام
فصلِ عزا کا ایک بھی ناغہ نہیں ہوا
اس انقلاب میں بھی تو وقفہ نہیں ہوا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۵

دل میں بسی ہوئی ہے جو غم خواریٔ حسینؑ
بڑھتی ہی جا رہی ہے طلب گاریٔ حسینؑ
مقصد ہے زندگی کا طرف داریٔ حسینؑ
لے آئے ہم یہاں بھی عزاداریٔ حسینؑ
پیشِ نظر فلاح ہے عصرِ جدید کی
کرتے ہیں صبح و شام ملامت یزید کی

۲۶

صدیوں کی ہیں رچی ہوئی اقدارِ دوستی
اُلفت ہے اہلِ بیت کی معیارِ دوستی
حُبِ علیؑ ہے طالبِ اظہارِ دوستی
بغضِ امیرِ شام بھی ہے کارِ دوستی
کانٹوں سے اجتناب ہے، رغبت ہے پھول سے
ہے دشمنی تو دشمنِ آلِ رسولؐ سے

۲۷

اسلام کی بقا کی ضمانت علیؑ سے ہے
ساری حفاظتوں کی روایت علیؑ سے ہے
دنیا بھی ہے علیؑ سے ، قیامت علیؑ سے ہے
وہ خوش قدم ہیں جن کو محبت علیؑ سے ہے
دشمن علیؑ کے بن کے جو محشر میں جائیں گے
پیشِ خدا ، رسولؐ کو کیا منہ دکھائیں گے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۸

یورش اگر ہو دیں پہ، تو دیں کی سپر ہیں یہ
شب ہائے ظلم و کفر میں بانگِ سحر ہیں یہ
کوئی دُعا بلب ہو، دُعا کا اثر ہیں یہ
حالات اگر بُرے ہوں تو اچھی خبر ہیں یہ
وہ خوب جانتے ہیں جو کہتے ہیں یا علیؑ
مشکل میں کام آتے ہیں مشکل کشا علیؑ

۲۹

اِسلام کا وقار سلامت علیؑ سے ہے
دینِ خدا کا یہ قد و قامت علیؑ سے ہے
سب نقدِ اعتبار، عبارت علیؑ سے ہے
حیرت ہے پھر بھی تم کو عداوت علیؑ سے ہے
یہ تجربہ بھی آج زرا کرکے دیکھ لو
اِسلام کو علیؑ سے جُدا کرکے دیکھ لو

۳۰

اسلام کے بدن میں حرارت علیؑ سے ہے
جو ہے وہ زندگی کی علامت علیؑ سے ہے
آباد شاہراہِ شہادت علیؑ سے ہے
جاری شہادتوں کی روایت علیؑ سے ہے
قائم انہیں سے آج بھی دیں کا ستون ہے
اِسلام کی رگوں میں انہیں کا تو خون ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۱

سنجیدگی علیؑ سے ، متانت علیؑ سے ہے
اسلام کی یہ شان ، یہ شوکت علیؑ سے ہے
اسلام کو ملی ہے جو طاقت ، علیؑ سے ہے
ایمان میں یہ جوش ، یہ شدّت علیؑ سے ہے
بعدِ رسول کارِ ہدایت کرے گا کون
حاکم نہ کرسکے تو عدالت کرے گا کون

۳۲

بندوں میں مُرتضیٰ ہیں ، امامت علیؑ سے ہے
روشن چراغِ راہِ ہدایت علیؑ سے ہے
سجدوں کا ہیں غرور ، عبادت علیؑ سے ہے
آیت گواہ ہے کہ سخاوت علیؑ سے ہے
رَب کے حضور وقتِ کمالِ نیاز میں
سائل کو کون دے گا انگوٹھی نماز میں

۳۳

غزوے گواہ ہیں کہ شجاعت علیؑ سے ہے
شیرِ خدا ہیں ، دین کی طاقت علیؑ سے ہے
عالم میں سر بلند یہ رایت علیؑ سے ہے
دیں ہے خدا کا ، اس کی حفاظت علیؑ سے ہے
سب ہوں گے ذوالعشیرہ میں نزدیک و دور سے
نُصرت کا وعدہ کون کرے گا حضورؐ سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

۳۴

سیفِ علیؑ نہ جنگ میں گر ٹوٹ جائے گی
تلوار آسمان سے کیا پھر بھی آئے گی
کیا ، کچھ ، ندائے ہاتفِ غیبی سُنائے گی
کیا ذوالفقار خون کے دریا بہائے گی
جیسا کوئی جوان نہ ہو ، کون ہوئے گا
مُنہ کافروں کا خون سے پھر کون دھوئے گا

۳۵

میدان چھوڑ چھوڑ کے جو بھاگ جائیں گے
وہ کس طرح خُدا کے نبیؐ کو بچائیں گے
خیبر کی فتح کے لیے کس کو بلائیں گے
چالیس دن شکست و ہزیمت اُٹھائیں گے
آئے گا کلِّ کفر تو پھر کون جائے گا
سر ابنِ عبدوَد کا بھلا کون لائے گا

۳۶

اسلام کو ملی ہے جو عزت ، علیؑ سے ہے
باقی ہر اک اَذان ، اِقامت علیؑ سے ہے
تقویٰ علیؑ سے ، زُہد ، عبادت علیؑ سے ہے
قائم خدا کے دین کی حُجّت علیؑ سے ہے
ان کے عَدو کے حق میں بُرائی ہے ہر طرف
محشر میں بھی انہیں کی رسائی ہے ہر طرف

Presented by: Rana Jabir Abbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۷

احسانِ ذوالجلال ہیں یہ ، ماء و طین پر
ان کا ہی اختیار ہے دنیا پہ دین پر
ایسا بھی کوئی عبدِ خدا ہے زمین پر
قرآن پورا پڑھ لے جو بیٹھے وہ زین پر
قرآن کا انہیں کے تو ہاتھوں میں ہاتھ ہے
کوثر تلک پہنچنا انہیں کے تو ساتھ ہے

۳۸

ہے کون جو خدا کا تعارف کرائے گا
خطبوں سے کون شانِ رسالت دکھائے گا
قرآں جو اہلِ بیتؑ کی سیرت نہ پائے گا
پھر کس طرح سے اپنے مطالب بتائے گا
قرآن و حق کے ساتھ بھلا کون ہوئے گا
ہجرت کی شب نبیؐ کی جگہ کون سوئے گا

۳۹

مُشکل ہوئے جو فیصلے کس سے کرائیں گے
تحریر کس سے ان کی غلامی کی پائیں گے
کس کی وِلا کو اجرِ رسالت بتائیں گے
آخر ، مباہلہ میں کسے لے کے جائیں گے
لائیں اگر ہو کوئی زمیں ، آسماں میں
میرے یقیں میں ہے ، نہ کسی کے گماں میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۰

ہارون کی صفت کا وصی کون ہوئے گا
وارث نبیؐ کا ، بعدِ نبیؐ کون ہوئے گا
ایسا کوئی بہ نامِ علیؑ کون ہوئے گا
بعدِ رسولؐ اور ولی کون ہوئے گا
ہر اُمتی کے نفس پہ اولیٰ کہیں جسے
ایسا ہے اور کون کہ مولا کہیں جسے

۴۱

ایسا نہیں ہے کوئی بھی برنا و پیر میں
اِسلام کی حیات ہے ان کے ضمیر میں
مولا بنائے جائیں گے جمِّ غفیر میں
راضی خدا بھی دین سے ہوگا غدیر میں
کوئی بھی مسئلہ ہو ، کبھی حل نہ ہوئے گا
ان کے بغیر دین مکمل نہ ہوئے گا

۴۲

لاشہ نبیؐ کا چھوڑ کے بھاگیں گے تیز دست
رُخ دیکھ کر ہوا کا ، چلیں گے ہوا پرست
بدلیں گے کامیابی سے اپنی کھلی شکست
تحصیلِ اقتدار کے نشّہ میں ہوں گے مست
اہلِ سقیفہ میں سے بھلا کون آئے گا
ہے کون جو نبیؐ کا جنازہ اٹھائے گا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۳

خیبر میں یوں نبیؐ سے عَلَم پائے گا کوئی
پانی جنوں سے چھین کے لے آئے گا کوئی
حق دار کو امانتیں پہنچائے گا کوئی
مغرب سے آفتاب کو پلٹائے گا کوئی
اِسلام کو ہوئی ہے نہ ایسی کسی کی ہے
جیسی قدم قدم پہ ضرورت علیؑ کی ہے

۴۴

راہِ خدا میں راہِ ارادت علیؑ سے ہے
ہر لحظۂ و دقیقہ و ساعت علیؑ سے ہے
جو بھی ملی ہوئی ہے ، سعادت علیؑ سے ہے
احسان ہے خدا کا کہ نسبت علیؑ سے ہے
ان کے عدو کے ، ہم تو کسی طور کے نہیں
جیسے بھی ہیں ، جہاں ہیں کسی اور کے نہیں

۴۵

ایسی نہ ہوسکے گی عقیدت کسی کے ساتھ
جیسی نبیؐ کے ساتھ ہے ، آلِ نبیؐ کے ساتھ
میرا بھی عہد ہے یہ مری زندگی کے ساتھ
جینا علیؑ کے ساتھ ہے ، مرنا علیؑ کے ساتھ
حکمِ خدا ہے یہ کہ مودّت ہو آلؑ سے
ہے واسطہ تو بس ابوطالبؑ کے لال سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۶

مولا کا نام ہے مِرے نامِ خدا علیؑ
عقدہ کُشا علیؑ ہیں تو حاجت روا علیؑ
وقتِ دوا علیؑ ہیں تو وقتِ دُعا علیؑ
بے اختیار مُنہ سے نکلتا ہے ، یا علیؑ
یہ ساتھ ساتھ عمر کے اپنی بڑی ہوئی
عادت یہ بچپنے سے ہے گویا پڑی ہوئی

۴۷

کشتی علیؑ ، جہاز علیؑ ، ناخدا علیؑ
منزل علیؑ ، مُراد علیؑ ، مُدّعا علیؑ
مولا علیؑ ، امام علیؑ ، رہنما علیؑ
مشکل جو سامنے ہو تو مشکل کُشا علیؑ
کوئی گلہ نہیں ہے مجھے ہست و نیست کا
اک ذات ہے علیؑ کی جو محور ہے زیست کا

۴۸

محور جو زیست کا ہے ، وہ محور ہے دین کا
بے وہم بے گمان ہے مسلک یقین کا
لنگر ہے آسمان کا ، لنگر زمین کا
قرآن میں ہے ذکر امامِ مُبین کا
وہ انسیت رہی ہے جنابِ امیرؑ سے
طفلی میں جیسے طفل کو مادر کے شیر سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۹

پہلا امام ، پہلا نمازی ، تو ہے علیؑ
ہے ورثہ دارِ شاہِ حجازی ، تو ہے علیؑ
گر جان کی لگانا ہو بازی ، تو ہے علیؑ
ہر جنگ میں رہا ہے جو غازی ، تو ہے علیؑ
مختارِ شش جہات بھی ، مجبور بھی علیؑ
مولائے کائنات بھی ، مزدور بھی علیؑ

۵۰

عالِم علیؑ ، فقیہہ علیؑ ، راہ بَر علیؑ
بے اعتبار خلق میں ہیں معتبر علیؑ
ہر معرکہ میں فتح و ظفر کی خبر علیؑ
دُنیائے کفر جس سے ہے زیر و زبر ، علیؑ
یہ ہوں اگر نظر میں سعادت نظر کی ہے
چہرہ اُنہیں کا ہے جو عبادت نظر کی ہے

۵۱

بہتی ہے ان کے در سے ہر اک آبنائے علم
خطبے ہیں ان کے آج بھی پرچم کُشائے علم
سینہ اُنہیں کا ہے جہاں معراجِ پائے علم
قول اِن کا ہے سلونی یہ ہے انتہائے علم
وہ علم کون سا ہے جو ان کو ملا نہ ہو
اُٹھ جائیں گر حجاب بھی تو کچھ سوا نہ ہو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۲

گھاٹی نہ چھوڑنے کی ہدایت نبیؐ کی تھی
سازش تھی یا خطا وہ کسی اُمّتی کی تھی
پہلی صدا وہ جنگِ اُحد میں کسی کی تھی
جو دوسری صدا تھی مقابل ، علیؑ کی تھی
مَرنے کا فائدہ جو محمدؐ نہیں رہے[1]
جینے کا کیا مزہ جو محمدؐ نہیں رہے[2]

۵۳

یہ مرتبے علیؑ کے سوا کب کسی کے ہیں
ہر اِک قدم پہ یاور و ناصِر نبیؐ کے ہیں
سردار جو جناں کے ہیں ، بیٹے علیؑ کے ہیں
خوش خوش چُکا لیے ہیں کہ سودے خوشی کے ہیں
اللہ سے وہ اور بھلا کیا مزید لے
جو اپنا نفس بیچ دے ، مرضی خرید لے

۵۴

تاریخِ کائنات میں ، ایسا کوئی نہیں
تصویرِ شش جہات میں ، ایسا کوئی نہیں
حَدِّ تصوّرات میں ، ایسا کوئی نہیں
اِمکانِ مُمکنات میں ، ایسا کوئی نہیں
افضل ہے کون اس سے ، یہ کوشش فضول ہے
بندوں میں صرف ایک ، خدا کا رسول ہے

۱۔پہلی صدا ۲۔دوسری صدا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۵

وہ علم کا مدینہ ہیں یہ اس کا باب ہیں
یہ بھی ہیں لاجواب جو وہ لاجواب ہیں
نقشِ قدم انھیں کے تو حق کا نصاب ہیں
لولاک اُن کی شان تو یہ بوتراب ہیں
کس کے ہیں اور ایسے جو درجے علیؑ کے ہیں
دنیا و آخرت میں یہ بھائی نبیؐ کے ہیں

۵۶

اِک سر ہے، ایک جسم ہے، دونوں کا خون ایک
ظاہر بھی ایک، دونوں کا ہے اندرون ایک
ان کا غضب بھی ایک ہے، ان کا سکون ایک
سب مقصد و ارادہ ہیں بَطنِ بطون ایک
دونوں کی اصل ایک ہے اور اک شجر سے ہیں
مسکن بھی ایک ہے، ابوطالبؑ کے گھر سے ہیں

۵۷

کعبہ میں جو ہوئی، وہ ولادت علیؑ کی تھی
مسجد میں جو ہوئی، وہ شہادت علیؑ کی تھی
بچتی تھی جان جس سے، وہ نصرت علیؑ کی تھی
جو کربلا میں لٹ گئی، دولت علیؑ کی تھی
اسلام کو دیا نہ کسی خوش خصال نے
سب کچھ لٹا دیا ابوطالبؑ کے لال نے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۸

بعدِ علیؑ ، امام حسنؑ ہیں ، حسینؑ ہیں
دنیا بھی جانتی ہے شہِ مشرقین ہیں
سردارِ خلد ہیں ، دلِ زہراؑ کا چین ہیں
پوچھو رسولؐ سے تو کہیں نورِ عین ہیں
ابنائے روزگار ہیں ، فردِ وحید ہیں
دونوں ہی راہِ ظلم و ستم کے شہید ہیں

۵۹

پہنچے جو کربلا میں شہِ آسماں پناہ
ڈالی زمینِ منزلِ مقصود پر نگاہ
فرمایا بس رُکے گا یہیں فاطمہؑ کا ماہ
عبّاسؑ نے بنائی ترائی میں خیمہ گاہ
بیٹھے شُتر ، اُتارے کجاوے کَسے ہوئے
ٹھنڈی ہوا میں سوگئے بچّے تھکے ہوئے

۶۰

اِتنے میں فوجِ شام کا لشکر پہنچ گیا
بل ابروؤں پہ ڈال کے سردار نے کہا
اپنے لیے پسند کرو اور کوئی جا
خیمے تو ہوں گے یاں عُمرِ سَعد کے بپا
سایہ شجر کا ہے ، نہ ہے صورت سحاب کی
گرمی کے دن ہیں ، ہم کو بھی چاہت ہے آب کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۱

سن کر یہ بات غیظ میں حیدرؑ کا لال ہے
چہرہ ہوا ہے سُرخ ، یہ جوشِ جلال ہے
اس وقت اس سے آنکھ ملانا محال ہے
خیمے ہٹائے نہر سے کس کی مجال ہے
بپھرا ہُوا ہے ، شیر کی حالت عجیب ہے
تیور بتارہے ہیں قیامت قریب ہے

۶۲

دادا شجاع ، باپ دلاور ، پسر دلیر
عبّاسؑ نام اور اَسَدِ کبریا کا شیر
ہنگامِ حرب جو بھی زبردست ہو ، وہ زیر
ہوتے ہیں اس کی ضرب سے لاشوں کے رن میں ڈھیر
بابا کی ضرب ٹھہری تھی روح الامین پر
اس کی بہادری کا ہے سکّہ زمین پر

۶۳

تابِ مُخدّراتِ مُقدّس اِسی سے ہے
اِحساس عافیت کا جو ہے ، بس اِسی سے ہے
تسکینِ قلبِ ہر کس و ناکس اِسی سے ہے
سیدانیوں کے دل کی تو ڈھارس اِسی سے ہے
ساونت ہے ، نڈر ہے ، جری ہے ، دلیر ہے
عبّاسؑ ہے یہ شیرِ الٰہی کا شیر ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۴

شہؑ نے کہا خفا نہ ہو اتنی سی بات سے
باقی ہی کتنے روز رہے ہیں حیات سے
تکلیف کچھ کسی کو نہ ہو اپنی ذات سے
عباسؑ جاؤ ، خیمے ہٹالو فرات سے!
دریا کی احتیاج انہیں ہے ، بہم کریں
پانی سے ان کو دور رکھیں ، اور یہ ہم کریں

۶۵

ہر اک نفس جو گرم تھا احساس کا لہو
دل سے اُمڈ کے آتا تھا اَنفاس کا لہو
کھولا ہوا تھا جوش سے حسّاس کا لہو
صابر کی دسترس میں تھا عباسؑ کا لہو
وہ طاعتِ امام میں اپنی مثال تھا
حاصل جہادِ نفس میں ایسا کمال تھا

۶۶

دل میں علیؑ کے شیر کے کیا کیا تھے ولولے
ہو جنگ یادگار وہ تیغِ دوسر چلے
ہو ظالموں کے خون کا دریا گلے گلے
تارے ابھی سے آئیں نظر سب کو دن ڈھلے
مرضی امام کی جو نہ تھی جبر کرلیا
حسرت یہ دل کی ، دل میں رہی ، صبر کرلیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۷

سقائے اہلِ بیتؑ وہ پہنچا ہے گھاٹ پر
آ کر عَلَم حسینؑ کا گاڑا ہے گھاٹ پر
نیزے سے خون اتنا بہایا ہے گھاٹ پر
شامی کوئی نظر نہیں آتا ہے گھاٹ پر
اس بیت میں بندھی نئے مضمون کی فُرات
پانی کے ساتھ بھی خون کی فُرات

۶۸

نکلے بھڑاس دل کی ، وہ جادہ نہیں ملا
موقع وغا کا حسبِ ارادہ نہیں ملا
میدان تو ملا ، پہ کُشادہ نہیں ملا
مولا سے اذن بھی تو زیادہ نہیں ملا
پھر بھی وہ کرگیا جو کسی نے کیا نہیں
قبضے میں نہر لے کے بھی ، پانی پیا نہیں

۶۹

ہر حال میں حسینؑ کا راحت رساں رہا
جب بھی ، جہاں تھی اس کی ضرورت ، وہاں رہا
خدمت میں کوئی اس کی طرح سے کہاں رہا
بچپن سے حاضری میں یہی نوجواں رہا
اہلِ وفا ہوئے ہیں بہت یوں تو دَہر میں
پیاسا رہا ہے کوئی کہیں آبِ نہر میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۰

دادا کی طرح نصرتِ اسلام کر گیا
اسلاف کا جہاں میں بڑا نام کرگیا
بابا نے جو کیا تھا ، وہی کام کرگیا
عہدِ وفائے جد کو سرانجام کر گیا
ضامن لہو انہیں کا ہے دیں کی حیات کا
ممنون ہے خدا ابوطالبؑ کی ذات کا

۷۱

پوری ہوئی نہ جنگ کی حسرت ، اسی کی تھی
پیاسی رہی سکینہ ، خجالت اسی کی تھی
اللہ یہ حمیّت و غیرت اِسی کی تھی
رَن سے اُٹھے نہ لاش ، وصیت اسی کی تھی
جو جان سے عزیز تھا ، جاں سے گذر گیا
آقا سے یہ کلام کیا ، اور مَر گیا

۷۲

دریا سے مشک لے کے نہ خیمے میں جاسکا
بچوں سے ہوں خجل کہ نہ پانی پلا سکا
گودیں اُجڑ کے رہ گئیں کس کو بچاسکا
مولا ، غلام آپ کے کیا کام آسکا
بابا کے سامنے یونہی شرمندہ جاؤں گا
میں والدہ کو آپ کی کیا منہ دکھاؤں گا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۳

لاشہ تھا رن میں ، خیمہ میں مشک و عَلَم گئے
لائے تھے ساتھ تو دونوں بہم گئے
ایسے جری جہاں میں کم آئے ہیں ، کم گئے
تاریخ اپنے خون سے کرتے رقم گئے
یوں کردیا بلند کچھ اسلام کا عَلَم
عبّاس حشر تک ہے ترے نام کا عَلَم

۷۴

وہ گود کے پلے ہوں کہ انصارِ باوفا
ہر ایک نے کیا رہِ نُصرَت کا حق ادا
فروہؓ نے نذر کردیا قاسمؑ سا مہ لقا
زینب کے لال بھی ہوئے اسلام پر فدا
سب اپنی جان دے چکے ، باقی کوئی نہیں
تنہا حسینؑ رن میں ہیں ، ساتھی کوئی نہیں

۷۵

گھر بھر کی تھا جو آنکھ کا تارا ، وہ دے دیا
اٹھارہ سال جس کو تھا پالا ، وہ دے دیا
جھولے میں تھا جو ہنسلیوں والا ، وہ دے دیا
یعنی خدا کی راہ میں جو تھا ، وہ دے دیا
کام آگئی کمائی علیؑ و بتول کی
اک دوپہر میں لٹ گئی کھیتی رسول کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

دل علیؑ کے عشق میں سرشار ہے
کیا مقامِ میثم تمار ہے

ذکرِ اہلِ بیتؑ اور ہم چھوڑ دیں
کل بھی تھا اور آج بھی انکار ہے

جو نہیں سمجھا ہے اوصافِ علیؑ
ذہن ہی اس شخص کا بیمار ہے

دشمنیٔ دشمنِ آلؑ نبیؐ
دوستی کا ایک ہی معیار ہے

وہ کبھی میدان سے بھاگا نہیں
جس کا مولا حیدرِؑ کرار ہے

زندگی ذلت کی جو چاہے وہ لے
موت عزت کی ہمیں درکار ہے

فوج ہے منبر نشینوں کی مگر
کون باقرؔ صاحبِ کردار ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دسواں مرثیہ عنوان **دُعا**

مطلع حِصارِ مرضیٔ معبود میں رہو باقر

بند:۹۱

تصنیف:۲۰۰۲ء

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا کبھی کی ہے یہ خواہش کہ دفینہ دے دے
کشتیِٔ نوحؑ کی مانند سفینہ دے دے
میں ہوں راضی برضا، تو مجھے کچھ دے کہ نہ دے
اپنے محبوبؐ کی مِدحت کا قرینہ دے دے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱

حصارِ مرضیِٔ معبود میں رہو باقرؔ
گذر رہی ہے جو تم پر ، وہ سب سہو باقرؔ
خیالِ سیلِ حوادث میں کیوں بہو باقرؔ
نہیں ہے وقت ، اُٹھو مرثیہ کہو باقرؔ
چلو وہیں پہ ، جہاں حل ہے سب مسائل کا
جہاں سے رد نہیں ہوتا سوال سائل کا

۲

وہی ہر ایک مصیبت میں کام آتے ہیں
بلاؤ جب بھی انہیں ، صبح و شام آتے ہیں
کسی بھی وقت ، کسی بھی مقام آتے ہیں
پکارتا ہوں خدا کو ، امام آتے ہیں
جو اِن سے بندھتی ہے ، وہ آس ٹوٹتی تو نہیں
سو اِس فقیر کی عادت بھی چھوٹتی تو نہیں

۳

دُعا کو ہاتھ اُٹھاؤ جو وقت مشکل ہے
نہ اور وقت گنواؤ کہ دور منزل ہے
گِرا بھی دو اُسے ، دیوار جو بھی حائل ہے
کہ مرثیہ تو شعارِ عزا میں داخل ہے
بَرس کے بعد تم اک مرثیہ جو کہتے ہو
تو سارا سال اُسی کی اماں میں رہتے ہو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴

عجیب شِدّتِ غم آزما کے بیٹھے ہو
عجب برادرِ خوش خو گنوا کے بیٹھے ہو
بہائے اَرضِ تمنا لُٹا کے بیٹھے ہو
محبتّوں کا جنازہ اُٹھا کے بیٹھے ہو
دُعا کرو کہ خدا حوصلہ دے، ہمّت دے
بچھڑ کے بھائی سے جینے کی تم کو طاقت دے

۵

گیا بچھڑ کے جو تم سے، وہ آ نہیں سکتا
بُلانا چاہے، تو تم کو بُلا نہیں سکتا
کوئی بھی وقت سے پہلے تو جا نہیں سکتا
یہ دُکھ تو وہ ہے کہ دل چین پا نہیں سکتا
نظامِ ہجرت و فرقت میں دخل کس کا ہے
خُدا کے اَمرِ مشیّت میں دخل کس کا ہے

۶

جو بالا دست ہے سب پر، اُسی کی عظمت ہے
جو ہے ہر ایک پہ غالب، اُسی کی قدرت ہے
جو کائنات میں ہے، سب اُسی کی رحمت ہے
حقیر جس سے ہے ہر شے، اُسی کی عزت ہے
ہوں حادثے تو اُسی کی پناہ میں جاؤ
دُعا بدست اُسی بارگاہ میں جاؤ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷

قَوی و قادرِ مُطلَق ، وہ حاضِر و ناظِر
وہ سارے پہلوں سے پہلا ، وہ آخری آخِر
وَدود و وَاسِع و وَارِث ، وہ طیّب و طاہِر
وَلی و وَاجد و وَالی ، وہ حَامی و ناصِر
خبیر ہے ، وہ رحیم و کریم ، سنتا ہے
دُعائیں سب کی سمیع و علیم سنتا ہے

۸

گذشتہ سال وہ ہاشمؔ☆ کا حادثہ جاں کاہ
وہ ناگہانی قیامت کہ بس خدا کی پناہ
تھی پورے گھر کی مصیبت تو سب کا حال تباہ
خُدا کو سونپ دیا کہہ کے فی امان اللہ
ہزار لوگوں نے شام و سحر دُعا کرکے
اجل کے منہ سے نکالا خدا خدا کرکے

۹

لگی تھی چوٹ وہ سَر میں کہ سہنا مشکل تھا
لہو تھا منجمد ایسا کہ بہنا مشکل تھا
اس ابتلائے مسلسل میں رہنا مشکل تھا
کب ہوش آئے گا اس کو ، یہ کہنا مشکل تھا
کسی حکیم کا ہے اور نہ یہ دوا کا ہے
وہ بچ گیا ہے تو یہ معجزہ دُعا کا ہے

☆ اپریل ۲۰۰۱ء کا کار ایکسیڈنٹ جس سے ہاشم چھ ماہ کوما میں رہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۰

سبھی یہود و نصاریٰ و پیروِ اِسلام
لیا ہر ایک نے اپنی طرح خدا کا نام
بہت سے لوگوں نے بھیجے محبتوں کے پیام
کچھ اس میں مشرک و کافر بھی ہوگئے خوش کام
عزیز ، دوست ، مُحب ، غیر و آشنا سب نے
ہماری ردِّ مصیبت کو کی دُعا سب نے

۱۱

وہ رات دن کی تلاوت ، وہ نصف شب کی پکار
وہ روزوں اور نمازوں میں روز و شب کا حصار
وہ اجتماعی دُعاؤں کا بےبدل کردار
محبتوں کے مظاہر کی کوئی حد ، نہ شُمار
وفا کا فرض وفاؤں سے ہی اَدا ہوگا
دُعا کا قرض دُعاؤں سے ہی ادا ہوگا

۱۲

دُعائیں مانگی ہیں بےحد دُعا گزاروں نے
کچھ ایک دو نے نہیں سیکڑوں ، ہزاروں نے
دکھایا معجزہ دن رات کی پکاروں نے
تلاوتوں نے ، وظیفوں نے اور حصاروں نے
بَدَل دُعا کا دُعا ہے خدا کے شکر کے ساتھ
دُعا بدست ہوں ، اہلِ دُعا کے شکر کے ساتھ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۳

دُعا یہ ہے کہ وہ اپنی پناہ میں رکھے
ہمیشہ اپنے کَرَم کی نگاہ میں رکھے
دیارِ امن و محبّت کی راہ میں رکھے
مقامِ منزلت و عزّ و جاہ میں رکھے
گُناہ بخشے سرافراز ، شادمان کرے
کریم دونوں جہانوں میں کامران کرے

۱۴

نہ دَیر میں نہ دیارِ مُغایرت میں رکھے
نہ اِن کے بچّوں کو ماحولِ معصیت میں رکھے
اِنہیں ہمیشہ کسی ظِلِ عاطفت میں رکھے
خدا ہر ایک مصیبت سے عافیت میں رکھے
بساطِ جبر کا ہر ایک مُہرہ پٹ جائے
خدا کرے کہ زمانے سے ظلم مٹ جائے

۱۵

دُعا ہے آس ، دُعا آرزو ، دُعا اُمّید
دُعا دلیلِ شرافت ، دُعا خوشی کی نوید
دُعا بشر کی ہے دَروازۂ عطا کی کلید
دُعا ہے بندے کا اپنے خدا سے ربطِ سعید
وہی دُعاؤں کو حُسنِ قبول دیتا ہے
مجھے بھی صدقۂ آلِ رسولؐ دیتا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۶

دُعا سکون ، دعا حوصلہ ، دعا ہمّت
دعا ہے ٹوٹے ہوئے قلب کی طمانیّت
دعا مدد ہے ، دعا زور ہے ، دعا طاقت
دعا ہے عجز ، دعا بندگی ، دعا نعمت
جو مشکلیں نہ ہوں آساں ، تو ضابطہ ہے دُعا
میانِ خالق و مخلوق رابطہ ہے دُعا

۱۷

دُعا مراد ، دُعا التجا ، دعا انعام
دُعا علاجِ مصائب بحالتِ آلام
دُعا ہے قلب کی ناراحتی کو اک آرام
دُعا کا نیک ہے آغاز ، نیک ہے انجام
ہو کوئی مُلحِد و مومن ، کَرَم یہ رب کا ہے
دُعائیں سنتا ہے سب کی ، خدا تو سب کا ہے

۱۸

دُعا ہے ورد و وظایف ، دعا عمل ، اذکار
دعا زیارت و تسبیح و توبہ استغفار
دعا ہے حرفِ تمنا ، دعا ہے دل کی پکار
یہ اولیا کا ہے شیوہ ، تو انبیاء کا شعار
بھلا یہ کیسے ہے ممکن رَہِ حصول ہو بند
درِ دُعا تو کھلا ہو ، دَرِ قبول ہو بند

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۹

مُصیبتوں میں عمومی خصوصیّت ہے دعا
اک اشتیاقِ طبیعت کی کیفیّت ہے دعا
حصارِ جاں ہے کہ پیغامِ عافیت ہے دعا
سلامتی کی خبر ، خیر و خیریّت ہے دعا
جو دل سے نکلے تو وجہِ قبولیّت ہوجائے
ہو وقتِ بد بھی تو ہنگامِ تہنیّت ہوجائے

۲۰

دُعا ہے وردِ سحر بھی ، دُعا وظیفۂ شام
دُعا نماز ، دُعا بندگی ، دُعا پَرِ نام
دُعا ہے ذکرِ رکوُع و قعود اور قیَام
دُعا قنوت و تَشَہُّد ، دُعا دُرود و سَلَام
سَلَام پھیر کے پھر ، عرضِ مدُعا ہے دعا
کہ اک وسیلۂ خوشنودیِٔ خدا ہے دعا

۲۱

دُعا ہے وسط ، دعا ابتدا ، دعا انجام
دعا سے رہتا ہے مربوط زندگی کا نظام
دعا تضرّع و زاری ، دعا خدا سے کلام
دعا ہے کارِ پیمبر ، دعا ہے کارِ امام
کمی کہاں ہے کوئی ، کب خزانے ڈھونڈھتا ہے
وہ کردگار عطا کے بہانے ڈھونڈھتا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۲

دُعا عمل بھی ہے ، تعویذ بھی ، وظیفہ بھی
دُعا کو چاہیے تمہید بھی ، وسیلہ بھی
دعا تو آپ ہی مقصد بھی ہے ، نتیجہ بھی
جو پوچھیے تو یہی ہر مَرض کا نُسخہ بھی
مصیبتوں میں بھلا اور کون سا گھر تھا
دُعا نہ ہوتی تو انساں کا جینا دو بھر تھا

۲۳

خدا کا شکر ، زمانہ ہے سر بسر اس کا
کہ معترف ہے ہر اک صاحبِ نظر اس کا
مُراد پاتا ہے ہر حرفِ معتبر اس کا
ہے کون جس نے کہ چکّھا نہیں ثمر اس کا
جو سب سے کُہنہ ہے دنیا کا ، وہ سخن ہے دُعا
چلا جو حضرتِ آدمؑ سے ، وہ چلن ہے دُعا

۲۴

ادائے سُنتِ آدمؑ ہے آدمی کی دُعا
بزرگ دیتے ہیں بچوں کو زندگی کی دُعا
کبھی خوشی کی ، کبھی علم و آگہی کی دُعا
سَلَام کیا ہے ہمارا ، سَلامتی کی دُعا
دُعا حیات کو حُسن و جمال دیتی ہے
گلِ مُراد کو جھولی میں ڈال دیتی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۵

ہوا جو حضرتِ آدمؑ سے ناپسند عمل
زمیں پہ بھیجے گئے ، حق کا فیصلہ تھا اٹل
ہوئی تھیں حضرتِ حوّا بھی آنکھ سے اوجھل
ملا پھر اُن کو شب و روز کی دعاؤں کا پھل
فِراق میں جو بہت صرفِ غم ہوئے دونوں
دُعا قبول ہوئی ، پھر بہم ہوئے دونوں

۲۶

یہ خوب و زِشت کہاں ، بیش و کم کہاں ہوتے
یہ جذبہ ہائے خوشی اور غم کہاں ہوتے
قدم نہ ہوتے تو نقشِ قدم کہاں ہوتے
دُعا قبول نہ ہوتی تو ہم کہاں ہوتے
پھلی ہے جیسے یہ اولاد کیسے پھل جاتی
نہ ملتے دونوں تو یہ نسل کیسے چل جاتی

۲۷

نمودِ نسل کا سامان ہی کہاں ہوتا
یہ عصرِ نو کا گلستان ہی کہاں ہوتا
کسی کے ہونے کا امکان ہی کہاں ہوتا
دُعا نہ ہوتی تو انسان ہی کہاں ہوتا
دُعائے اوّلِ انساں ، وظیفۂ اوّل
دُعا بنی ، بنی آدم کا ورثۂ اوّل

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۸

خدا کا شُکر ، ہر اک دل پہ ہے اَثَر اِس کا
ہے گھر وہ کون سا ، جس میں نہیں ہے گھر اِس کا
خدا کی راہ سے ہوتا ہے تو گزر اِس کا
ہمیشہ پہنچا ہے منزل پہ ہم سَفَر اِس کا
ہیں صُلح و جنگ میں ، آزادی و اسیری میں
دُعائیں ساتھ ہیں طفلی ، شباب ، پیری میں

۲۹

ہر ایک فصل میں مہکا ہوا ہے باَغِ دُعا
ہر ایک عہد میں روشن رہا چَراغِ دُعا
طَلَب کے ہاتھوں میں کشکول ہے اَیاَغِ دُعا
غُرور و کِبر کا حامِل ہے بے دَماغِ دُعا
دُعا تو زیست کے شام و سحر بدلتی ہے
دُعا تو حُکمِ قضا و قدر بدلتی ہے

۳۰

ہمیشہ رہتی ہے حاصل ، یہی وہ نعمت ہے
ہے فتح جس کا مقدر ، یہی وہ نصرت ہے
یہی تو قُربِ الٰہی کی اک ضمانت ہے
جو ہم کلام خدا سے کرے ، وہ طاقت ہے
بشر سے حق کا تکلّم بنا خدا کی کتاب
بشر کی حق سے دعائیں بنی دعا کی کتاب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۱

ہر ایک حال میں رکھنا ہے ہم کو پاسِ دُعا
وہ جانتے ہیں جو ہیں مرتبہ شناسِ دُعا
ہم اس لیے ہی تو کرتے ہیں التماسِ دُعا
کہ وقتِ مرگ بھی باقی رہیں حواسِ دُعا
ہر ایک سانس میں ساعت دُعا کی ہوتی ہے
تمام عمر ضرورت دُعا کی ہوتی ہے

۳۲

ہر ایک فرد پہ سایہ کُناں شَجَر اِس کا
ہر ایک قریہ ، قبیلہ ، ہر ایک گھر اِس کا
ہر ایک شہر میں ہر ایک بام و دَر اِس کا
ہر ایک راہ سے ہر وقت ہے گُذَر اِس کا
کسی سے ملیے تو پہلا کَلَام بھی ہے دُعا
سَلَام بھی ہے ، جوابِ سَلَام بھی ہے دعا

۳۳

نہیں کہیں بھی جہاں میں اماں دعا کے بغیر
نصیب کس کو ہے آرامِ جاں دعا کے بغیر
دلِ شکستہ کو تسکیں کہاں دُعا کے بغیر
نماز بھی نہیں جاتی وہاں دُعا کے بغیر
یہ مجلسوں میں جو لب پر صدا درود کی ہے
ادائے فرضِ مودّت دُعا درود کی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۴

دُعا کے نُسخہ سے خالی نہیں خدا کی کِتاب
خدا نے خود ہی بتائے دُعاؤں کے آداب
بیَانِ عجز و تمنّا ، رہِ ثواب و عَذاب
وہ فاتِحہ کا ہے سورہ کہ ہے دُعا کا نِصَاب
اسے جو وردِ زباں پانچ وقت کرتے ہیں
یہ لفظ بابِ اثر ہی سے تو گزرتے ہیں

۳۵

حِکایتوں میں دُعا ہے ، رِوایتوں میں دُعا
بصارتوں میں دُعا ہے سَماعتوں میں دُعا
عِبادتوں میں دُعا ہے ، زِیارتوں میں دُعا
دُعا حدیث میں ، قرآں کی آیتوں میں دُعا
سِپَرِ گُناہ کی ہے ، جان ہے عبادت کی
روش اَئمّہ کی ہے ، شان ہے رسالت کی

۳۶

دُعا کا حکم ہے ، قرآن میں صحیفوں میں
دعا کا ذکر ہے اقوال میں حدیثوں میں
دعا کا فیض ہے نسلوں میں اور قبیلوں میں
دعا ہو نُسخہ میں ، دستور ہے طبیبوں میں
دوا کے ساتھ ، دعا سے بھی کام لیتے ہیں
شفا کے ساتھ ، خدا کا بھی نام لیتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۷

عَلالتوں میں دُعائیں ، عِبادَتوں میں دُعا
ہیں مَنفعَت میں دُعائیں ، مضرّتوں میں دُعا
ہیں شَفقتوں میں ، دُعائیں محُبتّوں میں دُعا
مِلاپ ہو تو دعائیں ، ہیں رُخصتوں میں دُعا
اِمام ضامِن و حفظِ خُدا میں دیتے ہیں
بچھڑتے وقت پناہِ دُعا میں دیتے ہیں

۳۸

خطوط میں وہ سلاموں کی ابتدا لکھ کر
دعائے خیریتِ غیر و آشنا لکھ کر
اَخیرِ خط میں ، خدا حافظِ ثنا لکھ کر
اور اپنے آپ کو اک طالبِ دُعا لکھ کر
مُراسلت میں دعائیں طلب بھی کرتے ہیں
نجانے کب کے ہیں عادی کہ اب بھی کرتے ہیں

۳۹

خدا ہو بیلی ، خدا حافظ اور خدا رکھے
خدا نہ چاہے ، خدا سمجھے اور خدا بخشے
خدا کا قہر نہ ٹوٹے ، خدا کا فضل رہے
خدا کبھی نہ کرے ، یا خدا ہی خیر کرے
ہے باتوں باتوں میں جاری مکالموں میں دعا
ہے روزمرّہ کے کتنے محاوروں میں دعا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۰

ہے دن کی دھوپ میں اور شب کی ظلمتوں میں دُعا
ہے پستیوں میں دعا اور رفعتوں میں دُعا
ہے محفلوں میں دعا اور خلوتوں میں دُعا
زمانے بھر میں زمانے کی ساعتوں میں دُعا
یہ وہ عَمَل ہے بہ کَثرَت کہ کثرتوں پہ مُحیط
ہر ایک لحظہ ہے دنیا کی وُسعَتوں پہ مُحیط

۴۱

کہیں سے دور ، کہیں سے قریب ہوتی نہیں
کسی کی میت ، کسی کی رقیب ہوتی نہیں
دعا کوئی بھی عجیب و غریب ہوتی نہیں
وہ بدنصیب ہے جس کو نصیب ہوتی نہیں
وہی خدا جو مجالِ دُعا بھی دیتا ہے
وہی جوابِ سوالِ دُعا بھی دیتا ہے

۴۲

کہیں بھی مندر و مسجد ہوں یا کلیسا ہو
کوئی مقام ، کوئی مُلک ، کوئی خِطّہ ہو
پہاڑ ہو کہ سمندر ہو یا کہ صحرا ہو
کوئی بھی جگہ ہو ، دنیا کا کوئی کونا ہو
دُعا مقام کی مجبوریاں نہیں رکھتی
کسی جگہ سے بھی یہ دوریاں نہیں رکھتی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۳

یہاں کی قید نہیں ، اور وہاں کی قید نہیں
دُعا میں کوئی مقام و مکاں کی قید نہیں
کسی مزار ، کسی آستاں کی قید نہیں
کہیں سے بھی ہو ، زمیں آسماں کی قید نہیں
وہیں وہ سُنتا ہے اس کو ، دعا جہاں بھی ہے
دُعا جہاں سے بھی کیجے خدا وہاں بھی ہے

۴۴

دُعا کا وقت مقرّر نہیں ، کبھی کیجے
نہیں ضرور کہ مشکل پڑے تبھی کیجے
ہو قلب مائلِ حُسنِ طلب جبھی کیجے
نہ کیجے کوئی تکلّف ذرا ، ابھی کیجے
بغیر حرفِ دُعا ، دم گذارنا کیسا
یہ صِرف وقت پڑے پر پکارنا کیسا

۴۵

کوئی بھی مانگے ، فلان و فلاں کی قید نہیں
کسی بھی وقت ، کبھی اور کہاں کی قید نہیں
کسی زبان میں کیجے ، زباں کی قید نہیں
ہمیشہ وقتِ نماز و اذاں کی قید نہیں
کوئی دریغ نہیں جوش و ہوش سے کیجے
دہانِ دل کی زَبانِ خموش سے کیجے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۶

خُدا نے بخشا ہے بندوں کو اختیارِ دُعا
خدا پسند ہے بندوں کا اعتبارِ دُعا
سکون بخش ہے ، ہر دور میں دَیارِ دُعا
ہے برگزیدہ بہت چشمِ اشک بار دُعا
دُعا سبب ہے جو بے پروا ، بے نیاز نہیں
و گر نہ اس کو تو کچھ حاجتِ نماز نہیں

۴۷

عطائے خاص ہے خالق کی ، شانِ رحمت ہے
دُعائیں مانگ کے دیکھو ، دُعا میں لذّت ہے
فضیلتوں میں دُعا کی بڑی فضیلت ہے
وہ خوش نصیب ہے جس کو دُعا کی عادت ہے
دُعا تمہاری سنے گا ، یہ اُس کا وعدہ ہے
جو مانگتے ہو ، وہ دے گا ، یہ اُس کا وعدہ ہے

۴۸

وہ کوئی سادہ دُعا ہو کہ پیچ دار دُعا
دُعائیں کرکے دعاؤں کا اعتبار دُعا
ہوں بے شمار مسائل ، تو بے شمار دُعا
نہیں ہے عیب یہ تکرار ، بار بار دُعا
دُعا کا حُسن ہے ، ذکرِ خدا کے بعد دُعا
دُعا سے قبل دُعا اور دُعا کے بعد دُعا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۹

دُعا کے اہل نہ ہوں گر ، تو اہلیّت کی دعا
قبول ہوں نہ دُعائیں قبولیّت کی دُعا
خلیل ہوں تو کریں اپنی ذرّیت کی دُعا
جو اہمیّت بھی ہو جس کی ، اُس اہمیّت کی دُعا
خیالِ کُفر نہیں ہے ، یہ فکرِ مذہب ہے
دعا نہ کرنا تو کُفرانِ نعمتِ رب ہے

۵۰

غلط ہو رنگِ زمانہ ، تو راستی کی دُعا
اندھیرا پھیل چکا ہو ، تو روشنی کی دُعا
گِھرے ہوں موت کے بادل ، تو زندگی کی دُعا
ہر ایک حال میں ہو علم و آگہی کی دُعا
تھی جن کو حکمتِ عالم حصول کہتے تھے
کہ رَبِّ زِدْنی ہمارے رسولؐ کہتے تھے

۵۱

خیالِ کسبِ متاعِ حلال دیتی ہے
حلال رِزق کے فِکر و خیال دیتی ہے
دلوں سے ہر بُتِ نخوت نِکال دیتی ہے
دُعا وہ ہے جو بلاؤں کو ٹال دیتی ہے
جنھوں نے کی ہیں دُعائیں ، انھوں نے مانا ہے
دُعا کے بعد تو کم زور بھی توانا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۲

نشاں زمانے میں دیکھو جِدھر بِدھر اِس کا
اُدھر بھی اِتنا ہی ہے جِتنا ہے اِدھر اس کا
کوئی بتائے کہ چرچا نہیں کِدھر اس کا
وہ فیض یاب ہوا ، رُخ ہوا جِدھر اس کا
امامِ عصرؑ سے پاؤ ثمر دعاؤں کے
عریضے بھیج کے دیکھو اَثر دُعاؤں کے

۵۳

شکستہ حال کو جاہ و جلال دیتی ہے
جو ہو زوال میں ، اس کو کمال دیتی ہے
جو ڈوبتا ہو ، کنارے اُچھال دیتی ہے
دُعا تو آئی ہوئی موت ٹال دیتی ہے
بنی وسیلۂ حاجت ، غدیرِ خُم کی نوید
دُعا کرو کہ مِلی اَستجِب لَکُم کی نوید

۵۴

دُعا سنے گا تو داعی کو مُدعا دے گا
نہیں دیا تو وہ عُقبٰی میں آسرا دے گا
وہ پھر ہماری توقع سے بھی سِوا دے گا
وگرنہ پھر کسی مشکل سے ہی چھُڑا دے گا
دُعا عمل ہے تو ردِ عمل تو پائے گا
دُعا گُزار دعاؤں کا پھل تو پائے گا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۵

دُعا ہے دل کی تمنّا ، زبان کا اقرار
نہ ہو جو دل کی حمایت ، تو ہر دُعا بے کار
دُعا ہے خیر مبارک ، دُعا ہے دل کا قرار
دُعا وہ بھیک نہیں جس کا مانگنا ہو عار
نہیں ہے کوئی سوالی ندامتوں کے بغیر
یہی تو حُسنِ طلب ہے خجالتوں کے بغیر

۵٦

حیات ہے جو انگوٹھی ، تو ہے نگین دُعا
عبادتوں میں ہے جو جزو بہترین دُعا
قبول ہے جو کرے قلبِ بالیقین دُعا
پسند کرتا ہے خود رَبّ ِ عالمین دُعا
کسی بھی شخص کی ہوجاؤ التجا میں شریک
کہے دُعا پہ جو آمین ، ہے دُعا میں شریک

۵۷

شریکِ حال ہے ہَم دَرد ، مہربان دُعا
حیات و موت کی کشتی کا بادبان دُعا
نمازِ جسمِ عبادت ہے اور جان دُعا
کرو اَذان و اِقامت کے درمیان دُعا
خیال وقتِ دُعا ، رَبّ ِ ذوالجلال کا ہو
غذا حلال کی ہو اور مکاں حلال کا ہو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۸

دُعائیں اپنے لیے ہوں کہ اقربا کے لیے
رُجوعِ قلب ضروری ہے ہر دُعا کے لیے
دُعا کو ہاتھ اُٹھیں غیر و آشنا کے لیے
خدا کے سامنے حاضر تو ہو خدا کے لیے
سَدا وہ مائلِ لُطف و عطا ہی رہتا ہے
درِ دُعا تو ہمیشہ کُھلا ہی رہتا ہے

۵۹

جہاد ہو کہ ہو وقتِ تلاوتِ قرآں
گھٹا برستی ہو، ہوتی ہو رحمتِ باراں
وہ پانچ وقت ہوں دن کے کہ ہورہی ہو اذاں
وہ دونوں وقت ملے صُبح و شام کا وہ سماں
ہر ایک عرضِ طلب کامیاب ہوتی ہے
ہر ایسے وقت دُعا مُستجاب ہوتی ہے

۶۰

جو اک دُکھے ہوئے دل کی پکار ہوتی ہے
وہی دُعا سببِ اعتبار ہوتی ہے
وہ ایک پل میں فضاؤں کے پار ہوتی ہے
اُسی پہ رحمتِ پروردگار ہوتی ہے
اَثر کہ اپنی جگہ سے پہاڑ ہل جائیں
جُدا جو یوسفؑ و یعقوبؑ ہوں، تو مل جائیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۱

دُعا سے پہلے درود اور دُعا کے بعد درود
تو جو بھی مانگیے دیتا ہے پھر وہی معبود
یہ راہ وہ ہے جو ہوتی نہیں کبھی مسدود
نہیں جب اُس کی کوئی حد، دعا ہو کیوں محدود
نماز پڑھ کے دُعا جب گذار لیتی ہے
تو طشتِ خُلد کے فِضّہ اتار لیتی ہے

۶۲

ہر اختیار پہ مجبوریاں تو ہوتی ہیں
مُعاشرت کی بھی مہجوریاں تو ہوتی ہیں
ہیں قربتیں بھی مگر دوریاں تو ہوتی ہیں
رَہِ حیات کی رنجوریاں تو ہوتی ہیں
غموں کے ساتھ خُدا حوصلہ بھی دیتا ہے
دُعائیں سن کے وہی مُدّعا بھی دیتا ہے

۶۳

کسی فقیر کی ہو، یا کسی غنی کی دُعا
گناہ گار کی ہو یا ہو متّقی کی دُعا
کسی خسیس کی ہو یا کسی سخی کی دُعا
وہ سُننے والا تو سُنتا ہے ہر کسی کی دُعا
وہ کون ہے کہ جو خالی رہا خطاؤں سے
وہ بدنصیب ہے، عاجز ہے جو دُعاؤں سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۴

وہ عالموں کی دُعائیں ، وہ جاہلوں کی دُعا
وہ مفلسوں کی دُعائیں ، وہ منعموں کی دُعا
وہ کافروں کی دُعائیں ، وہ مشرکوں کی دُعا
وہ ہندوؤں کی دُعائیں ، برہمنوں کی دُعا
اَشیر باد بھجن کے سُروں سے مانگتے ہیں
خدا سمجھ کے ، دُعائیں بتوں سے مانگتے ہیں

۶۵

کوئی ہے دَیر کی ، تو کوئی ہے حرم کی دُعا
کوئی صنم کی دُعا ، کوئی جامِ جم کی دُعا
کوئی زباں کی دُعا ہے ، کوئی قلم کی دُعا
کوئی عرب کی دعا اور کوئی عجم کی دُعا
شعارِ فرد ہے ، دستورِ انجمن ہے دُعا
ہجومِ یاس میں اُمید کی کِرن ہے دُعا

۶۶

ہے جس کی جتنی نظر اُس صلاحیت کی دُعا
ہر ایک مانگتا ہے اپنی حیثیت کی دُعا
ہزار طرح کی ہر ذہن و ذہنیت کی دُعا
جو جس کا حال ہو اُس کیف و کیفیت کی دُعا
ہو بھیڑ جتنی بھی ، رستہ بہت کُشادہ ہے
یہ اور راہ نہیں ہے ، دُعا کا جادہ ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۷

دُعائیں بھی ہیں دُعاؤں کا ہے اعادہ بھی
ضرر کا خوف نہیں کوئی اور افادہ بھی
دُعائیں ہوتی ہیں امکان سے زیادہ بھی
دُعائیں لب سے نکلتی ہیں بے ارادہ بھی
وہ غیر ہی کے لیے ہو، مگر دُعا کرنی
کسی کو چھینک بھی آئے اگر دُعا کرنی

۶۸

دُعائیں پڑھ کے جو کھینچو تو ہے حصار دُعا
خطوطِ امن و حفاظت کی ذمّہ دار دُعا
زمیں فروغ دُعا، آسماں مدار دُعا
نبیؐ مزاج دُعا اور علیؑ شعار دُعا
رسولؐ نے پڑھی خیبر میں مُستند ہے دُعا
یہ فیضِ نادِ علیؑ، یا علیؑ مدد ہے دُعا

۶۹

کہیں جنم کی دُعائیں، کہیں عدم کی دُعا
دُعا گزار تو کرتے ہیں بیش و کم کی دُعا
تمام رات جو خیبر میں تھی عَلم کی دُعا
بنی وہ لشکرِ اسلامیاں کو غم کی دُعا
علم کا جن کو نہ تھا حق یہ اُن سے بھول ہوئی
دُعا کسی کی عَلم کے لیے قبول ہوئی؟

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۰

جو بے نشان تھے ، وہ نام‌دار کتنے تھے
عَلم کے لینے کو دل بےقرار کتنے تھے
دُعا بدَست اِطاعت گذار کتنے تھے
عَلم تھا ایک اور امیدوار کتنے تھے
سبھی جری تھے وہاں کب کسی جری کو مِلا
جو حق گُزارِ عَلم تھا ، عَلم اُسی کو ملا

۷۱

یتیم مانگے تو لاتی ہے دل کا چَین دُعا
قبولِ حق ہے جو کرتے ہیں والِدَین دُعا
دُعائے خِضرؑ ہو یا مثلِ جو شَنَین دُعا
خدا سے مانگیے تو کہہ کے یاحُسینؑ دُعا
بلا میں فطرس و راہب کی قسمتیں بدلیں
حُسینؑ وہ ہے کہ جس نے مشیّتیں بدلیں

۷۲

جو تھی خدا کی رضا ، تھی وہی رضائے حسینؑ
نجاتِ اُمّتِ عاصی تھا مُدعائے حسینؑ
برائے بخششِ امت جو تھی دُعائے حسینؑ
سُنی حسینؑ کے قاتل نے یہ صدائے حسینؑ
جو کہہ دیا تھا ، وہ کرکے دکھا دیا میں نے
گواہ تو ہے کہ وعدہ وفا کیا میں نے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۳

یہ جو بھی کرتے تھے، کرتے تھے سب خدا کے لیے
قدم بنے ہی تھے ان کے رہِ رضا کے لیے
دراز دستِ طلب تھے، تو بس دُعا کے لیے
صحیفے چھوڑ گئے خلقتِ خدا کے لیے
سو اہلِ بیتؑ سے مخصوص ہیں دُعائیں بھی
حدیث کی طرح منصوص ہیں دُعائیں بھی

۷۴

بغیرِ ذکرِ خُدا، کب تھیں ساعتیں اِن کی
دُعاؤں کے ہیں صحیفے، کرامتیں اِن کی
دُعا کے مَتن میں دیکھو فصاحتیں اِن کی
ہیں معرفت کے سمندر عبارتیں اِن کی
حیات ان کی اندھیرے میں روشنی جیسے
دُعائیں وہ کہ مجسّم ہو بندگی جیسے

۷۵

علیؑ کی شانِ اطاعت صحیفۂ علوی
کمالِ لُطفِ عبادت صحیفۂ علوی
تمام حُسنِ بَلاغت صحیفۂ علوی
کلامِ حق کی شباہت صحیفۂ علوی
یہ حَشر تک کے لیے فیضِ عام اُس کا ہے
جو کہہ رہا تھا سَلونی، کلام اُس کا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۶

دُعا کی اصل حقیقت صحیفۂِ علوی
عبادتوں کی ضرورت صحیفۂِ علوی
دُعا گذاروں کی طاقت صحیفۂِ علوی
ضیائے نورِ امامت صحیفۂِ علوی
علیؑ کا عزمِ ہدایت ، ثواب کی صورت
اندھیری رات میں ہے آفتاب کی صورت

۷۷

بنی تھی آدمؑ و حوّا کی کائنات دُعا
رہی ہے موسیٰؑ و داوٗدؑ کی حیات دُعا
شِکم سے ماہی کے ، یونسؑ کی تھی نجات دُعا
شعارِ سیّدِ سجّادؑ ، بات بات دُعا
صحیفہ اُن کا اُسی روشنی کو کہتے ہیں
زبورِ آلِ محمدؐ اُسی کو کہتے ہیں

۷۸

خدا پرست جو تھی ، بندگی انہیں کی تھی
جو سجدہ ریز رہی ، عاجزی انہیں کی تھی
اندھیری شب میں دُعا ، روشنی انہیں کی تھی
دُعا بہ لب جو رہی ، زندگی انہیں کی تھی
یہ معرفت کے تقاضوں سے مانتے ہیں اُسے
پھر اُتنا مانگتے ہیں ، جتنا جانتے ہیں اُسے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۹

دراز ذکرِ خُدا سے ہیں قامتیں اِن کی
فرشتے وجد کریں وہ تلاوتیں اِن کی
جواب جن کا نہیں ، وہ عبادتیں اِن کی
کوئی نماز میں دیکھے تو حالتیں اِن کی
سوائے ذکرِ خدا اور کچھ خیال نہ ہو
گرے پسر بھی جو تنوّر میں ، ملال نہ ہو

۸۰

ہیں نسل نسل شرافت ، سیادتیں اِن کی
علاجِ نوعِ بشر ہیں اِرادتیں اِن کی
مُباہلہ کی صداقت ، صداقتیں اِن کی
رسول اِن کا ہے اپنا ، امامتیں اِن کی
کلام پاک ہدایت ہے ، رہ نُما یہ ہیں
وہ مثلِ شمع سہی ، شمع کی ضیا یہ ہیں

۸۱

پھوپھی ، بھتیجے کی دربارِ شام میں تقریر
زباں سِپَر تھی ، زباں نیزہ تھی ، زباں شمشیر
وہ حرف حرف صداقت ، وہ زور ، وہ تاثیر
گلے میں طوق وَرَسَن ، ہاتھ پاؤں میں زنجیر
یہ بندشوں میں بھی بَست وکُشاد کرتے تھے
اسیر پابہ سلاسل جہاد کرتے تھے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۸۲

اگرچہ مردوں میں تنہا تھے سیّد سجادؑ
مگر نہ ہونے دی محنت حسینؑ کی برباد
پھوپھی بھتیجے نے مل کر کیا زباں سے جہاد
دُعا سے ان کی ہلی قصرِ ظُلم کی بنیاد
جو ناتمام تھا وہ کارِ حق تمام کیا
انہیں کے خُطبوں نے اعلانِ فتحِ شام کیا

۸۳

دیارِ شام میں جب بَستۂ مِحَن آئے
تو دیکھنے کو مدینہ کے مَرد و زن آئے
ہوا یہ شور کہ واپس شہِ زَمَنؑ آئے
چمن کو لوٹ کے پھر غیرتِ چَمَن آئے
نہال ہو گیا یثرب ، بہار آتی ہے
کسے خبر تھی بَہَن سوگ وار آتی ہے

۸۴

کسے خبر تھی لُٹا فاطمہؑ کا سارا گھر
نہ ہیں حُسینؑ ، نہ عبّاسؑ و قاسمؑ و اکبرؑ
نہ ساتھ عونؑ و محمدؑ ہیں اور نہ اب اصغرؑ
علیؑ کی بیٹیاں ہیں اور یہ دُعا لب پر
خیالِ آمدِ آلِ رسولؐ ہی نہ کرے
ہمارا آنا ، مدینہ قبول ہی نہ کرے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۸۵

وطن کو لوٹ کے یوں صاحبِ وطن آئے
اکیلے مردوں میں سجّادِ خستہ تن آئے
زباں پہ زینبؑ بےکس کے یہ سخن آئے
نہ چھوڑ کر کسی بھائی کو یوں بہن آئے
تمہاری آل تھی دربارِ عام میں ، نانا!
سکینہؑ مرگئی زندانِ شام میں ، نانا!

۸۶

وطن پہنچ کے عجب زندگی اِمامؑ کی تھی
حیات ، جہدِ مسلسل ، فلاحِ عام کی تھی
اگر تھی فکر ، تو بہبودیِٔ عوام کی تھی
یہ صبح و شام خلش بھی دیارِ شام کی تھی
بغیرِ دیدۂ نم اِن کو کب نہیں دیکھا
کبھی کسی نے تبسّم بہ لب نہیں دیکھا

۸۷

اگر دُکان سے قصّاب کی گذرتے تھے
لہو کو دیکھ کے اک آہِ سرد بھرتے تھے
سواری روک کے دم بھر وہاں ٹھہرتے تھے
قریب جاکے پھر اُس سے سوال کرتے تھے
دلائی آس بھی کچھ یا نراسا ذبح کیا
اسے پلایا تھا پانی ، کہ پیاسا ذبح کیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۸۸

جواب ملتا کہ مولا یہ کیسے ممکن ہے
کہیں بھی ہوتا ہے ایسا ، یہ کیسے ممکن ہے
ہم آدمی بھی نہیں کیا ، یہ کیسے ممکن ہے
کسی کو مار دیں پیاسا ، یہ کیسے ممکن ہے
ہوں سنگ دل بھی تو طینت بری نہیں رکھتے
کبھی بھی خشک گلے پر چھری نہیں رکھتے

۹۰

یہ رو کے کہتے کہ بابا کو پیاسا ذبح کیا
وہ چھ مہینہ کا بچہ بھی مرگیا پیاسا
قریب بہتا تھا گرچہ فرات سا دریا
جو پیاسے پیاس بجھاتے تو کم نہ ہو جاتا
یہ ظلم جھیل کے امّت کے ، مر گئے بابا
مگر نجات کا سامان کر گئے بابا

۹۰

وضو کو لیتے جو پانی تو دیکھتے رہتے
نہ یادِ تشنہ لباں میں زباں سے کچھ کہتے
نہ ہوتا ضبط جو گریہ تو اشک غم بہتے
زمانہ بیت گیا تھا یہ درد و غم سہتے
مضاف ہوتا جو پانی تو پھینک دیتے تھے
اور آبِ تازہ وہ چلّو میں پھر سے لیتے تھے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو کوئی کہتا کہ مولا کہاں تلک یہ بُکا
تو کہتے بھائی تو انصاف تو نہیں کرتا
شہید ہونا تو بے شک ہمارا ہے شیوہ
بس ایک دن میں بھرا فاطمہؑ کا گھر اُجڑا
مگر وہ شام کا بازار اور آلِؑ نبیؐ
ارے بھرا ہوا دربار اور آلِؑ نبیؐ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas